''گنگ و جمنا کو اک مرکز پہ لانے کے لیے ایک نیا سنگم بناؤں گا زمانے کے لیے''

سچ کی آواز

SACH ki AWAZ • सच की आवाज़

@sachkiawazdaily @sachkiawazdaily | Published from New Delhi | www.sachkiawaz.com

₹ 3.00 • Pages 12 New Delhi • Vol.:1 • Issue: 05 (City) TUESDAY 22 JANUARY 2019 • بے باک صحافت کا علمبردار • منگل، 22 جنوری 2019 مطابق 15 جمادی الاول 1440ھ • نئی دہلی • جلد:1 • شمارہ: 05 • قیمت: 3.00 ₹

سرینا اور جوکووچ سال کے پہلے گرینڈ سلیم کے کوارٹر فائنل میں داخل

P12

کملا ہیرس نے کیا صدارتی انتخاب میں شامل ہونے کا اعلان

P11

ای وی ایم کی ہیکنگ کا راز فاش

2014 میں کیا گیا تھا مشینوں کو ہیک ○ گوپی ناتھ منڈے نے کیا تھا رابطہ ○ الیکشن کمیشن نے الزمات کو کیا مسترد

نئی دہلی، (پی این این)

مشین کو ہیک کرنے کے ڈیمانسٹریشن کے دوران امریکی ہیکر نے سنسنی خیز انکشاف کیا ہے امریکی ہیکر ایکسپرٹ سید شجاع نے دعوی کرتے ہوئے کہا کہ ای وی ایم ہیک ہونے کی خبر بی جے پی کے سابق لیڈر گوپی ناتھ منڈے کو تھی، جو ایک حادثہ میں ہلاک ہو چکے ہیں۔ شجاع کا یہ بھی دعوی ہے کہ 2014 کے پارلیمانی انتخابات میں بھی ای وی ایم کے ساتھ گڑبڑ کی گئی۔ سچ کی آواز نے کل اس خبر کو بتایا تھا کہ لندن میں ای وی ایم ڈیزائن کرنے والا ایکسپرٹ ای وی ایم کو ہیک کرکے دکھائے گا۔

واضح ہو کہ اس ڈیمونسٹریشن کے دوران کانگریس کے سینئر لیڈر کپل سبل بھی موجود تھے۔ ای وی ایم ہیکنگ کا یہ انعقاد انڈین جرنلسٹ ایسوسی ایشن کی جانب سے کیا گیا تھا۔

ماہرین کا دعوی ہے کہ ای وی ایم کو بلوٹوتھ اور وائرلیس فریکوئنسی پر ہیک کرنا ممکن نہیں۔ اس کا کہنا ہے کہ ای وی ایم ہیک کرنے کے لئے ای وی ایم تک پہنچ ہونا ضروری ہے۔ شجاع کا دعوی یہ بھی ہے کہ دہلی کے اسمبلی انتخابات میں عام آدمی پارٹی نے بھی ای وی ایم کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کی۔ اس کے علاوہ شجاع کا یہ بھی دعوی ہے کہ یوپی، گجرات اور مہاراشٹر میں ای وی ایم کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کی گئی اور خاص کر 2014 کے عام انتخابات میں بھی اسے چھیڑ چھاڑ کی گئی۔

ایکسپرٹ کا دعوی ہے کہ بی جے پی نے کم فریکوئنسی والے ٹرانسمیشن کو بھی انٹرسیپٹ کرنے کی کوشش کی تھی۔ بی جے پی کو جب ای وی ایم کو لے کر چنوتی دی گئی تو

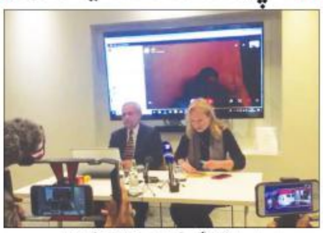

لندن میں ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے ای وی ایم ہیکنگ کا مظاہرہ

انھوں نے ایسی مشین کا استعمال کیا، جسے ہم بھی ہیک نہیں کر سکتے۔

اسی دوران مغربی بنگال کی وزیر اعلی ممتا بنرجی نے ٹویٹ کرکے کہا ہے کہ "ہماری عظیم جمہوریت کا یقینا تحفظ ہونا چاہیے ہمارا ہر ووٹ قیمتی ہے انہوں نے کولکاتا ریلی کے دوران پوری اپوزیشن سے ای وی ایم کے مسئلہ پر گفتگو کی۔ ممتا نے کہا ہے کہ ہم اس مسئلہ کو الیکشن کمیشن کے سامنے اٹھائیں گے کیونکہ ہر ووٹ کی اہمیت ہوتی ہے۔ ماہرین کا الزام ہے کہ ای وی ایم کو ہیک کرنے میں ریلائنس کمیونی کیشن بی جے پی کی مدد کرتی ہے۔ شجاع کا دعوی ہے کہ ان کی ایک ٹیم ہے جو ہیکنگ روکنے کے لئے کام کرتی ہے ان کی اس ٹیم نے راجستھان، مدھیہ پردیش، چھتیس گڑھ میں ای وی ایم میں دھاندلی کو روکا بھی ہے۔ ہندوستان میں کام کرنے کے دوران ان کی ٹیم پر حملے بھی ہو چکے ہیں۔

غور طلب ہے کہ ہندوستان میں اپوزیشن جماعتیں ای وی ایم کی معتبریت پر کئی بار سوال اٹھا چکی ہیں۔ مخالف جماعتیں دعوی کر چکی ہیں کہ ای وی ایم کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کی جا سکتی ہے۔ عام آدمی پارٹی کے لیڈر سوربھ بھاردواج نے تو دہلی اسمبلی میں ای وی ایم ہیکنگ کا ڈیمونسٹریشن کرکے اس کا دعوی کیا تھا۔

الیکشن کمیشن نے اس معاملہ پر اپنے ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے دھیان میں آیا ہے کہ لندن میں ایک ایونٹ میں دعوی کیا جارہا ہے کہ ای سی آئی کے ذریعہ استعمال کی جانے والی مشینوں میں چھیڑ چھاڑ کی جا سکتی ہے۔ ای سی آئی اس معاملہ میں کوئی پارٹی نہیں بننا چاہتا ہے۔ یہ منظم منصوبہ بند چیلنج ہے اور ای سی آئی اپنے دعوے پر قائم ہے کہ ہندوستان میں استعمال کی جانے والی ای وی ایم کو ہیک نہیں کیا جا سکتا ہے۔

ای سی آئی نے اپنے بیان میں کہا ہندوستان میں استعمال کی جانے والی ای وی ایم ہندوستان الیکٹرانک اینڈ کارپوریشن آف انڈیا لمیٹڈ کے ذریعہ بے حد سخت سپرویژن میں بنائی جاتی ہے۔ 2010 میں تشکیل تکنیکی ماہرین کی ایک کمیٹی کی دیکھ ریکھ میں یہ پورا کام ہوتا ہے۔ ہم اس بات پر بھی الگ سے غور کریں گے کہ کیا اس معاملہ پر کوئی قانونی مدد لی جا سکتی ہے؟

ناگیشور تقرری معاملے کی سماعت نہیں کریں گے رنجن گگوئی

نئی دہلی، (پی این این)

ایم ناگیشور راؤ کو سی بی آئی کا عارضی ڈائریکٹر مقرر کیے جانے کے خلاف عرضی پر سماعت کے دوران چیف جسٹس آف انڈیا رنجن گوگوئی نے خود کو اس کیس سے الگ کر لیا ہے۔ اب معاملے کی سماعت نئی بنچ کرے گی۔

سپریم کورٹ میں ایم ناگیشور راؤ کو عارضی سی بی آئی ڈائریکٹر پر تقرری کو چیلنج پیش کرنے والی عرضی پر آج سماعت ہوئی۔ اس سماعت کے دوران چیف جسٹس آف انڈیا رنجن گوئی نے خود کو کیس سے علیحدہ کرتے ہوئے دوسری بنچ سے سماعت کی بات کہی۔ انھوں نے کہا کہ وہ سی بی آئی ڈائریکٹر کا انتخاب کرنے والی اعلی سطحی کمیٹی کے رکن ہیں اور ایسے حالات میں انھیں اس پر سماعت نہیں کرنی چاہیے۔

اب اس عرضی پر سماعت 24 جنوری کو دوسری بنچ کرے گی۔ قابل ذکر ہے کہ عرضی میں سی بی آئی ڈائریکٹر کی تقرری کو شارٹ لسٹ کرنے، انتخاب کرنے اور تقرری کے عمل میں شفافیت لانے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔

واضح رہے کہ اس معاملے میں ایک این جی او کی اس عرضی پر سماعت ہو رہی ہے جس میں اس نے ناگیشور راؤ کی سی بی آئی کے عارضی ڈائریکٹر کے طور پر تقرری کو چیلنج پیش کیا ہے۔ اس تنظیم نے کہا تھا کہ "ناگیشور راؤ کی عارضی ڈائریکٹر کی شکل میں تقرری اعلی سطحی سلیکشن کمیٹی کی سفارشات کی بنیاد پر نہیں ہوئی۔ 10 جنوری 2019 کی تاریخ والے حکم میں کہا گیا ہے کہ کابینہ کی سلیکٹ کمیٹی نے پہلے کی سہولیات کے مطابق ناگیشور راؤ کی تقرری کو منظوری دی ہے۔"

میہل چوکسی نے چھوڑی ہندوستان کی شہریت، حکومت کو دھچکا

نئی دہلی، (پی این این)

پی این بی کو کروڑوں روپے کا چونا لگا کر فرار اور انٹیگوا میں مقیم میہل چوکسی کو ہندوستان لانا اب مزید مشکل ہو سکتا ہے۔ خبروں کے مطابق پی این بی گھوٹالہ کے اہم ملزم میہل چوکسی نے ہندوستانی شہریت کو خیرباد کہہ دیا ہے۔ انھوں نے اپنے ہندوستانی پاسپورٹ کو انٹیگوا ہائی کمیشن میں جمع کروا دیا ہے۔ چوکسی کے اس قدم کو خودسپردگی سے بچنے کی ایک کوشش کی شکل میں دیکھا جارہا ہے۔

میہل چوکسی نے ہندوستان کی شہریت چھوڑ دی ہے اور اس بات کی جانکاری وزارت خارجہ کے جوائنٹ سکریٹری امت نارنگ نے دی ہے۔ شہریت چھوڑنے والے فارم میں چوکسی نے اپنا نیا پتہ جولی ہاربر سینٹ مارکس انٹیگوا لکھا ہے۔ ہائی کمیشن کو انھوں نے کہا کہ اس نے ضابطوں کے تحت انٹیگوا کی شہریت لی اور ہندوستان کی چھوڑ دی ہے۔

دراصل چوکسی ہندوستانی شہریت چھوڑ کر خودسپردگی کی کارروائی سے بچنا چاہتے ہیں۔ خودسپردگی معاملہ میں انٹیگوا کی عدالت میں 22 فروری کو سماعت ہے۔ اس سے قبل کی سماعت میں چوکسی نے اپنی صحت کا حوالہ دیتے ہوئے کہا تھا کہ فلائٹ میں 41 گھنٹے کا سفر کرکے ہندوستان نہیں پہنچا جا سکتا۔ چوکسی کو بھگوڑا معاشی ملزم قرار دینے کے لیے پریونشن آف منی لانڈرنگ ایکٹ اسپیشل کورٹ میں انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ کے ذریعہ داخل عرضی کے جواب میں یہ بات انھوں نے کہی تھی۔

یو جی سی کا بڑا فیصلہ یونیورسٹیوں میں نہیں ملے گا ریزرویشن

نئی دہلی، (پی این این)

ملک کے آٹھ تعلیمی اداروں میں اقتصادی طور پر پسماندہ طبقہ کو ریزرویشن نہیں مل پائے گا۔ یونیورسٹی گرانٹ کمیشن (یو جی سی) نے اس ضمن میں ایک خط مکتوب جاری کیا ہے۔ اس میں وضاحت کی گئی ہے کہ ملک کے کن اداروں میں مرکزی حکومت کا تازہ ریزرویشن سے متعلق آرڈر نافذ ہوگا اور کہاں نہیں ہوگا۔

یو جی سی کے جوائنٹ سکریٹری ڈاکٹر جیتندر ترپاٹھی کی جانب سے جاری اطلاع کے مطابق ملک کی 40 مرکزی یونیورسٹیوں، آٹھ ڈیمڈ یونیورسٹی، دہلی کے 54 کالج، بنارس ہندو یونیورسٹی کے چار کالج اور الہ آباد یونیورسٹی کے 11 منظور شدہ کالجوں میں اقتصادی طور سے پچھلے جنرل زمرہ کے لئے دس فیصد ریزرویشن کا قانون نافذ ہوگا۔

عظیم اتحاد سے خوفزدہ ہیں مودی

احمد آباد، (پی این این)

کانگریس کے سینئر لیڈر، راجیہ سبھا کے رکن پارلیمنٹ اور محترمہ سونیا گاندھی کے پولیٹیکل سکریٹری احمد نے آج کہا کہ اپوزیشن کے عظیم اتحاد کے بارے میں وزیر اعظم نریندر مودی کے بیان اور ان کی حالیہ حرکات و سکنات (باڈی لینگویج) سے ایسا لگ رہا ہے کہ وہ اس سے ڈر گئے ہیں۔

مسٹر پٹیل نے آج یہاں گجرات کانگریس ورکنگ کمیٹی کی میٹنگ میں شرکت سے قبل صحافیوں سے کہا کہ مودی عظیم اتحاد کے بارے میں جس طرح سے بول رہے ہیں اس سے صاف نظر آرہا ہے کہ انہیں کسی طرح کا ڈر ہے۔

انہوں نے کہا کہ یہ ڈر آپ ان کی حالیہ حرکات و سکنات میں بھی دیکھ سکتے ہیں۔ بی جے پی صدر بھی جو پہلے یہ کہتے تھے کہ ان کی پارٹی 50 سال تک اقتدار میں برقرار رہے گی، وہ حال میں ہوئے اسمبلی انتخابات میں شکست کے بعد یہ کہنے لگے ہیں کہ اگر بی جے پی اب ہار گئی تو اگلے 200 برس تک مرکز میں اقتدار میں نہیں آپائے گی۔ یہ بھی ان کے خوف کو ظاہر کرتا ہے۔ وہ جانتے ہیں کہ انہوں نے کچھ بھی نہیں کیا ہے اور اس لئے عوام ان کو حمایت نہیں دیں گے۔

پٹیل نے کہا کہ اب جب عام نظریات والی پارٹیوں اتحاد قائم کر رہی ہیں تو بی جے پی کو ڈر اور فکر ہونی ہی چاہیے۔ انہیں یہ سوچنا چاہیے کہ سب ان کے خلاف کیوں ہیں۔

بعد میں مذکورہ میٹنگ میں اپنے خطاب کے دوران پٹیل نے کانگریس کارکنوں کو گجرات میں لوک سبھا کی سبھی 26 سیٹوں (جو گزشتہ انتخابات میں بی جے پی جیت لی تھیں) میں زیادہ سے زیادہ پر جیت حاصل کرنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ 2014 کا ماحول مختلف تھا اور اب 2019 کا ماحول الگ ہے۔

بی جے پی حکومت نے ملک اور گجرات کو برباد کردیا ہے۔ ملک کی سلامتی کی صورتحال ابتر ہے، بدعنوانی اور بے روزگاری میں اضافہ ہوا ہے۔ ملک پر 82 لاکھ کروڑ اور گجرات پر تین لاکھ کروڑ روپے کا قرض ہو گیا ہے۔

یہ لوگ جھوٹی باتیں اور جھوٹے وعدے کرکے حکومت میں آئے تھے۔ ان لوگوں نے ملک کو 25 برس پیچھے دھکیل دیا ہے۔

پٹیل نے کہا کہ اس حکومت کے میک ان انڈیا اور ایسے دیگر نعرے بھی محض جملے ہی ثابت ہوتے ہیں۔ ملک میں ضرورت کی ساری چیزیں باہر سے منگوائی جارہی ہیں۔ اس حکومت نے 59 منٹ میں قرض دلانے کے لئے محض 11 ماہ پرانی گجراتی کمپنی کو کام دے دیا۔ حکومت سبھی ٹھیکے ایسی ہی کمپنیوں کو دلا رہی ہے جس طرح رافیل طیارہ سودے کے معاملے میں بھی ہوا ہے۔

حکومت نے بہادر بچوں کو اعزاز سے نوازنے کی روایت بھی ختم کردی ہے اور اس معاملے میں بھی آر ایس ایس سے منسلک ایک این جی او کی خدمات لینے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس حکومت نے صرف تشہیر پر 6000 کروڑ روپے خرچ کئے ہیں جبکہ اس رقم سے کسانوں، غریبوں اور قبائلیوں کے لئے کافی کچھ کیا جاسکتا تھا۔

پٹیل نے کہا کہ جس گجرات ماڈل کے نام پر بی جے پی انتخاب جیتی تھی اس کا کیا مطلب ہے۔ گجرات میں سرکاری ایجنسیوں کا غلط استعمال ہوتا ہے۔ یہاں ترقی کا مطلب غریبوں اور دیگر ضرورت مندوں کے لئے کام نہیں صرف ریور فرنٹ اور گفٹ سٹی وغیرہ ہے اور گفٹ سٹی میں کس طرح کی بدعنوانی ہوئی یہ بھی جانتے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ سال 2017 کے اسمبلی انتخابات میں کانگریس کو اس سے قبل کے انتخاب کے مقابلے 48 لاکھ زیادہ ووٹ ملے۔ گجرات کی 102 دیہی سیٹوں میں سے 62 پر جیت حاصل کی۔ پارٹی کو شہری علاقے میں اپنی کارکردگی بہتر بنانے کی ضرورت ہے اور اس کے لئے زمینی سطح پر لوگوں کو جوڑنا ہوگا۔

ڈوول کے بیٹے نے کیا ہتک عزت کا دعویٰ

نئی دہلی، (پی این این)

قومی سلامتی کے مشیر (این ایس اے) اجیت ڈوول کے بیٹے وویک ڈوول نے اپنے خلاف خبر شائع کرنے والی انگریزی میگزین دی کارواں کے مدیر، صحافی اور کانگریس کے رہنما جے رام رمیش کے خلاف دہلی کی پٹیالہ ہاؤس کورٹ میں کریمنل ہتک عزتی کا مقدمہ درج کرایا ہے۔

دراصل انگریزی میگزین کارواں نے ایک رپورٹ میں انکشاف کیا تھا کہ نوٹ بندی کے فوری بعد وویک ڈوول نے ٹیکس جیسان کیمین جزیرے میں ہیج فنڈ کمپنی کا رجسٹریشن کرایا تھا۔ اس کے بعد کیمین جزیرے سے ہندوستان آنے والی سرمایہ کاری میں حیرت انگیز طریقہ سے زبردست اضافہ نظر آیا۔

کانگریس رہنما جے رام رمیش نے اسی رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے وویک ڈوول کے کاروبار کو ڈی کمپنی کا لقب دیا تھا۔ کارواں میگزین کی رپورٹ کے مطابق، وویک ڈوول اور شوریہ ڈوول قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوول کے بیٹے ہیں اور وویک ڈوول کیمین جزیرے میں ہیج فنڈ یعنی سرمایہ کاری فنڈ چلاتے ہیں۔

کارتی کی عرضی پر مرکز سے جواب طلب

نئی دہلی، (پی این این)

سپریم کورٹ نے سابق مرکزی وزیر پی چدمبرم کے بیٹے کارتی چدمبرم کے غیر ملکی دورے کی اجازت کے سلسلے میں عرضی پر مرکزی حکومت سے جواب طلب کیا ہے۔ بنچ نے کارتی کی عرضی پر سماعت کرتے ہوئے پیر کو مرکزی حکومت کو نوٹس جاری کیا۔

صرف 9 امیروں کے پاس ہے 50% آبادی کے برابر جائیداد

داووس، (ایجنسیاں)

ہندوستانی ارب پتیوں کی جائیداد میں 2018 میں ہر دن 2,200 کروڑ روپے کا اضافہ ہوا ہے۔ اس دوران ملک کے ایک فیصد امیروں کی جائیداد میں 39% کا اضافہ ہوا جبکہ 50% غریب آبادی کی جائیداد میں محض 3% کا اضافہ ہوا ہے۔ آکس فیم (OXFAM) نے اپنے مطالعے میں یہ بات کہی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ملک کے 9 امیروں کی جائیداد 50% غریب آبادی کی جائیداد کے برابر ہے۔

داووس میں عالمی اقتصادی فورم کی سالانہ میٹنگ سے پہلے جاری اس مطالعے میں کہا ہے کہ دنیا بھر کے ارب پتیوں کی جائیداد میں پچھلے سال ہر دن 12 فیصد یعنی 2.5 ارب ڈالر کا اضافہ ہوا ہے۔ وہیں دنیا بھر میں موجود غریب لوگوں کی 50 فیصد آبادی کی جائیداد میں 11 فیصد کی گراوٹ دیکھی گئی ہے۔

رپورٹ کے مطابق ہندوستان میں رہنے والے 13.6 کروڑ لوگ سال 2004 سے قرض دار بنے ہوئے ہیں۔ یہ ملک کی سب سے غریب 10 فیصد آبادی ہے۔

آکس فیم نے داووس میں اس سالانہ میٹنگ کے لئے شامل ہوئے دنیا بھر کے سیاسی اور تاجر رہنماؤں سے درخواست کی کہ امیر اور غریب لوگوں کے درمیان بڑھ رہی خلیج کو پاٹنے کے لئے فوراً اقدامات کریں، کیونکہ بڑھتی ہوئی یہ عدم مساوات غریبی کے خلاف جدوجہد کو ہی کمتر نہیں کر رہی ہے بلکہ اقتصادیات کو برباد کر رہی ہے، اور دنیا بھر میں لوگوں کے درمیان غصہ پیدا کر رہی ہے۔

رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ "ہندوستان کی 10 فیصد آبادی کے پاس ملک کی کل جائیداد کا 77.4 فیصد حصہ ہے، ان میں سے صرف ایک ہی فی صد آبادی کے پاس ملک کی کل جائیداد کا 51.53 فیصد حصہ ہے۔"

وہیں، قریب 60 فیصد آبادی کے پاس ملک کی صرف 4.8 فیصد جائیداد ہیں، ملک کے 9 امیروں کی جائیداد 50 فیصد غریب آبادی کی جائیداد کے برابر ہے۔ آکس فیم نے کہا ایک اندازہ کے مطابق 2018 سے 2022 کے بیچ ہندوستان میں روزانہ 70 نئے کروڑ پتی بنیں گے۔

آکس فیم انڈیا کے چیف ایگزیکٹو کے امیتابھ بہر نے کہا سروے سے اس بات کا پتہ چلتا ہے کہ سرکاریں کیسے صحت سے متعلق خدمات اور تعلیم جیسی عوامی خدمات کے کام کو فائنانس کرکے عدم مساوات کو بڑھا رہی ہیں۔ وہی دوسری طرف کمپنیاں اور امیروں پر ٹیکس لگا رہی ہیں اور ٹیکس چوری کو روکنے میں ناکام رہی ہیں۔"

رپورٹ کے مطابق ہندوستان سمیت دنیا بھر میں اقتصادی عدم مساوات بڑھ رہی ہے اور اس سے سب سے زیادہ خواتین متاثر ہو رہی ہیں۔ اگر ہندوستان کی بات کریں تو مردوں کے مقابلے خواتین کو آمدنی والے کام ملنے کے آثار کم رہتے ہیں۔ ملک کے 119 ممبران ارب پتیوں میں صرف 9 خواتین ہیں۔

رپورٹ کے مطابق ہندوستان میں مردوں کے مقابلے خواتین کی تنخواہ میں کافی فرق ہے، یہ ایک وجہ ہے۔ جس کے چلتے خواتین کی تنخواہ پر منحصر خاندان اقتصادی طور سے پچھڑ جاتے ہیں۔ ملک میں خاتون۔ مرد کی تنخواہ کے بیچ کا یہ فرق 34% ہے، رپورٹ میں یہ بھی سامنے آیا ہے کہ مذہب، ذات، فرقہ، عمر اور جنس جیسے عناصر بھی خواتین کے لئے عدم مساوات کو متاثر کرتے ہیں۔

10 فیصد ریزرویشن: عدالت نے حکومت سے مانگا جواب

چنئی، (پی این این)

جنرل کلاس کے معاشی طور پر پسماندہ اشخاص کو مرکزی حکومت کے ذریعہ 10 فیصد ریزرویشن دیے جانے کا اعلان لگاتار تنازعہ کا شکار ہے۔ 21 جنوری کو اس فیصلے کے خلاف داخل ایک عرضی پر مدراس ہائی کورٹ میں سماعت ہوئی۔ ہائی کورٹ نے اس سلسلے میں مرکزی حکومت سے 18 فروری تک جواب طلب کیا ہے۔

تمل ناڈو میں اپوزیشن پارٹی ڈی ایم کے نے 10 فیصد ریزرویشن دیئے جانے کے خلاف 18 جنوری کو عرضی ہائی کورٹ میں داخل کی تھی۔ پارٹی کا اس سلسلے میں کہنا ہے کہ جنرل کلاس کو دی جانے والی یہ سہولت آئین کے حقیقی ڈھانچے کی خلاف ورزی ہے۔

داخل عرضی میں ڈی ایم کے نے دعوی کیا ہے کہ ریزرویشن کوئی انسداد غریبی پروگرام نہیں ہے بلکہ اس کا مقصد ان طبقات کو سماجی انصاف مہیا کرانا ہے جو پسماندہ ہیں اور صدیوں سے تعلیم و روزگار سے محروم رہے ہیں۔ پارٹی کا کہنا ہے کہ "اس طرح برابری کے لیے محض معاشی صورت حال کو پیمانہ بنانا اور صرف اقتصادی حالات کی بنیاد پر ریزرویشن مہیا کرنا آئین کے حقیقی ڈھانچے کے خلاف ہے۔"

90 برسوں سے جاری روائتی اقدار کا بھروسہ

دہلوی کف نو سیرپ اور کف نو ایس ایف

کھانسی زکام کو کریں بائے بائے

سینے سے بلغم کو خارج کرتا ہے۔ زکام، کھانسی اور پرانے شدید برانکائٹس میں مفید ہے۔ کف۔ نو ایس ایف (شگر فری) بھی دستیاب ہے۔

اصل دہلوی ادویات لے لئے Mfg. by: دہلوی نیچورلس یا دہلوی عنبر ہربلز ضرور دیکھ لیں

Website: www.dehlvi.com

Dehlvi

MOHSIN Dehlvi Naturals
An ISO9001:2008 and GMP Certified Co.
4-Club Road, Civil Lines, Delhi-110054
Customer Care: 011-42141431

DELHI DISTRIBUTOR
DEHLVI AGENCIES: 7840057598, 8376857879
UP DISTRIBUTOR (WEST)
FRIENDS STORES & AGENCIES 9359626325, 8307169592
Agencies - MORADABAD - 9058123605 & 7417521545
AMROHA - 9319091737
RAMPUR - 9259924282
SAMBHAL - 9758267766
BARIELLY - 9897585575
MEERUT : 9917425828;
SAHARANPUR : 9412097854;
BIJNORE : 9411042952;
MUZAFFARNAGAR : 8273551391
RAJASTHAN DISTRIBUTOR
New Rabbani Medical Stores, Jaipur 9314509626

Aliya

इराक ज़ियारत पैकेज

65,000 (9 रातें / 10 दिन)

इराक ज़ियारत-उमराह पैकेज (26 रातें / 27 दिन) 1,15,000

बगदाद शरीफ, कर्बला-ए-मुअल्ला, नजफ़ ए अशरफ, कूफ़ा-हिल्ला, काज़मैन, समर्रा, मक्का-मदीना

ZIYARAT • FOOD • TRAVELS

रवानगी 19 मार्च 2019

ALIYA AIR TRAVELS PVT. LTD.

Mob.: 9910707270

www.aliyatravels.com

UMRAH VISA
@2750/-*
For Groups only
Cheap Flight Tickets & Visa available
Travel Nest
9212799002
9811449002
Email travelnestdelhi@gmail.com

’دنیا میں ہندوستانیوں کی بڑھتی طاقت باعث افتخار‘

’نئے ہندوستان کی تعمیر میں غیر مقیم ہندوستانیوں کا کردار‘ موضوع پر منعقد پروگرام میں وزیر خارجہ سشما کا خطاب

وارانسی (یو این آئی)
وزیر خارجہ ششما سوراج نے این آر آئی ہندوستانیوں کی دنیا میں بڑھتی قائدانہ صلاحیتوں کو نئے ہندوستان کی ترقی کے لئے اہم بتاتے ہوئے پیر کو کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں کئے گئے تاریخی کاموں کی وجہ سے بیرون ملک رہنے والے ہندوستانیوں کا تعلق ملک سے کافی مضبوط اور گہرا ہوا ہے۔
مودی کے پارلیمانی حلقے میں ’نئے ہندوستان کی تعمیر میں غیر مقیم ہندوستانیوں کا کردار‘ موضوع پر منعقد پروگرام کے پہلے دن ’’یوا پرواسی بھارتی ‘‘ کانفرنس کا افتتاح کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ گذشتہ ساڑھے چار سال میں دنیا بھر میں ہندوستان کی حالت میں تیزی سے مضبوطی آئی ہے ۔انہوں نے کہا کہ ایک وقت تھا جب ہندوستان کے بہت سے لوگ معلم، انجینئر، نرس اور دیگر کاموں کے لئے بیرون ممالک کا رخ کیا تھا لیکن اب وہ وقت پوری طرح سے بدل رہا ہے۔
دنیا کی بڑی ملٹی نیشنل کمپنیوں کے سی ای او سے لیکر بیرون ممالک میں قانون اور معاشی شعبے میں فیصلے لینے والے اداروں کا اہم حصہ بننے میں کامیاب رہے ہیں وہ متعدد ممالک کی پارلیمنٹ میں بھی نمائندگی کررہے ہیں۔ بڑالال پور واقع پنڈت دین دیال اپادھیائے سنکل میں منعقد کانفرنس میں اترپردیش کے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ، مرکزی وزیر برائے اطلاعات ونشریات کے علاوہ وزیر کھیل (آزادانہ چارج) کرنل راج وردھن سنگھ راٹھور، ناورے کے رکن پارلیمنٹ ہمانشو گلاٹی اور نیوزی لینڈ کے رکن پارلیمنٹ کمل جیت سنگھ بخشی نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ محترمہ سوراج نے ہندوستان کو نوجوانوں کا ملک بتاتے ہوئے کہا کہ گذشتہ ساڑھے چار سالوں میں مودی کے قیادت میں ہر شعبے میں قابل ذکر ترقی ہوئی ہے ۔ معیاری تعلیم اور فروغ ہنرمندی کے شعبے میں ہندوستان دنیا کے منتخب ممالک میں شامل ہوگیا ہے۔ آئی آئی ایم اور آئی آئی ٹی کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ تعلیم اور ریسرچ کی بہترین سہولت دستیاب ہے۔
اس موقع پر اترپردیش کے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ مسٹر مودی کی قیادت میں ابھرتے ہندوستان کی تصویر صاف طور پر دکھنے لگی ہے ۔ ان کے رہنمائی میں تقریبا دو سالوں میں ریاست میں سرمایہ کاری کا ماحول بنا ہے ۔ سیاحت کے شعبے میں لامحدود امکانات ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قدیم ثقافتی شہر کاشی کی وراثت کو محفوظ رکھتے ہوئے ساڑھے چار سالوں میں اس کی زمینی ترقی کی گئی ہے اب کاشی کی تبدیل شدہ صورت پوری دنیا کے سامنے آگئی ہے۔ یوگی نے غیر مقیم ہندوستانیوں کو پریاگ راج کے کمبھ میں ساڑھے چار سو سال بعد ’’اکشے وٹ‘‘ اور ’’سرسوتی کوپ‘‘ کھلنے کی خوش خبری دیتے ہوئے کہا کہ 24 جنوری کو ان کو وہاں لے جانے کا بندوبست کیا گیا ہے۔ وہاں جاکر وہ اس مذہبی مقام پر ضرور جائیں۔
انہوں نے کہا کہ کمبھ میں دنیا بھر سے 15 کروڑ ملک و بیرون ممالک سے عقیدت مند تشریف لاتے ہیں۔ 70 ممالک کے سفیروں نے اپنے اپنے ملک کے جھنڈے کمبھ احاطے میں لگائے ہیں۔ اترپردیش حکومت نے 192 ممالک کو کمبھ میں مدعو کیا ہے ۔کوشش ہے کہ ہندوستان کے چھ لاکھ گاؤں سے کوئی نہ کوئی کمبھ میں شامل ہو۔

کولکاتہ ریلی سے مودی حکومت میں گھبراہٹ: کانگریس

نئی دھلی (یو این آئی)
کانگریس نے آج کہا کہ مغربی بنگال کی وزیراعلی ممتا بنرجی کی قیادت میں اپوزیشن کی کولکتہ میں ریلی سے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور مودی حکومت میں گھبراہٹ ہے جس کی وجہ سے بی جے پی کے لیڈر الٹے سیدھے بیان دے رہے ہیں۔کانگریس کے ترجمان ابھیشیک منو سنگھوی نے یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ لوک سبھا کا آئندہ الیکشن ’مودی بمقابلہ ہندستان‘ ہوگا۔
انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور حکومت کے وزیر گھمنڈ کی زبان بول رہے ہیں۔ انہوں نے مرکزی وزیر پرکاش جاوڈیکر کے بیان کا موازنہ فرانس کے شہنشاہ لوئی پندرہویں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ عوام اسی طرح سے انہیں بھی اکھاڑ کر پھینک دیگی۔ لوئی پندرہویں نے کہا تھا کہ ان کے بعد فرانس تباہ ہوجائے گا۔ جاوڈیکر نے کہا ہے کہ اگر مودی 2019 کے انتخابات میں وزیراعظم نہیں بنے تو ملک میں افراتفری پھیل جائے گی۔
سنگھوی نے کہا کہ مودی اپوزیشن اتحاد کا مذاق اڑا رہے ہیں اور اسے ناکام بتا رہے ہیں جبکہ انکی پارٹی 1977 اور 1979 میں اتحاد کا حصہ رہ چکی ہے۔
سابق وزیراعظم اٹل بہاری واجپئی اتحادی حکومت چلا چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ الگ بات ہے کہ اب ان کا قومی جمہوری اتحاد بکھر رہا ہے اور اتحادی جماعتیں ساتھ چھوڑ رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی نے جموں وکشمیر میں پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی کے ساتھ غیر اخلاقی اتحاد کیا اور بعد میں اتحادی جماعت کو مجھدار میں چھوڑ دیا۔ بی جے پی نے بائیں پارٹیوں کے ساتھ بھی اتحاد کیا ہے۔

’بی جے پی کو ریلی کی اجازت، الزامات بے بنیاد‘

کلکتہ (یو این آئی)
امت شاہ کی ریلی کی اجازت کے معاملے میں بی جے پی کے الزامات کو خارج کرتے ہوئے کہا ہے کہ ریلی کی اجازت دیدی گئی ہے اس کے باوجود جھوٹے الزامات عاید کیے جارہے ہیں۔شمالی بنگال کے اضلاع کے دورے پر روانہ ہونے سے قبل ایئر پورٹ پر بات چیت کرتے ہوئے وزیراعلی ممتا بنرجی نے کہا کہ بی جے پی والے جھوٹے الزامات عاید کررہے ہیں، پروگرام کیلئے انہیں اجازت دیدی گئی ہے۔
ہیلی کاپٹر کی لینڈنگ کو لے کر کچھ پریشانیاں تھیں اس لیے پولس انتظامیہ نے جگہ تبدیل کرنے کی درخواست کی تھی۔وزیراعلی ممتا بنرجی نے کہا کہ ہم لوگ جمہوریت میں یقین رکھتے ہیں،انہیں زیڈ سیکورٹی دی گئی ہے کیوں کہ انہوں نے خود زیڈ سیکورٹی کیلئے کہا تھا۔بی جے پی نے آج کہا تھا کہ امیت شاہ کا ہیلی کاپٹر گلڈن پارک ہوٹل و ریسورٹ میں اترے گا۔ریسورٹ میں ہیلی کاپٹر کے لینڈنگ اور ٹیک اوور کی تمام سہولیات موجود ہیں۔تاہم بی جے پی نے الزام عاید کیا تھا کہ مالدہ انتظامیہ نے شاہ کے ہیلی کاپٹر کو مالدہ ائیر اسٹریپ پر اتارنے کی اجازت دینے سے انکار کردیا ہے۔
جب کہ وہاں کام کاج مکمل ہوچکا ہے اور کوئی کام نہیں ہورہے ہیں۔بی جے پی ضلع صدر نے کہا کہ ضلع انتظامیہ نے ہیلی کاپٹر اتارنے کی اجازت نہیں دی ہے ۔منگل کو دن میں 11 بجے ریلی کی شروعات ہوگی اور امیت شاہ 12-30 میں اسٹیج پر آئیں گے۔

ملک کو نئے وزیراعظم کا انتظار: اکھیلیش

یوگی حکومت رام، سیتا اور راون کو بھی پینشن مہیا کرائے

لکھنؤ (پی این این)
اترپردیش کے سابق وزیراعلی اکھلیش یادو نے یوگی حکومت پر طنز کیا ہے انہوں نے کہا ہے کہ یوگی حکومت سادھو سنتوں کو بھی پینشن دے۔ ہم نے تو رام لیلا کے کرداروں کو پینشن دینے کی اسکیم شروع کی تھی۔ سی ایم یوگی رام اور سیتا کو بھی پینشن دیں اور رام سیتا سے اگر کچھ بچ جائے تو راون کو بھی پینشن دے دیں۔ اس دوران مایاوتی پر بی جے پی ایم ایل اے سادھنا سنگھ کے بیان پر پلٹ وار کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ ملک کو اب نئے وزیراعظم کا انتظار ہے۔
اکھیلیش اس دوران پینشن کے بہانے یوگی حکومت کو نشانے بناتے رہے۔ انھوں نے کہا کہ سادھوسنتوں کو بیس ہزار پینشن ملنا چاہئے رامائن پاٹھ اور رام لیلا کرنے والوں کو بھی پینشن ملے ۔ نیا بھارت بنانے کا کام نوجوان کریں گے ۔ جو خواب دیکھتے ہیں جدوجہد کرتے ہیں یہ نوجوان سماجوادی پارٹی کا حصہ ہیں انھوں نے کہا ہے بی جے پی خاتون ایم ایل اے نے جس زبان کا استعمال کیا ہے وہ کوئی بھی کسی کے لئے نہیں کرسکتا۔
یہ بی جے پی کی فرسٹیشن کا نتیجہ ہے جیسے جیسے انتخاب نزدیک آئیگا ان کی زبان یوں ہی گرتی جائے گی۔ سابق وزیراعلی نے کہا کہ یہ زبان صرف نیچے لیڈروں کی نہیں بلکہ بی جے پی کی بڑے لیڈروں کی بھی ہے۔ انھوں نے کہا کہ پہلے بھی اس خاتون ایم ایل اے نے سماجوادی پارٹی کے لئے ایسے ہی زبان کا استعمال کیا تھا۔ سماجوادی پارٹی کے صدر اکھیلیش یادو نے کہا کہ آج تک سیاست میں کسی نے اتنا جھوٹ نہیں بولا جتنا بی جے پی بولتی ہے۔ ان کی زبان اور رویہ کیسا ہے عوام نے ساڑھے چار سال میں دیکھ لیا ہے۔ ہمیں پتہ ہے کہ عوام کسان اور تاجر طبقہ ان کا جواب دینے کے لئے تیار ہے۔ جنھوں نے انہیں دھوکا دیا ہے۔ ایس پی لیڈر نے اس دوران پی ایم مودی پر نشانہ سادھتے ہوئے کہا کہ اب نئے وزیراعظم کا انتظار ہے۔ اگر بی جے پی کے پاس کوئی نیا پی ایم ہو تو بتائے۔

ممتا نے دیا مودی کو سیاسی چیلنج: شیوسینا

ممبئی (یو این آئی)
مرکزی اور ریاستی حکومت میں بھارتیہ جنتا پارٹی کی قیادت والی حکومت میں شامل شیوسینا نے کہا کہ ترنمول کانگریس کی سربراہ اور مغربی بنگال کی وزیراعلی نے کولکتہ میں 22 سیاسی جماعتوں کو سربراہان کو یکجا کرکے وزیراعظم نریندر مودی کو آئندہ لوک سبھا انتخابات میں سیاسی چیلنج پیش کیا ہے ۔شیوسینا کے ترجمان اخبار سامنا کے اداریہ میں پیر کو لکھا گیا کہ مغربی بنگال میں جمع ہوئی سیاسی جماعتوں نے وزیراعظم نریندر مودی کو آئندہ لوک سبھا انتخابات کے لئے سیاسی چیلنج پیش کیا ہے۔

روزگار کی فراہمی میں نمایاں رول ادا کرنے والی شخصیات کو ایوارڈ

حیدرآباد (یو این آئی)
صدر آل انڈیا اسمال اسکیل انڈسٹریز مائناریٹیز کمیٹی ایس زیڈ سعید نے کہا ہے کہ ریاستی، قومی اور بین الاقوامی سطح پر بے شمار سرکردہ شخصیتیں ایسی ہیں جو خط ارض پر خوشحالی لانے اور عوام کی زندگیوں میں امن، چین اور سکون لانے کے لئے اہم اور نمایاں رول ادا کررہی ہیں اور نوجوانوں وخواتین کو روزگار کی فراہمی کے لئے کوششیں کررہی ہیں۔
ایسی شخصیتوں کی نشاندہی کرکے ان کو AISSIMC انٹرنیشنل ایوارڈ عطا کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ایسی شخصیتوں کی بدولت کئی خاندانوں میں خوشحالی آئی ہے اور کئی زندگیاں سنور گئی ہیں۔ ایس زیڈ سعید نے مزید کہا کہ ایوارڈز کے لئے نامزدگیاں حاصل کرنے ان کی تنقیح کرنے اور فہرست کو قطعیت دینے کے مقصد سے ایک ایوارڈ کمیٹی تشکیل دی جارہی ہے۔
انہوں نے کہا کہ مائناریٹیز کمیٹی ملک سے بیروزگاری دور کرنے اور چھوٹے پیمانہ پر صنعتیں اور کاروبار شروع کرنے کے تعلق سے عوام میں شعور پیدا کررہی ہے اور اس سلسلہ میں اس نے کئی جلسے، اجلاس، بستیوں کے دوروں کا انصرام کیا، رن فار ایمپلائمنٹ کا اہتمام کیا ہے اور سوشل میڈیا کا استعمال کیا ہے ۔ اور گذشتہ 14 سال سے ایسی رضا کارانہ سرگرمیاں جاری ہیں۔ خود کماؤ خود کھاؤ کا نیا نعرہ دیتے ہوئے کمیٹی نے نوجوانوں میں نیا حوصلہ پیدا کیا ہے اور ان میں حالات کا مقابلہ کرنے کا عزم پیدا کیا ہے۔
انہوں نے کہا کہ بے شمار مخیر افراد اور ادارے لوگوں کو معاشی طور پر خود مکتفی بنانے اور ان کے مسائل کی یکسوئی میں اہم رول ادا کررہے ہیں اس لئے ان کی خدمات کا اعتراف کرنے ہم سب کی ذمہ داری ہے تاکہ ان کی حوصلہ افزائی ہو اور دوسروں کو بھی ایسے کام کرنے کی رغبت ہو۔
چنانچہ ریاستی، قومی اور بین الاقوامی سطح پر صنعتکاروں، تاجرین، ڈاکٹروں، انجینئروں، سماجی جہد کاروں اور دیگر افراد و اداروں کو ایس کے انٹرنیشنل ایوارڈ پیش کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

بڈگام میں مسلح تصادم، 2 جنگجو ہلاک

سری نگر (یو این آئی)
وسطی کشمیر میں ضلع بڈگام کے چرار شریف کے ہاپت ناڈ کے جنگلوں میں پیر کی صبح ہونے والے ایک مسلح تصادم میں مبینہ طور پر 2 جنگجوؤں کو ہلاک کیا گیا۔ علاقہ میں مزید جنگجوؤں کی موجودگی کا خدشہ ہے جس کے پیش نظر علاقہ میں تلاشی آپریشن جاری ہے ۔سرکاری ذرائع نے بتایا کہ چرار شریف کے ہاپت ناڈ کے جنگلوں میں جنگجوؤں کی موجودگی سے متعلق خفیہ اطلاع ملنے پر سیکورٹی فورسز اور ریاستی پولیس کے ایس او جی نے مذکورہ علاقہ میں گذشتہ رات تلاشی آپریشن شروع کیا۔ انہوں نے بتایا کہ سیکورٹی فورسز کی ایک تلاشی پارٹی جوں ہی مشتبہ جگہ کے نزدیک پہنچی تو وہاں موجود جنگجوؤں نے اپنی بندوقوں کے دہانے کھول دیے۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ سیکورٹی فورسز کی جوابی فائرنگ کے بعد طرفین کے مابین مسلح تصادم شروع ہوا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ علاقہ میں تصادم جاری ہے۔ اس دوران ایک رپورٹ میں کہا گیا کہ مسلح تصادم میں دو جنگجوؤں کو ہلاک کیا گیا ہے جن کی شناخت ہونا ابھی باقی ہے ۔دریں اثنا انتظامیہ نے ضلع بڈگام میں موبائل انٹرنیٹ خدمات منقطع کردی ہیں۔

سابق وزیر اور سابق ممبر اسمبلی کانگریس میں شامل

احمد آباد (یو این آئی)
گجرات کے سابق وزیر بمل شاہ اور سابق ممبر اسمبلی اتل پٹیل آج کانگریس میں شامل ہوگئے ۔ شاہ کیشو بھائی پٹیل حکومت میں وزیر رہ چکے ہیں۔ اگر چہ انہوں نے بعد میں بی جے پی چھوڑ کر 2012 اور 2017 میں آزاد امیدوار کے طور پر اپنی اسمبلی سیٹ کپڑ ونج سے الیکشن لڑا تھا۔ اس کے بعد وہ دوبارہ بی جے پی میں شامل ہو گئے تھے ۔مسٹر اتل پٹیل نے 2002 میں کانگریس کے ہی ٹکٹ سے بارڈولی اسمبلی انتخابات جیتا تھا۔ بعد میں وہ کانگریس سے الگ ہوکر بی جے پی میں شامل ہوگئے تھے تاہم وہ گزشتہ کچھ وقت سے پارٹی میں غیر فعال تھے۔ کانگریس میں ان کی دوبارہ واپسی ہوئی ہے ۔ دونوں رہنما پارٹی کے قومی خزانچی احمد پٹیل، پارٹی کے گجرات انچارج راجیو ساتو اور ریاستی صدر امت چاوڑا کی موجودگی میں یہاں کانگریس ہیڈکوارٹر میں کانگریس میں شامل ہوئے۔

خواتین کے تئیں تعصب وتشدد سے آزاد زندگی کی وکالت

نئی دھلی (یو این آئی)
صنفی مساوات کی خصوصی برطانوی نمائندہ جوانا روپر نے برطانیہ سمیت دنیا بھر کی لڑکیوں اور خواتین کی تعصب اور تشدد سے آزاد زندگی کی وکالت کرتے ہوئے عورتوں پر زور دیا کہ وہ اپنی تمام صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں۔
اخبار نویسوں سے ایک ملاقات میں محترمہ نے برطانیہ میں زندگی کے تقریباً ہر شعبے میں بڑی تعداد میں خواتین کی سرگرمی اور اس رخ پر حکومت کی محکمہ جاتی سرگرمیوں کا ذکر کرتے ہوئے آج یہاں کہا کہ برطانیہ صنفی مساوات کا یہ دائرہ پوری دنیا میں وسیع دیکھنا چاہتا ہے جس میں بلاشبہ ہندستان بھی شامل ہے۔
انہوں نے اعلی سطحی فیصلہ سازی میں خواتین کے کردار پر بھی زور دیا اور ایک سے زیادہ سوالوں بشمول می ٹو مہم کے جواب میں خواتین اور بچوں کے ساتھ زیادتیوں کے خلاف بیداری کی مہم کی وکالت کی۔ طلاق ثلاثہ اور سابریمالا واقعات کا کوئی راست جواب دینے پر انہوں نے خواتین کے ساتھ انصاف اور مساوات کا دائرہ وسیع کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے دہلی میں اپنے قیام کے دوران ایک سے زیادہ سرگرمیوں کا ذکر کیا۔

’نیشنل کانفرنس بی جے پی کے ہمنواؤں میں ہر گز نہیں ہوگی شامل‘

سری نگر (یو این آئی)
نیشنل کانفرنس کے نائب صدر اور سابق وزیر اعلی عمر عبداللہ نے بی جے پی کے قومی جنرل سکریٹری رام مادھو کے بیان کہ بی جے پی ریاست میں چند ساتھیوں کے ساتھ مل کر ایک مستحکم حکومت بنائے گی، کے ردعمل میں کہا ہے کہ یہ دیکھنا ہوگا کہ آیا ان ساتھیوں میں انتخابات سے قبل ہی بی جے پی کے ساتھ ہاتھ ملانے کی بات تسلیم کرنے کی جرات ہے یا یہ لوگ پی ڈی پی اور بی جے پی اتحاد جیسا حیران کن الائنس کریں گے۔
واضح رہے کہ اتوار کے روز بی جے پی کے قومی جنرل سکریٹری رام مادھو نے جموں میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی ریاست جموں کشمیر میں اسمبلی اور لوک سبھا انتخابات کے لئے سبھی نشستوں پر اپنے امیدوار کھڑا کرے گی اور چند ساتھیوں کے ساتھ مل کر ایک مستحکم حکومت بنائے گی۔ عمر عبداللہ نے اپنا ردعمل ظاہر کرتے ہوئے واضح کیا کہ نیشنل کانفرنس مادھو کے ان ساتھیوں میں ہر گز شامل نہیں ہوگی۔
این سی نائب صدر نے اپنے ایک ٹویٹ میں لکھا ’دوست دوست نا رہا........ یہ دیکھنا ہوگا کہ آیا ان ساتھیوں میں انتخابات سے قبل ہی بی جے پی کے ساتھ اتحاد کرنے کی بات تسلیم کرنے کی جرات ہے یا یہ لوگ پی ڈی پی اور بی جے پی اتحاد جیسا حیران کن الائنس کریں گے ۔اور یہ بات واضح کرتا ہوں کہ جموں کشمیر نیشنل کانفرنس ان ساتھیوں میں شامل نہیں ہوگی‘۔ قابل ذکر ہے کہ ریاست میں سال گذشتہ پی ڈی پی اور بی جے پی کی مخلوط حکومت اس وقت پاش پاش ہوئی جب بی جے پی نے اچانک حمایت واپس لینے کا اعلان کیا۔ بعدازاں ریاست میں گورنر راج نافذ ہوا اور پھر 6 مہینوں کے بعد صدر راج نافذ ہوا جو فی الحال جاری ہے۔

حلوے کی رسم کے ساتھ بجٹ کی چھپائی شروع

نئی دھلی (یو این آئی)
حلوے کی روایتی رسم کے ساتھ پیر کے دن عبوری بجٹ تیار کرنے اور بجٹ دستاویزوں کی چھپائی کا عمل شروع ہوگیا۔ پارلیمانی بجٹ سیشن 31 جنوری سے شروع ہو رہا ہے اور مالی سال 20-2019 کے لئے عبوری بجٹ یکم فروری کو پیش کیا جائے گا۔ وزیر خزانہ ارون جیٹلی نے اس مرتبہ عبوری بجٹ میں مطالبات زر سے زیادہ ہونے کی بات کہہ کر خوش کن اعلان کرنے کے بھی اشارے دیئے ہیں۔

ماریشس کے وزیر اعظم پروند جگناتھ کی وارانسی آمد

وارانسی (یو این آئی) موریشس کے وزیراعظم پروند جگناتھ 15 ویں پرواسی بھارتی سمیلن میں شرکت کرنے کے لئے اپنے چار روزہ دورے پر پیر کو وارانسی پہنچ گئے ۔سرکاری ذرائع کے مطابق مسٹر جگناتھ اپنے متعینہ پروگرام کے مطابق وارانسی کے بابت پور واقع لال بہادر شاستری انٹرنیشنل ہوائی اڈے پر پہنچے۔ وہاں سے مملکتی وزیر خارجہ جنرل وی کے سنگھ اور اترپردیش کے شہری ترقیاتی وزیر سریش کھنانے ان کا گرم جوشی کے ساتھ استقبال کیا۔ انہوں نے بتایا کہ جگناتھ منگل کو بڑالال پور میں منعقد پرواسی بھارتی سمیلن کے مہمان خصوصی کے طور پر شرکت کریں گے ۔ اپنے اس چارہ روزہ دورے کے دوان وہ دیگر کئی پروگراموں میں شریک ہونے کے بعد 24 جنوری کو پریاگ راج کے لئے روانہ ہوں گے جہاں وہ کمبھ میلے کا نظارہ دیکھیں گے۔

انڈین ریلوے میٹرو ریل پروجیکٹوں میں شامل ہونے کیلئے تیار

نئی دھلی (یو این آئی)
انڈین ریلوے نے ملک میں میٹرو ریل پروجیکٹوں کے شعبہ میں قدم رکھنے کی خواہش ظاہر کی ہے ۔انڈین ریلوے کا کہنا ہے کہ وہ کم لاگت میں میٹرو کے کوچ بنانے سمیت میٹرو کے مکمل پروجیکٹ کو عملی جامہ پہنانے کی صلاحیت رکھتی ہے اور اسے کسی بیرونی مدد کی ضرورت نہیں ہے۔
ریلوے بورڈ کے ایک اعلی افسر نے یہاں بتایا کہ انڈین ریلوے نے ناگ پور، حیدرآباد سمیت چند شہروں میں میٹرو ریل پروجیکٹوں کو عمل میں لانے کے لئے شہری ترقی کی وزارت سے بات چیت کی ہے اور یہ بات چیت عملی طور پر جاری ہے ۔افسر کے مطابق انڈین ریلوے نے تجویز پیش کی ہے کہ ریلوے کے معاملوں میں مہارت ہونے کی وجہ سے میٹرو ریل پروجیکٹوں کو وہ بہتر طریقے سے اور کم لاگت میں پورا کرسکتی ہے۔ افسر نے بتایا کہ رائے بریلی میں واقع ماڈرن کوچ فیکٹری (ایم سی ایف) میں میٹرو کے کوچ بنانے کا کام بھی شروع ہونے والا ہے ۔رائے بریلی میں میٹرو کے کوچوں کے ٹرائل کے لئے تقریباً ایک کلومیٹر لمبا ریلوے ٹرائل ٹریک بنایا جارہا ہے ۔انہوں نے کہا کہ عام طور پر میٹرو کا باہر سے خریدہ جانے والا ایک کوچ تقریباً دس کروڑ روپے کا پڑتا ہے لیکن انڈین ریلوے نے 25 سے 30 فیصد کم لاگت میں بہتر معیار والے میٹرو کوچ کی سپلائی کرنے کی تجویز پیش کی ہے۔
اس طرح انڈین ریلوے سات سے ساڑھے سات کروڑ روپے کی لاگت میں بہتر میٹرو کوچ دے سکتی ہے۔
افسر نے کہا کہ ایم سی ایف میں ایلیومینیم کے کوچ بنانے کی صلاحیت ہے۔ اس دھات کے استعمال سے کوچ کی عمر بڑھتی ہے اور رکھ رکھاؤ کی ضرورت بھی کم ہوتی ہے ۔وزن کم ہونے سے ٹریک پر بوجھ کم رہتا ہے اور ٹرین تیز رفتار سے چل سکتی ہے۔
افسر نے بتایا کہ حال ہی میں وزیراعظم نریندر مودی نے اپنے رائے بریلی کے سفر میں ایم سی ایف کے دورے میں میٹرو کے کوچ بنانے کی صلاحیت کو دیکھا تھا اور وہ اس سے کافی متاثر بھی ہوئے تھے ۔انہوں نے میٹرو کوچوں کے برآمدات کے امکان بھی ٹٹولنے کی ہدایت دی ہے اور کہا ہے کہ اگلے سالانہ انڈین مشن کے سربراہان کی ہونے والی میٹنگ میں اس بارے میں ایک پریزینٹیشن بھی دکھائی جائے گی اور مشن کے سربراہان کو اپنی اپنی تعیناتی کے ملکوں میں اس کی تشہیر کرنے کے لئے کہا گیا ہے۔
واضح رہے کہ انڈین ریلوے کولکاتہ میں ملک کا پہلی میٹرو ریل پروجیکٹ مکمل کرکے بہتر انداز میں چلا رہی ہے۔ کولکاتہ میٹرو 1984 میں شروع ہوئی تھی جبکہ دہلی میں میٹرو 2002 میں شروع ہوئی تھی۔ ملک میں اس وقت تقریباً 20 شہروں میں میٹرو ریل پروجیکٹ کو منظوری مل چکی ہے اور تقریباً 35 شہروں میں میٹرو ریل شروع کرنے کا منصوبہ ہے۔

کووند، مودی اور راہل کا سوامی جی کے انتقال پر اظہار غم

نئی دھلی (یو این آئی)
صدر رام ناتھ کووند، وزیر اعظم نریندر مودی اور کانگریس صدر راہل گاندھی سمیت کئی معزز شخصیات نے سدھ گنگا مٹھ کے سربراہ شری شری شیوکمار سوامی جی کے انتقال پر گہرے رنج کا اظہار کیا ہے اور سماجی خدمات کے لئے کئے گئے ان کے کاموں کو یاد کیا۔ مسٹر کووند نے اپنے تعزیتی پیغام میں کہا کہ سوامی جی کے انتقال کی خبر سن کر انہیں کافی دکھ ہوا۔ سوامی جی نے تعلیم اور صحت کے شعبے میں لوگوں کی کافی خدمت کی۔
انہوں نے کہا کہ وہ سوامی جی کے پیروکاروں کے تئیں تعزیت کا اظہار کرتے ہیں۔ مودی نے کہا کہ ’’مجھے شری سدھ گنگا مٹھ جانے کا موقع ملا اور میں نے عزت مآب شیوکمار جی کا آشیرواد حاصل کیا۔ انہوں نے وہاں سماجی زندگی کی فلاح کے لئے قابل ذکر خدمات انجام دیں۔

اگر آپ کو سچ کی آواز کی کاپی دستیاب نہیں ہو پارہی ہے تو اس نمبر پر رابطہ کریں۔
Tel:0120-4165786-Mob:7982919029

اپنے مضامین وشعری وادبی تخلیقات مندرجہ ذیل پتے / ای میل پر ارسال کریں:
Email:pnnawazurdu@gmail.com
Add:Probitas News Network
C-125,Sector-2,Noida,U.P.
201301

سچ کی آواز
Title Code: DELURD03216
DCP. No. F. 2 (S-1) PRESS2019
مالک، پرنٹر، پبلشر اور ایڈیٹر سید فیصل علی نے سائی پرنٹنگ پریس بی-868، نیو اشوک نگر، دہلی-110096 میں چھپوا کر ایل-94، ابوالفضل انکلیو، جامعہ نگر، اوکھلا، نئی دہلی-110025 سے شائع کیا۔
سی ای او و ایڈیٹر ان چیف: سید فیصل علی
خبروں کے انتخاب و ایڈیٹنگ کے لئے ذمہ دار۔ تمام تنازعات کا حل نئی دہلی کے قانونی دائرے کے تحت ہوگا۔
Owner, Printer, Publisher and Editor Syed Faisal Ali, printed at Sai Printing Press, B-868, New Ashok Nagar, Delhi - 110096 and published from L-94, Abul Fazal Enclave, Jamia Nagar, Okhla, New Delhi 110025.
*CEO, Editor-in-Chief: Syed Faisal Ali
*Responsible for selection and editing of news. All disputes arise are subject to New Delhi jurisdiction.
OFFICE: Editorial & Marketing:
Probitas News Network Pvt. Ltd.
C-125, First Floor, Sector 2, Noida - 201 301.
Contact: 0120-4165786
E-mail: Pnnawazurdu@gmail.com

دہلی کے وزیراعلیٰ اروند کیجریوال کو پھر ملی دھمکی

پولیس میں درج کرائی شکایت، عام آدمی پارٹی نے کی دھمکی کی مذمت، اس سے قبل بھی وزیراعلیٰ کی بیٹی کو اغوا کرنے کی ملی تھی دھمکی

نئی دہلی (انور حسین جعفری)

عام آدمی پارٹی کے کنوینر اور دہلی کے وزیراعلیٰ اروند کیجریوال کو ایک بار پھر حملے کی دھمکی ملی ہے۔ اس کا انکشاف دہلی پولیس نے کیا ہے۔ پولیس سے ملی معلومات کے مطابق دہلی کے وزیراعلیٰ اروند کیجریوال کے نجی سیکورٹی افسر کو ایک فون آیا تھا۔ فون کرنے والے نے افسر کو بتایا کہ وہ وکاس پوری میں رہتا ہے اور وہ دہلی کے وزیراعلیٰ پر حملہ کر دے گا۔ سیکورٹی اہلکار کو ملی اس دھمکی کے بعد اس نے دہلی پولیس کو فون کر کے شکایت درج کرائی۔ تاہم پولیس نے شکایت درج کر معاملے کی جانچ شروع کر دی ہے۔ تفتیش کاروں کا کہنا ہے کہ جس شخص نے کال کیا تھا اور جس نمبر سے کال کیا تھا اس کی ابھی تک کوئی معلومات نہیں مل سکی ہے، کیونکہ کوئی کالر آئی ڈی انسٹال نہیں کی ہوئی تھی۔ وزیراعلیٰ کیجریوال کو جان سے مارنے کی دھمکی کی عام آدمی پارٹی نے سخت مذمت کی ہے۔

اس سے قبل وزیراعلیٰ اروند کیجریوال کی بیٹی کو اغوا کرنے کی دھمکی مل چکی ہے۔ انہیں اغوا کرنے کی دھمکی بھرے ای میل آئے تھے۔ وزیراعلیٰ کی سرکاری آئی ڈی پر نامعلوم شخص نے دھمکی دیتے ہوئے لکھا کہ بیٹی کو اغوا ہونے سے بچا سکتے ہو تو بچا لو۔ اس سلسلے میں فوراً دہلی پولیس کے کمشنر امولیہ پٹنائک سے شکایت کی گئی تھی۔ وہیں وزیراعلیٰ کی بیٹی کو ایک عارضی پی ایس او دیدیا گیا تھا۔

دہلی پولیس کی اسپیشل سیل کی سائبر سیل نے وزیراعلیٰ اروند کیجریوال کو دھمکی بھرے ای میل بھیجنے والے ملزم موتی ہاری بہار کے رہنے والے وکاس (21) کو گرفتار کرلیا ہے۔ ای میل میں وزیراعلیٰ کی بیٹی کے اغوا کی بات کہی گئی تھی۔ ملزم نے بہتر طریقے سے اپنا علاج کرانے کے ارادے سے موبائل سے ای میل بھیجے تھے۔ پولیس نے ملزم کو یوپی کے رائے بریلی سے گرفتار کرکے موبائل بھی ضبط کرلیا ہے۔

غور طلب ہے کہ وزیراعلیٰ اروند کیجریوال کے سرکاری میل پر 9 جنوری کو تین دھمکی بھرے ای میل ملے تھے۔ پہلے دو، ای میل میں کہا گیا تھا کہ ان کی بیٹی کو اغوا ہوسکتا ہے، بچا سکو تو بچا لو۔ اگرچہ تیسرے ای میل میں اس بات کو فرضی بتایا تھا۔ انکوائری اسپیشل سیل کی سائبر سیل کو سونپی گئی تھی۔ ٹیم نے گوگل کی مدد سے تحقیقات شروع کی۔ تفتیش میں پتہ لگا کہ وزیراعلیٰ کیجریوال کے سرکاری میل پر موبائل سے دھمکی بھرے میل بھیجے گئے ہیں۔ تحقیقات کے بعد پولیس ٹیم نے وکاس کو رائے بریلی، یوپی سے پکڑ لیا تھا۔ معاملہ جن دفعات میں درج کیا گیا تھا اس کے لئے ملزم کو گرفتار کرنے کیلئے کورٹ کی اجازت لی گئی۔ کورٹ کی اجازت ملنے کے بعد سائبر سیل نے وکاس کو منگل کی شام کو گرفتار کرلیا تھا۔ وکاس نے نے اپنے جس موبائل سے دھمکی بھرے میل بھیجے تھے وہ موبائل برآمد کرلیا گیا تھا۔ وکاس بہار یونیورسٹی سے خط و کتابت (پترا چار) میں بی ایس سی دوم سال کا طالب علم ہے۔ جو دہلی میں اپنی بہن کے گھر رہ کر امتحانات کی تیاری کر رہا تھا۔ پہلے یہ براڑی میں رہتا تھا مگر ڈیڑھ ماہ سے پرہلاد پور میں رہنے والی بہن کے گھر رہ رہا تھا۔ وہ دھمکی بھرے میل بھیجنے کے بعد وہ رائے بریلی چلا گیا تھا۔ پولیس حکام کے مطابق وکاس کے دماغ میں کچھ پریشانی تھی۔ اس کے دماغ میں جھنجھناہٹ ہوتی تھی۔ اس نے صفدر جنگ اسپتال میں علاج کرایا تھا۔

لیکن ایک بار پھر دہلی کے وزیراعلیٰ کو جان سے مارنے کی دھمکی ملی ہے جو کہ اپنے آپ میں ایک سوال کھڑا کرتا ہے کہ آخر وہ کون لوگ ہیں جو وزیراعلیٰ اروند کیجریوال کے جان کے پیچھے ہیں جو ان کو وقتاً فوقتاً جان سے مارنے کی دھمکی دی جارہی ہیں۔ جبکہ ان پر کئی مرتبہ حملے بھی ہوچکے ہیں۔

ممبئی اور حضرت نظام الدین کے درمیان راجدھانی ایکسپریس کا تحفہ

ممبئی (پی این این)

آج یہاں ممبئی کے چھترپتی شیواجی مہاراج ٹرمنس پر مرکزی وزیر برائے ریلوے اور کوئلہ پیوش گوئل نے ممبئی اور حضرت نظام الدین (دہلی) کے درمیان سینٹرل ریلوے روٹ پر پہلی راجدھانی ایکسپریس ٹرین کا تحفہ دیا اور ٹرین کو سہ پہر دو بجکر 50 منٹ پر ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کی گئی جو کہ اس روٹ پر سب سے تیز رفتار ٹرین ہوگی۔

اس موقع پر انہوں نے کہا کہ اس روٹ پر مزید تیز رفتار ٹرینیں چلانے کا منصوبہ ہے تاکہ ممبئی اور دہلی کے سفر کو مزید آسان بنایا جاسکے۔ جبکہ مسافروں کو زیادہ سے زیادہ سہولیات فراہم کیا جائے جبکہ بجلی کاری کو چھ ہزار کلومیٹر کرنے کا منصوبہ ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ وزیر ریلوے نے اس تقریب میں ممبئی اور ممبئی ریجنل خطہ کے ریلوے اسٹیشنوں پر کئی سہولیات اور ٹرین خدمات کا بھی افتتاح کیا۔ اس موقع پر پین۔ روہا بجلی کاری کا سنگ بنیاد اور سوفٹ اونچے قومی پرچم کو بھی قوم کے نام منسوب کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ براڈ گیج پر اس موقع پر مرکزی وزیر برائے سماجی انصاف اور روزگار رام داس اٹھاولے، ریاستی وزیر ونود تاوڑے، رویندر چوان، ایم پی اروند ساونت، راہل شیوالے، گوپال شیٹی، ایم ایل اے راج پروہت اشیش شیلار، کیپٹن تمل سیلوان، اتل شاہ وغیرہ موجود تھے۔

جنرل منیجر ڈی کے شرما نے استقبالیہ تقریر کی، ویسٹرن ریلوے کے جنرل منیجر اے کے گپتا نے شرما کے ہمراہ مہمانوں کا استقبال کیا جبکہ ممبئی کے ڈی آر ایم ایس کے جین نے شکریہ ادا کیا۔ آج راجدھانی ایکسپریس کے لوکو پائلٹ لال کمار، آر ایس دکاتے اور گارڈ ایس ایس جادھو اور ٹرین کیپٹن پی وی راؤ تھے۔ اس موقع پر سینٹرل ریلوے کے چیف پی آر او سنیل اداسی نے کہا کہ سینٹرل ریلوے کے بھوپال، جھانسی اور آگرہ روٹ پر چلائی جانے والی نئی راجدھانی ایکسپریس ہوگی، 22221 ڈاؤن حضرت نظام الدین راجدھانی ایکسپریس ہر ہفتہ بدھ اور سنیچر کو دو پہر دو بجکر 50 منٹ پر ممبئی کے سی ایس ایم ٹی سے روانہ ہوگی اور دوسرے روز صبح 10 بجکر 20 منٹ پر نظام الدین پہنچے گی۔

ممبئی اور دہلی کے درمیان مہاراشٹر اور مدھیہ پردیش کے علاقے میں ایک تیز رفتار ٹرین ہوگی۔ اس کے ذریعے ممبئی اور دہلی کے درمیان سفر میں پانچ گھنٹے بچت ہوگی۔ جبکہ واپسی 22222 اپ ٹرین حضرت نظام الدین سے ہر جمعرات اور اتوار کو شام ساڑھے چار بجے روانہ ہوگی اور دوسرے دن صبح 11 بجکر 55 منٹ کو پہنچے گی۔ ٹرین کلیان، ناسک روڈ، جلگاؤں، بھوپال، جھانسی اور آگرہ چھاونی ہوکر منزل مقصود تک پہنچے گی، ٹرین میں ایک فرسٹ کلاس اے سی، تین اے سی ٹو ٹائر اور آٹھ اے سی تھری ٹائر پر مشتمل ڈبے ہوں گے اور ایک پینٹری کار بھی منسلک ہوگی۔ اس موقع پر دیوا۔ روہا سیکشن پر میموسروس کی پونے۔ کرجت تو سیع کردی گئی ہے۔

'شیلا دکشت کی قیادت میں دہلی کانگریس ہوگی مضبوط'

نئی دہلی (وثیق داؤد)

جنوب مشرقی دہلی اوکھلا کے سماجی اور سیاسی کارکن شبانہ اقبال اعظمی نے سابق وزیراعلیٰ دہلی شیلا دکشت کو دہلی پردیش صدر بنائے جانے پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ دہلی میں کانگریس پارٹی شیلا دکشت کی قیادت میں مضبوط بن کر ابھرے گی۔

انہوں نے اس موقع سے کہا کہ شیلا دکشت کے دور میں دہلی میں بہت زیادہ کام ہوا تھا دہلی کی چمک ودمک اور بہترین سڑکیں شیلا دکشت کی ہی دین ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہلی میں کانگریس میں ایک حد تک انتشار پیدا ہوگئی تھی مگر اب شیلا دکشت متحد کرنے میں لگ گئی ہے اور وہ اس میں بہت حد تک کامیاب بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ شیلا دکشت کی قیادت میں کانگریس لوک سبھا الیکشن میں عمدہ کارکردگی کرے گی۔ اس موقع سے انہوں نے راجیش لیلوٹھیا کو دہلی کے کارگذار صدر انتخاب کئے جانے پر بھی مبارکباد پیش کیا ہے۔

سماجی کارکن شبانہ اقبال اعظمی سابق وزیراعلیٰ شیلا دکشت کو گلدستہ پیش کرتے ہوئے

2 روزہ 'وشال روزگار میلہ' کا آج دوسرا دن

نئی دہلی (پی این این)

دہلی کے تیاگراج اسٹیڈیم میں دو روزہ 'وشال روزگار میلہ' کا کل آغاز ہوا تھا۔ دہلی کے وزیر محنت گوپال رائے نے ٹوئٹر پر مذکورہ معلومات دیتے ہوئے کہا کہ دو روزہ اس میلے میں تقریباً 76 کمپنیاں حصہ لے رہی ہیں جو اہلیت کے مطابق امیدواروں کو منتخب کریں گی۔ انہوں نے کہا کہ ان کمپنیوں میں تقریباً 12 ہزار سات سو سے زیادہ تقرریوں پر روزگار کے مواقع فراہم ہوں گے۔

قابل ذکر ہے کہ دہلی حکومت کے ذریعہ منعقد یہ 6واں وشال روزگار میلہ ہے۔ میلے میں حصہ لینے کیلئے حکومت نے ایک ویب سائٹ بھی شروع کی ہے۔

امیدوار سائٹ کے ذریعے رجسٹریشن کر اپنی تعلیمی لیاقت اور مہارت کے مطابق کام کیلئے درخواست دے سکیں گے۔

واضح ہو کہ دو روزہ 'وشال روزگار میلہ' کا کل (پیر) کو آغاز ہوا تھا آج میلہ کا دوسرا اور آخری دن ہے۔

نئی دہلی: یوم جمہوریہ پریڈ کی راج پتھ پر ریہرسل کے دوران موٹر سائیکلوں پر سوار ہندوستانی فوج کے ڈیئر ڈیولی کرتب دکھاتے ہوئے۔

پیٹرول 19 پیسے اور ڈیزل 26 پیسے فی لیٹر مہنگا

نئی دہلی (ایجنسیاں)

بین الاقوامی مارکیٹ میں خام تیل مہنگا ہونے سے پٹرول۔ ڈیزل کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ پیر کو دہلی میں پیٹرول 19 پیسے اور ڈیزل 26 پیسے فی لیٹر مہنگا ہوا ہے۔ گزشتہ سال اکتوبر ماہ کے وسط سے پیٹرولیم کی قیمت میں کمی کا دور جاری تھا لیکن نئے سال میں قیمتوں میں اضافے کا دور شروع ہو گیا ہے۔ دسمبر میں محض تین دنوں تک معمولی برتری دیکھی گئی تھی۔ جنوری ماہ میں قیمتوں میں ایک بار پھر اضافہ دیکھا جا رہا ہے۔ اس ماہ 10 جنوری سے مسلسل ڈیزل کے داموں میں اضافہ ہو رہا ہے جبکہ پٹرول کی قیمتوں میں معمولی کمی کے بعد پھر اضافہ جاری ہے۔ دس جنوری سے اب تک پٹرول دو روپے 60 پیسے اور ڈیزل تین روپے 47 پیسے مہنگا ہو چکا ہے۔ انتخابی سال میں پٹرول ڈیزل کی قیمتوں میں اضافہ حکومت کے مفاد میں بھی نہیں ہے۔

حلقہ تشنگانِ ادب کی 509ویں نشست کا انعقاد

نئی دہلی (پی این این)

حلقہ تشنگانِ ادب کی 509ویں نشست خیالہ کالونی کے وشنو گارڈن میں منعقد ہوئی۔ سرکلام پاٹھ شالہ J82 کے ہال میں انعقاد کی گئی نشست کی صدارت ماہر لسانیات ڈاکٹر جی آر کنول نے کی اور نظامت حسبِ معمول جنرل سکریٹری سیماب سلطانپوری نے بحسن خوبی انجام دی۔

صدارتی کلمات میں ڈاکٹر کنول نے کہا کہ شاعری دراصل الفاظ کو بامعنی بنانے کا نام ہے۔ وہ لفظیات جو استعمال سے قبل کسی لائق نہیں سمجھی جاتی ایک شعر میں جگہ پاکر اپنی قدر و منزلت کا یقین دلاتی ہے، اور غور کرنے پر مجبور کرتی ہے کہ ایک حساس طبیعت اور سنجیدہ مزاج رکھنے والا شاعر کس طرح الفاظ کے موتی گفتگو کی مالا یا شعر و سخن کے ہار میں پروتا ہے۔

شہادت علی نظامی کی دعوت رنگی شعری محفل میں آخر تک گرماہٹ محسوس کی گئی، جس کا اظہار کرتے ہوئے ڈاکٹر کنول نے کہا ایسا بہت دنوں کے بعد ہوا ہے کہ جو لوگ بھی آئے وہ اختتام تک موجود رہے، یہ فال نیک ہے۔

نشست کے اہم شرکاء میں ندیم احمد، فاضل، تسیم، سردار امر جیت سنگھ، محمد نعیم، شارق، ثمر، شاہد علی اور فضل قابل ذکر ہیں، جنہوں نے شاعروں کو دلجمعی سے سنا اور خوب داد و تحسین سے نوازا۔

اس موقع سے ڈاکٹر جی آر کنول، سیماب سلطانپوری، قمر بدر پوری، حبیب سیفی، رویندر روی، ڈاکٹر تحسین قمر، ظفر الدین اشرف، اجیت عکس، شہادت علی نظامی، ارشد ندیم ناگیش چندرا، ایم ایل گرگ، سنیل کمار سمن، نثار احمد، آشیش سنہا قاصد، کیلاش سمیر، عاصم کرت پوری، بھارت بھوشن آریہ، راجیو، پون کمار، بھوپیندر کمار، رام لوچن اور جیتندر پریتم نے اپنے کلام سے سامعین کو محظوظ کیا۔

دہلی میں آج

نئی دہلی (پی این این)

دہلی یونین آف جرنلسٹس اور انڈیا اسلامک کلچرل سینٹر کے زیر اہتمام 'اردو صحافت کو درپیش مسائل' پر سمینار: وقت دو پہر ڈھائی بجے سے شام پانچ بجے تک۔ افتتاح 'سراج الدین قریشی' افتتاحی خطاب 'ایس کے پانڈے' مقررین: شاہد صدیقی 'فاروق ارگلی' منصور آغا 'معصوم مرادآبادی' شکیل شمسی' قاسم سید 'اے یو آصف' عبدالسلام عاصم' سہیل انجم' و دیگر۔ مقام: انڈیا اسلامک کلچرل سینٹر' کانفرنس روم نمبر ایک۔ اردو صحافیوں اور اردو صحافت کے بہی خواہوں سے شرکت کی اپیل۔

انسانی اسمگلنگ میں ملوث نیپالی گروہ گرفتار

نئی دہلی (ایجنسیاں)

نیپالی لڑکیوں کو بیرون ملک فروخت کرنیوالے گروہ کا ماسٹر مائنڈ 33 سالہ لوپسنگ لاما عرف لاما کو خصوصی پولیس دستے نے ڈرامائی انداز میں گرفتار کرلیا۔ پولیس ملزم کو گرفتار کرنے کیلئے جب وزیر آباد پہنچی تو وہ ایک عمارت میں گھس گیا اور پولیس کی گرفت سے بچنے کیلئے دریائے جمنا میں چھلانگ لگادی۔ تعاقب کرنے والا پولیس اہلکار منوج بھی دریا میں کود گیا اور اسے دبوچ لیا۔ لاما پر ایک لاکھ روپے کا انعام تھا۔ پولیس کافی دنوں سے اس کی تلاش میں سرگرداں تھی۔ پولیس کے مطابق لاما نیپالی لڑکیوں کو ملازمت کے بہانے دہلی لاکر یہاں سے بیرون ممالک تقریباً 50 ہزار سے 5 لاکھ روپے کے عوض فروخت کروایا کرتا تھا۔ دہلی خواتین کمیشن نے گزشتہ سال 25 جولائی کو مونیرکا گاؤں سے 16 نیپالی لڑکیوں کو بازیاب کرایا تھا۔ الزام ہے کہ ان لڑکیوں کو دہلی تک پہنچانے کا کام لاما ہی انجام دیا کرتا تھا۔ پوچھ گچھ کے دوران لاما نے بتایا کہ انسانی اسمگلنگ کا دھندا گزشتہ کئی برسوں سے جاری ہے۔ نیپال سے لڑکیوں کو دہلی میں ملازمت کے بہانے لاکر ان کے ساتھ نازیبا سلوک کیا جاتا اور بعدازاں بیرون ممالک فروخت کروایا جاتا ہے۔

عالمی یوم طب یونانی 13 فروری کو

نئی دہلی (ایجنسیاں)

عالمی یوم طب یونانی کے موقع پر مسیح الملک حکیم اجمل خان میموریل سوسائٹی کی طرف سے دہلی کے کانسٹی ٹیوشن کلب میں عالمی یوم طب یونانی 13 فروری کو منائے جانے کا فیصلہ لیا گیا ہے۔

اس موقع پر سابق نائب صدر جمہوریہ حامد انصاری مختلف علاقوں میں نمایاں خدمات انجام دینے والے افراد کو گلوبل اجمل ایوارڈ سے نوازیں گے۔ سوسائٹی کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر اسلم جاوید نے بتایا کہ ہر سال کی طرح اس سال بھی عالمی یوم طب یونانی کے موقع پر منعقد ہونے والی تقریب کی تیاریاں مکمل کرلی گئی ہیں۔

ڈی یو میں ثقافتی پروگرام 'مداری' کا انعقاد کل

نئی دہلی (پی این این)

دہلی یونیورسٹی میں راشٹریہ کلا منچ اور ڈی یو طلبہ یونین کے زیر اہتمام تیسرا ثقافتی پروگرام "مداری" 23 جنوری سے انعقاد کیا جائے گا۔ آرٹ فیکلٹی میں منعقد ہو رہے یہ ثقافتی پروگرام 25 جنوری تک جاری رہے گا۔

واضح رہے کہ ثقافتی پروگرام مداری کے تحت طالب علموں درمیان کئی مقابلوں کا انعقاد کیا جارہا ہے جس میں دہلی یونیورسٹی کے تمام کالجوں کے طالب علم حصہ لیں گے۔ اس ثقافتی پروگرام میں نکڑ ناٹک، بحث ومباحثہ، ڈرامہ وغیرہ شامل ہیں۔ نکڑ ناٹک اور ڈرامہ میں دہلی یونیورسٹی اور راجدھانی کے ارد گرد کے کالج اور یونیورسٹیوں کی قریب 40 سے زائد کالج کی ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں۔

اس موقع سے راشٹریہ کلا منچ کے سکریٹری دھریو کنڈپال نے کہا کہ ہم گذشتہ تین سال سے مدارای کے تحت مختلف ثقافتی پروگرام کا انعقاد کررہے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ ڈرامہ معاشرے میں تبدیلی کا ایک بہت بڑا ذریعے ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس کے تحت معاشرے کے اہم موضوعات کو پیش کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔

انہوں نے کہا کہ اس ثقافتی پروگرام سے یقیناً سماج میں تبدیلی کا ایک اہم وسیلہ ثابت ہوگا۔

4 تجارتی گھرانوں سمیت 1400 افراد کو نوٹس

نئی دہلی (یو این آئی)

ملازموں کی تنخواہوں سے ٹیکس کاٹ کر سرکاری خزانے میں جمع نہیں کرانے کے لئے چار بڑے تجارتی گھرانوں سمیت 1400 تاجروں کو قانونی نوٹس جاری کیا گیا ہے۔

وزارت خزانہ سے ملی اطلاع کے مطابق ملازموں اور دیگر کے ذریعہ ٹیکس (ٹی ڈی ایس) لے کر حکومت کے پاس جمع نہ کرانے کے معاملے میں رواں مالی سال میں کل 1400 تاجروں کو قانونی نوٹس جاری کئے گئے ہیں۔ ان میں چار ایسی بڑی کمپنیاں بھی شامل ہیں جنہوں نے 50 کروڑ روپے سے زیادہ کاٹی ڈی ایس کاٹا ہے لیکن حکومت کے پاس جمع نہیں کرایا ہے حالانکہ اس نے ان گھرانوں کے نام نہیں بتائے ہیں۔

وزارت نے میڈیا میں آئی ان رپورٹوں کو مسترد کردیا کہ ممبئی ٹیکس ڈپارٹمنٹ چھوٹے کاروباریوں کو نشانہ بناتے ہوئے انہیں قانونی نوٹس جاری کررہا ہے۔

اس نے بتایا کہ گزشتہ ایک ماہ میں صرف 50 بڑے معاملوں میں ہی قانونی نوٹس جاری کئے گئے ہیں۔ ان میں 10 فیصد معاملوں میں ایک کروڑ سے زیادہ کی ٹی ڈی ایس کی چوری کی گئی ہے۔

حج سیوا سمیتی دہلی پردیش کے حاجی ریاض الدین صدر مقرر

نئی دہلی (پی این این)

ملک بھر کے حاجیوں کی فلاح و بہبود اور ان کے مسائل کے حل کرانے کو سینہ سپر رہنے والی حج رضا کار تنظیم 'حج سیوا سمیتی' نے دہلی میں حج مشن میں حاجیوں کی روانگی سے واپسی تک نمایاں خدمات انجام دینے والے سینئر حج رضا کار حاجی ریاض الدین کو حج سیوا سمیتی قومی راجدھانی خطہ دہلی کا صدر مقرر کیا ہے۔

حج سیوا سمیتی کے قومی جنرل سکریٹری ڈاکٹر آفاق سلیم خاں کے دستخط شدہ خط کے مطابق حاجی ریاض الدین کی بیس سالہ حاجیوں کے لئے رضاکارانہ خدمات کو دیکھتے ہوئے حج سیوا سمیتی کے صدر حاجی

نوشاد احمد اعظمی نے انہیں دہلی پردیش کا صدر بنایا ہے۔ حاجی نوشاد احمد اعظمی مرکزی حج کمیٹی کے سابق رکن ہیں۔

حج سیوا سمیتی کے صدر نے امید ظاہر کی ہے کہ حاجی ریاض الدین حج سیوا سمیتی کے اغراض و مقاصد کیلئے کام کریں گے اور عازمین حج کی بے لوث خدمات اور ان کے حقوق کیلئے آواز اٹھاتے رہیں گے۔ حاجی ریاض الدین نے کہا کہ میں نے ہمیشہ عازمین حج کے مفاد اور حمایت میں کام کیا ہے اور میں آگے بھی سیوا سمیتی سے جڑ کر عازمین حج کے حقوق کیلئے آواز اٹھاتا رہوں گا۔

انہوں نے کہا کہ میں حج سیوا سمیتی کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے مجھے یہ ذمہ داری دی ہے۔ میں یقین دلاتا ہوں کہ حج سیوا سمیتی کے اغراض و مقاصد کیلئے کام کروں گا اور عازمین حج کو بہتر سے بہتر سہولیات ملیں اس کیلئے ارباب اقتدار تک حج سیوا سمیتی کی آواز کو اٹھاؤں گا۔

حج کمیٹی کے حصہ کی اضافی سیٹیں بھی پی ٹی اوز کے کھاتے میں

ہندوستانی حج کمیٹی کو گزشتہ سال ایک لاکھ 28 ہزار 702 سیٹوں کا کوٹہ ملا تھا، اس سال صرف ایک لاکھ 25 ہزار 25 کا دیا گیا کوٹہ

نئی دہلی (پی این این)

حج مشن 2019 میں حج کمیٹی آف انڈیا کے ذریعہ حج بیت اللہ کی سعادت کیلئے گزشتہ سال کے مقابلے اس سال 3677 حاجی کم روانہ ہوں گے۔ کیوں کہ حج کمیٹی آف انڈیا کو گزشتہ سال کے مقابلے اس برس 3677 سیٹوں کا نقصان ہوا ہے۔ مرکزی وزارت اقلیتی امور نے ہندوستانی حاجیوں کیلئے گزشتہ سال سعودی حکومت سے ملا 5 ہزار سیٹوں کو اضافی کوٹہ اس سال پرائیوٹ ٹور آپریٹرس میں تقسیم کر دیا ہے۔

غور طلب ہے کہ مرکزی وزارت اقلیتی امور کی کوششوں سے گزشتہ سال سعودی عربیہ حکومت نے ہندوستانی حج کوٹے میں 5 ہزار سیٹوں کا اضافہ کر کے حج کوٹہ ایک لاکھ 75 ہزار 25 کر دیا تھا، جس میں سیٹوں کی تقسیم میں حج کمیٹی آف انڈیا کو 3677 سیٹیں دی گئیں، جس سے حج کمیٹی آف انڈیا کے ذریعہ ایک لاکھ 28 ہزار 702 ہندوستانی عازمین حج کی سعادت کیلئے روانہ ہوئے تھے۔ وہیں اس اضافی کوٹے میں سے پی ٹی اوز کو 1323 اضافی سیٹیں دیکر کل 46327 سیٹیں دی گئی تھیں۔ لیکن اس مرتبہ مرکزی وزارت اقلیتی امور نے اضافی 5 ہزار سیٹوں کا پورا کا پورا کوٹہ پرائیوٹ ٹور آپریٹرس کے حوالے کر دیا ہے اور ان کا کوٹہ 50 ہزار ہوگیا ہے، جبکہ حج کمیٹی آف انڈیا کے حصے میں ہندوستان سے سفر کی خواہش رکھنے والے لاکھوں حاجیوں کے لئے محض 1,25,025 سیٹیں ہی آئی ہیں جو گزشتہ سال کے مقابلے 3677 سیٹیں کم ہیں۔

بتادیں کہ حج کمیٹی آف انڈیا کے سرکلر نمبر 8 میں مرکزی وزارت اقلیتی امور کی حج ڈویژن کے 04.01.2019 کے لیٹر F.No. 7/1/2019-Haj کے حوالے سے حج کوٹے کی تقسیم کے تعلق سے یہ واضح کر دیا گیا ہے کہ مرکزی وزارت اقلیتی امور کی جانب سے حج کمیٹی آف انڈیا کو ایک لاکھ 25 ہزار 25 سیٹیں اور پرائیوٹ ٹورز آپریٹرس کو 50 ہزار سیٹیں حج 2019 کیلئے تقسیم کی گئی ہیں۔ صرف اگر راجدھانی دہلی کی بات کریں تو دہلی اسٹیٹ حج کمیٹی کو اس سال 2010 سیٹیں دی گئی ہیں جبکہ یہاں حج درخواست دینے والوں کی مجموعی تعداد 6222 ہے۔

یہ بات پوری طرح عیاں ہے کہ ہر سال ہندوستانی حج کوٹہ بڑھائے جانے کیلئے حج رضا کار تنظیموں اور خصوصاً دہلی اسٹیٹ حج کمیٹی کی جانب سے مطالبہ ہوتا رہا ہے۔ کیوں کہ ملک کے سب سے بڑے امبارکیشن پوائنٹ دہلی میں مختلف صوبوں کے لوگ اپنے کام اور کاروبار کے سلسلے میں مقیم ہیں جو دہلی کے ہی شہری ہیں اور اسی لئے یہیں سے وہ حج کیلئے درخواست دیتے ہیں جس کے سبب دہلی میں حج پر جانے کے خواہشمندوں کی بڑی تعداد ہے جو دہلی کا کوٹہ مختصر ہونے کے سبب حج پر جانے سے رہ جاتے ہیں۔ جبکہ گزشتہ سال ہندوستانی حاجیوں کیلئے 5 ہزار سیٹوں کو اضافی کوٹہ ملنے کی مرکزی وزارت اقلیتی امور کی جانب سے جم کر تشہیر کر کے واہ واہی لوٹی گئی تھی۔ لیکن اس سال حج کمیٹی کے حصے کی سیٹیں بھی پی ٹی اوز کے کھاتے میں ڈال دی گئی ہیں، جس نے مرکزی وزارت اقلیتی امور کے پرائیوٹ ٹورز آپریٹرس کے ساتھ رشتوں پر سوال کھڑے کردیے ہیں، کہ آخر حج کوٹہ کو بڑھائے جانے کے مطالبے اور یہ جانتے ہوئے بھی کہ پی ٹی اوز عازمین سے منمانی سے موٹی رقم وصول کرتے ہیں، حج کمیٹی آف انڈیا کے حصے کی سیٹیں بھی پی ٹی اوز کو کیوں دی گئیں؟۔

جبکہ گزشتہ سال ہندوستانی حاجیوں کیلئے 5 ہزار سیٹوں کو اضافی کوٹہ ملنے کی مرکزی وزارت اقلیتی امور کی جانب سے جم کر تشہیر بھی کی گئی تھی۔ لیکن اس سال حج کمیٹی کے حصے کی سیٹیں بھی پی ٹی اوز کے کھاتے میں ڈال دی گئی ہیں، جس نے مرکزی وزارت اقلیتی امور کے پرائیوٹ ٹورز آپریٹرس کے ساتھ رشتوں پر سوال کھڑے کردیے ہیں، کہ آخر حج کوٹہ کو بڑھائے جانے کے مطالبے اور یہ جانتے ہوئے بھی کہ پی ٹی اوز عازمین سے منمانی سے موٹی رقم وصول کرتے ہیں، حج کمیٹی آف انڈیا کے حصے کی سیٹیں بھی پی ٹی اوز کو کیوں دی گئیں؟۔ حج 2018 کی بات کریں تو پی ٹی اوز نے ساڑھے تین لاکھ سے ساڑھے چار لاکھ روپے تک فی عازم وصول کئے تھے۔

ڈاکٹر برق اور نواب اقبال محمود کے درمیان ٹکٹ کیلئے کانٹے کا مقابلہ

پارلیمانی سیٹ پر مسلم ووٹوں کی اکثریت کے سبب سے مسلم نمائندے کی جیت یقینی

سنبھل (پی این این)
اگرچہ ابھی الیکشن کی تاریخوں کا اعلان نہیں ہوا ہے اور نہ سیاسی پارٹیوں نے اپنے اُمیدواروں کا اعلان کیا ہے مگر اپنے اپنے علاقوں میں ٹکٹ کی دعویداری پر چہ میگوئیاں جاری ہیں اور حمایتی اپنے اپنے اُمیدوار کے لئے ٹکٹ ہونے کا دعویٰ کر رہے ہیں سنبھل میں چونکہ مسلمان ووٹوں کی بڑی تعداد ہے اس لئے یہ سیٹ مسلم پارلیمانی سیٹ تصور کی جاتی ہے۔

1975 سے قبل سنبھل کا علاقہ امروہہ پارلیمانی سیٹ میں شامل تھا نئی حد بندی کے بعد اس کو الگ نمائندگی ملی جس میں سے کئی مسلم علاقہ ختم ہو گئے اور یادو اکثریت والے علاقہ شامل کر دیئے گئے اور مسلم اُمیدوار کے لئے جیت حاصل کرنے میں مشکل پیدا ہو گئیں یہی وجہ بنی کہ ایک لمبے عرصہ تک یہاں سے یادو برادری کے اُمیدوار ہی کامیاب ہوتے رہے لیکن ایک بار پھر نئی حد بندی نے مسلمانوں کو خوش خبری سنائی اور مسلمان ووٹوں کی تعداد میں اضافہ ہوا۔

2009 میں دو قد آور مسلم اُمیدوار ہونے کے باوجود ڈاکٹر شفیق الرحمن برق بی ایس پی کے ٹکٹ پر کامیاب ہو گئے لیکن 2014 آتے آتے ڈاکٹر برق نے بی ایس پی کو الوداع کہہ دیا اور ایک بار پھر سے سماج وادی پارٹی میں شمولیت اختیار کر لی مگر اس بار سنبھل سے انھیں ٹکٹ کے لئے بہت دشواری کا سامنا تھا کیونکہ سماج وادی پارٹی رہنما پروفیسر رام گوپال یادو یہاں سے نواب اقبال محمود یا جاوید علی خاں کو اُمیدوار بنانے کا ارادہ رکھتے تھے لیکن محمد اعظم خاں کی مداخلت سے ڈاکٹر برق ایک بار پھر میدان مارنے میں کامیاب رہے لیکن مودی لہر نے انھیں بہت قریب سے شکست دیدی۔

اس بار بھی ایسی ہی پوزیشن کا سامنا ہے اور ڈاکٹر برق کے ساتھ نواب اقبال محمود بھی ٹکٹ کے دعویدار ہیں جنھیں اس بار نہ صرف رام گوپال بلکہ خود اکھلیش یادو بھی پسند کرتے ہیں اس وقت دونوں رہنما سنبھلی نہ ہو کر دہلوی بنے ہوئے ہیں اور اپنے اپنے طریقہ سے ٹکٹ پانے کی کوشش میں ہیں یہ بھی چہ میگویاں ہیں کہ دونوں لیڈروں کے تصادم سے سماج وادی کو محفوظ رکھنے کے لئے اعلیٰ قیادت کسی تیسرے کا انتخاب کرے اگر ایسا ہوا تو جاوید علی خاں کا نام سامنے آ سکتا ہے یا خود رام گوپال یادو میدان میں آ کر سنبھل میں اتحاد کی راہ ہموار کرتے ہوئے سماج وادی پارٹی کو مضبوط بنا سکتے ہیں لیکن یہ بات تو یقینی ہو چکی ہے کہ اس الیکشن میں گٹھ بندھن کے اُمیدوار جو بھی ہو اس کو شکست دینا مشکل ہوگا۔

ملازمین کا 28 جنوری کو جلوس و مظاہرہ کرنے کا اعلان

رام پور (عالمگیر ایم خان)
کرمچاری، شکشک، ادھیکاری، پرانی پینشن بحالی منچ اتر پردیش کے کارکنان نے ضلع صدر پریم سنگھ کنوینر پون کمار سکسینہ کی قیادت میں امبیڈکر پارک میں جمع ہو کر ایک مثالی دھرنا دیا جس کی صدارت پریم سنگھ نے کی جس کے بعد کلکٹریٹ پہنچ کر ملازمین نے ضلع مجسٹریٹ مہیندر بہادر سنگھ کو وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کے نام ایک مکتوب پیش کیا۔ کہا گیا ہے کہ ریاستی ملازمین، اساتذہ، افسران اور دیگر سرکاری ملازمین کو پینشن اسکیم کیساتھ ہی قدیمی پینشن بحالی کا فائدہ دیا جائے اور اسی کو لاگو کیا جائے۔ 20 لاکھ ملازمین، اساتذہ و ملازمین 1 اپریل 2006 سے لاگو نئی یوجنا کے روپ پردیش بھر کے ملازمین پرانی پینشن بحالی کی مانگ کر رہے ہیں لیکن سرکار کے کان پر جوں تک نہیں رینگ رہی ہے۔

اگر سرکار ہماری طرف توجہ نہیں دیتی ہے تو پھر یہ آندولن جاری و ساری رہے گا۔ بتایا ہے کہ اگر مانگ پوری نہیں ہوتی ہے تو 28 جنوری کو مثالی جلوس و مظاہرہ کیا جائے گا 6 فروری سے 12 فروری تک صوبے میں ہڑتال کی جائے گی جس کی ذمہ دار سرکار ہوگی۔ اس موقع پر نداخوشنود، روبی، سنیتا، آشا، رانی، پاکل بھٹناگر، گیتا رانی، سبیتا رانی، گلشن، ارچنا تیاگی، سیما گوہر، ایکتا گپتا، پریم سنگھ، دلشاد، کلدیپ، دھرم پال، انل کمار موجود رہے۔

'ہندوستان کو ایک 'مثالی جمہوری ملک' بنانے کی نوجوانوں پر ذمہ داری'

امروہہ (سالار غازی)
بلاشبہ ہندوستان دارالامن ہے، یہاں کی گنگا جمنی تہذیب کی مثال کسی بھی دیگر ملک میں نظر نہیں آتی، یہ وہ ملک ہے جہاں کثرت میں وحدت پائی جاتی ہے اور اس مشترکہ تہذیب و ثقافت کا تحفظ ہم سبھی کا اہم ترین فریضہ ہے۔ اسلام سمیت تمام مذاہب اپنے ملک سے محبت اور قومی ہم آہنگی کے ساتھ ساتھ بین المذاہب رواداری کی تعلیم دیتے ہیں۔ ملک کے اکثریتی طبقہ کی کثرت فرقہ واریت میں یقین نہیں رکھتی بلکہ اس کی سخت مخالف ہے۔

جمہوریت فکری آزادی اور رائے کے احترام کا تقاضہ کرتی ہے۔ اگر ملک میں جمہوریت کی جڑیں مضبوط ہوں گی تو جمہوریت کو ملک کی ترقی اور عوام کی فلاح کے لئے کارگر طریقے سے استعمال کیا جا سکے گا۔ اس عمل میں نوجوان طبقہ کا رول کافی اہم ہے کیونکہ نوجوان طبقہ کسی بھی ملک کی ترقی میں اکائی کی حیثیت رکھتا ہے۔ اگر یہ اکائیاں مثبت طرز پر متحد ہو جائیں تو معاشرہ خوش حالی کی راہ پر گامزن ہو جاتا ہے لیکن اگر خدانخواستہ ان کا بہاؤ منفی سمت کی جانب جائے گا تو پھر ہر طرف فتنہ وفساد اور تباہی کا طوفان برپا ہوگا۔

نوجوان کسی بھی ملک یا معاشرے کا مستقبل ہوتے ہیں مذکورہ خیالات کا اظہار صدر مدرس و ناظم تعلیمات مدرسہ جامعیہ اسلامیہ عربیہ جامع مسجد امروہہ مفتی سید محمد عفان منصور پوری نے اخبار نمائندہ سے خصوصی گفتگو کے دوران کیا قابل ذکر ہے کہ مفتی سید محمد عفان آئندہ 26 جنوری کو امروہہ میں جمعیۃ علماء ہند کی علاقائی شاخ کے زیر اہتمام حسب روایت جشن جمہوریہ کی مناسبت سے منعقد ہونے والے اجلاس قومی ایکتا سمیلن کی بابت نمائندہ سے مخاطب تھے۔

مفتی عفان نے مزید کہا کہ 15 / اگست (یوم آزادی) کے بعد 26 / جنوری (یوم جمہوریہ) کو ہندوستان کی تاریخ میں اس لئے سب سے زیادہ اہمیت حاصل ہے کہ اسی تاریخ میں ملک کے آئین کا نفاذ عمل میں آیا جس کے ساتھ ہی ہندوستان ایک خود مختار جمہوری ملک میں بدل گیا جس کا خواب ملک کی آزادی کا جدو جہد ہمارے عظیم رہنماؤں نے دیکھا تھا۔ یہ تاریخ جمہوریہ ہند کی حقیقی روح کی نمائندگی کرتی ہے، اور یہی وجہ ہے کہ 26 / جنوری کو صرف ہندوستان ہی میں نہیں بلکہ عالمی سطح پر بھی جہاں جہاں ہندوستانی شہری بستے ہیں ایک باوقار تقریب کے طور پر منعقد کیا جاتا ہے۔

بولے ملک کے تمام باشندوں کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ "جمہوریہ ہند" کو ایک " مثالی جمہوری ملک " بنانے کے لئے مثبت فکر کے ساتھ پوری کوشش کریں۔ یہ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے کہ عوام کی درست رہنمائی کی جائے اور یوم جمہوریہ کی مناسبت سے جنگ آزادی کی قربانیوں اور پیغام کو عام کیا جائے اور عوام کو مجاہدین جنگ آزادی کی قربانیوں سے روشناس کرایا جائے بولے اسی مناسبت اور قومی یکجہتی کو فروغ دینے کے مقاصد سے آئندہ 26 جنوری کو محب وطن جماعت جمعیۃ علماء ہند کی بیحد سرگرم شاخ امروہہ کے زیر اہتمام ایک تقریب کا انعقاد حسب روایت کیا جائیگا جسکی کامیابی یہ ہوگی کہ اس اجلاس میں تمام ہندوستانی کثیر تعداد میں شرکت کریں۔

مختصر مختصر

نابالغہ کی عصمت دری ایف آئی آر درج

مہوبہ (یو این آئی)
اتر پردیش کے ضلع مہوبہ کے کلپہاڑ علاقے میں چودہ سالہ ایک لڑکی کے ساتھ عصمت دری کا معاملہ روشنی میں آئے ہے۔ اڈیشنل پولیس سپرنٹنڈنٹ ونشراج یادو نے یہاں بتایا کہ بیلا تال کے مستیاناپور کی رہنے والی نابالغ متاثرہ شام کو گھر کے نزدیک واقع ایک دوکان پر سامان خرید نے گئی تھی۔ اس درمیان دونی گاؤں باشندہ چھوٹو یادو نے اسے زبردستی اپنی موٹر سائیکل پر بٹھا کر اسے گونجی ندی کے پل کے نزدیک لے گیا۔ جہاں پر نوجوان نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ نابالغ کے ساتھ زبردستی منھ کالا کیا۔ انہوں نے بتایا کہ متاثرہ لڑکی کے والدین کی جانب سے معاملے کی پولیس سے شکایت کرنے پر ملزم شخص نے ان کو جان سے مارنے کی دھمکی دی ہے۔ اڈیشنل پولیس سپرنٹنڈنٹ نے بتایا کہ اس معاملے میں متاثرہ لڑکی کی شکایت پر ملزم چھوٹو یادو کے خلاف آئی پی سی کی دفعات 376، 506 اور پوسکو ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پولیس نے لڑکی کو طبی معائنے کے لئے اسپتال بھیج دیا ہے۔ معاملے کی چھان بین کی جاری ہے۔

طالب علم کی نالے میں ڈوبنے سے موت

پرتاپ گڑھ (یو این آئی)
اترپردیش میں پرتاپ گڑھ ضلع ہیڈکوارٹر سے ستر کلو میٹر مسافت پر تھانہ ہتھگو اس علاقے کے بسیا گاؤں میں واقع اسکول کے ایک طالب علم کی نالے میں ڈوبنے سے موت ہو گئی۔ ایڈیشنل پولیس سپرنٹنڈنٹ مغربی شیوجی شکل نے بتایا کہ بسیا، گاؤں واقع جونیئر ہائی اسکول کے درجہ چھ کا طالب علم ہمانشو (12) ولد سندیپ شری واستو آج صبح رفع حاجت کیلئے نالے پر گیا تھا جہاں نالے میں گرنے سے اس کی موت ہو گئی۔ پولیس نے لاش کو پوسٹمارٹم کیلئے ضلع اسپتال بھیج دیا جبکہ گاؤں کے لوگوں کا الزام ہے کہ اسکول کے بیت الخلاء میں تالا بند ہونے کے سبب ہمانشو رفع حاجت کیلئے نالے پر گیا تھا جہاں نالے میں گرنے سے اس کی موت ہو گئی۔ گاؤں والوں میں موت کو لے کر اشتعال ہے۔

آئی جی زون رمت شرما نے کیا تھانہ شہزادنگر کا معائنہ

رام پور (پی این این)
تاخیر رات میں اچانک آئی جی زون مرادآباد رمت شرما نے شہزادنگر تھانے کا پہنچ کر معائنہ کیا۔ اس دوران ان کے ہمراہ کپتان پولیس شیو ہری مینا، ایڈیشنل ایس پی ارون کمار سنگھ بھی موجود رہے۔

معائنہ کے دوران رمت شرما نے تھانے میں رکھا رجسٹر نمبر 4، بیٹ اطلاع رجسٹر، تہوار رجسٹر کے ساتھ ہی موبائل میں بیٹ درخواست اور دیگر چیزوں کو بھی چیک کیا۔ ساتھ ہی تھانے میں کھڑی ایسے موٹر سائیکل، گاڑیاں جنہیں عدالت نے خارج کر دیا ہے ان کی نیلامی کے بھی احکامات دیئے۔

انہوں نے کپتان پولیس کو حکم دیا ہے کہ تھانوں کو بار بار چیک کیا جائے اور قطعی طور پر جرائم کا گراف نہ بڑھنے دیا جائے۔ امن وامان برقرار رہنا چاہئے۔ اس موقع پر تھانہ شہزادنگر کے علاوہ دیگر پولیس اہلکار بھی موجود رہے۔

'تعلیم وتربیت کے بغیر روشن مستقبل کا تصور نہیں ممکن'

امیر جہاں ترکی جونیئر ہائی اسکول شکشک سنگھ ضلع سنبھل کی صدر منتخب

شکشک سنگھ کی میٹنگ میں امیر جہاں ترکی

سنبھل (پی این این)
اتر پردیش جونیئر ہائی اسکول شکشک سنگھ ضلع سنبھل کے عہدیدران کا انتخابی نتائج کا اعلان کر دیا گیا ہے آج اہم میٹنگ میں امیر جہاں ترکی کو صدر منتخب کیا گیا جبکہ سکریٹری نیرج کمار گپتا اور سکھ ویر سنگھ کو خازن مقرر کیا گیا ہے میٹنگ میں مہمان خصوصی بھگوان داس جوشی نے کہا کہ اساتذہ کے ساتھ انصاف نہیں ہو رہا ہے اساتذہ ہمارے ملک کی ریڑھ ہیں مگر ہر حکومت میں اساتذہ کو ہی پریشانی کا سامنا ہے۔

انھوں نے کہا کہ یہ سب ہمارے آپسی انتشار کی وجہ سے ہے اگر متحد رہیں تو ہمارے ساتھ کسی بھی سطح پر ناانصافی نہیں ہوگی۔ انھوں نے تعلیم کو ہی اچھے مستقبل کی ضمانت قرار دیا۔ صدر امیر جہاں ترکی نے کہا کہ میں تعلیمی میدان میں خدمت دیتی رہونگی اور میری زندگی کے بیش قیمتی وقت اسی کے لئے خرچ ہوں گے میں اساتذہ کے حقوق کی لڑائی ہمیشہ آگے دکھائی دونگی۔

نیرج نے کہا کہ اساتذہ کے ساتھ ہر شعبہ میں ظلم ہو رہا ہے جس کے لئے ہمارے شکشک سنگھ کو متحد ہونے کی ضرورت ہے انھوں نے کہا کہ تعلیم کے بغیر مستقبل میں ترقی کا تصور بھی نہ ممکن ہے مگر اب تعلیم کے میدان میں خدمات انجام دینے والوں کو ہی حکومتیں نظر انداز کر رہی ہیں۔ اس موقع پر پونم مدھوکر، بھودیو سنگھ، مہتاب حسین، فرمان حسین، انل یادو، منصور حسین، منور تابش، مسرت جہاں، اوم رکاش، منجو دیوی، سوبودھ، ناظر حسین وغیرہ خاص طور سے شریک رہے۔

مودی حکومت کے خاتمہ کا وقت قریب: اشرف علی سیفی

کانگریس آفس میں مرادآباد ریلی کو کامیاب بنانے پر غور وخوض

سنبھل کانگریس کی میٹنگ میں اشرف علی سیفی خطاب کرتے ہوئے۔

سنبھل (پی این این)
منصفی کورٹ پر واقع کانگریس کے کیمپ آفس پر ایک اہم میٹنگ کا انعقاد کیا گیا جس میں مرادآباد میں ۶ / فروری کو ہونے والی ریلی کو کامیاب بنانے کے سلسلہ میں غور وخوض کیا گیا اس ریلی کو خطاب کرنے کے لئے صدر کانگریس راہل گاندھی تشریف لا رہے ہیں میٹنگ میں اتر پردیش کے سابق سکریٹری اور سابق کانگریس صدر سنبھل اشرف علی سیفی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس ریلی کو کامیاب بنانے کے لئے سب کو متحد ہو کر منصوبہ بندی کرنا ہے۔

انھوں نے کارکنوں سے کہا کہ وہ اپنے اپنے علاقہ میں جا کر اس ریلی کے بابت بتائیں تاکہ لوگ شرکت کرنے کے لئے اپنے پروگرام طے کر سکیں اشرف علی سیفی نے کہا کہ مودی حکومت کے خاتمہ کا وقت قریب ہے راہل گاندھی نے پورے ملک میں عوام کو جگا دیا ہے اور بی جے پی کے جھوٹ سے لوگوں آگاہ کر دیا ہے انھوں نے یہ بھی کہا کہ اس الیکشن کے بعد ملک کی عوام راحت کی سانس لے گی کیونکہ پورے پانچ سال سے عوام کو جس پریشانی کا سامنا ہے اس کی مثال نہیں دی جا سکتی۔ میٹنگ میں مولانا غافر، شمشاد قریشی، منظر عباس، یوگیش شرما، اقبال کاں، ڈاکٹر مرغوب، کوشل کمار، صابر خان، سرفراز سیفی، ناصر انصاری وغیرہ شریک رہے۔

'آئندہ الیکشن میں ذات، برادری اور مذہب کی قید سے آزاد ہو کر دیں ووٹ'

طلباء یونین نے بھگت سنگھ پارک میں نوجوانوں کو دلایا حلف

سنبھل (پی این این)
طلباء یونین سنبھل کے زیر اہتمام شنکر کالج چوراہے پر واقع بھگت سنگھ پارک میں پروگرام کا انعقاد کیا گیا جس میں " آؤ ایک قدم بڑھائیں بہتر کل کی طرف" عنوان سے طلباء کو بیدار کرنے کا عہد لیا گیا۔ طلباء یونین کے صدر جنید زبیری نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آئندہ الیکشن میں ایسے امیدوار کو ووٹ دیں جو تعلیم کے میدان میں ہمیں کچھ دے سکے۔ انھوں نے سنبھل کے حالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایسے تاریخی شہر جو کبھی مغلیہ سلطنت کا نور نظر رہا تھا آج ترقی کی راہ میں بہت پیچھے جا چکا ہے جبکہ سنبھل کی سیاسی قیادت کرنے والے قد آور رہے ہیں انھوں نے یہ بھی کہا کہ اگر ہمارے شہر میں بڑا تعلیمی ادارہ قائم ہو جائے تو اس کی ترقی ممکن ہے۔

انھوں نے اپیل کی کہ آئندہ الیکشن میں ایسے لیڈر کو ہی ووٹ دیا جائے جو سنبھل میں یونیورسٹی قائم کرا سکے جنید زبیری نے پریس کا جاری ریلیز میں کہا ہے کہ ذات، برادری اور مذہب کی قید سے آزاد ہو کر صاف و شفاف امیج والے نمائندہ کا انتخاب کریں۔

انھوں نے اچھے مستقبل کے لئے تعلیم کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ نئی نسل کو اچھے راستہ پر چلانے کے لئے تعلیمی میدان میں کام کریں انھوں نے سنبھل کی ترقی کو اہم موضوع بتاتے ہوئے طلباء یونین کو حلف دلایا کہ وہ الیکشن میں صاف و شفاف امیج رکھنے والی شخصیت کو ہی ووٹ کریں گے۔ پروگرام میں آکاش کمار، محمد فاضل، محمد جاوید، ریحان خاں، عامر سہیل، شاہنواز، مدثر، اروند، ونے یوگیندر، بلال، عریب، وغیرہ موجود رہے

امروہہ: قدیمی تعلیمی درس گاہ عبدالکریم خاں انٹر کالج میں سائنس کلب امروہہ کے زیر اہتمام طالب علموں کے ذریعے تیار کردہ قابل ستائش ماڈل نمائش کا اہتمام کیا گیا اس موقع پر ضلع کے اعلیٰ افسران کے علاوہ محکمہ تعلیم کے افسران و شہر کے مختلف تعلیمی اداروں میں تعلیمی خدمات انجام دینے والے اساتذہ کرام نے شرکت کی زیر نظر تصویر میں استاد عبدالکریم خاں انٹر کالج معروف سماجی کارکن ماسٹر اسلم عثمانی مہمانان کا استقبال کرتے ہوئے۔

سبھاش چوک پر اوورلوڈ ٹریکٹر ٹرالیوں کے سبب لگا جام

دیوبند (پی این این)
ان دنوں گنے بھری اوورلوڈ ٹریکٹر ٹرالیوں کے سبب سبھاش چوک پر ہر وقت جام کی صورتحال بنی رہتی ہے، آج دو ٹرالیاں آپس میں الجھ جانے کے سبب گھنٹوں یہاں لوگ جام سے پریشان ہوتے رہے۔

چینی مل کا سیزن شروع ہوتے ہی اس روڈ پر گنے سے بھری اور لوڈ ٹریکٹر ٹرالی، بھینسا بوگی وغیرہ کا چوبیس گھنٹے چلتی رہتی ہیں، انتہائی نہیں بلکہ یہ سب کی سب اوورلوڈ ہوتی ہیں۔ آج دوپہر سبھاش چوک پر گنے سے بھری اوورلوڈ ٹریکٹر ٹرالیاں آپس میں الجھ گئی۔ جس کے بعد یہاں جام کی صورتحال پیدا ہو گئی اور گھنٹوں لوگوں کو جام سے پریشان ہونا پڑا، بعد میں پولیس کو اطلاع دی گئی، جس نے موقع پر پہنچ کر جام کو ختم کرایا۔ اس دوران تقریباً ایک گھنٹے سبھاش چوک پر زبردست جام لگا رہا۔

سبھاش چوک پر لگے جام کا منظر

کسانوں کے گنے کی قیمت کو لیکر سرکار وافسران کی عدم توجہ: حسیب

رام پور (پی این این)
بھارتیہ کسان یونین غیر سیاسی کے کارکنوں کی ایک میٹنگ ملک تحصیل میں زیر صدارت ضلع صدر حسیب احمد منعقد ہوئی جس کو خطاب کرتے ہوئے حسیب احمد نے کہا ہے کہ ہر کارکن ایمانداری کے ساتھ اپنا کام کاج کرے۔ اور تنظیم کے خلاف کوئی بھی ایسا کام نہ ہو جس سے اس کی شبیہ مسخ ہوتی ہے تو اس کو باہر کا راستہ دکھایا جائے گا چاہیں وہ عہدداری کیوں نہ ہو۔

انہوں نے کہا ہے کہ کسان گنے کی قیمت کو لیکر افسروں کے چکر کاٹ رہے ہیں اور پریشان ہیں مگر افسران و سرکار ہماری طرف توجہ نہیں دے رہی ہے۔ ضلع صدر نے تحصیل صدر کی ذمہ داری ہدایتا کے سپرد کی ہے۔

بنٹی ماسٹر کو چھروہ کا قائم قام بلاک صدر بنایا ہے۔ اس موقع پر مجیب کمال، اوپی سنگھ، عثمان علی، ببلو گوتم، ونود رستوگی، ادریس احمد، ہوم سنگھ، بندھو فوجی، دھرمیندر سنگھ موجود رہے۔

مایاوتی کیخلاف نازیبا تبصرہ پر بی ایس پی کارکن برہم

رام پور (پی این این)
چندولی کی بھاجپا سے رکن اسمبلی سادھنا سنگھ کے ذریعہ سابق وزیر اعلیٰ مایاوتی کو ہنجڑے سے بدتر بتائے جانے پر رام پور میں بھی کارکنوں میں سخت برہمی پائی جا رہی ہے۔ سابق رکن نگر پالیکا پریشد شہلا خان ایڈوکیٹ نے پریس کو جاری بیان میں کہا ہے کہ بہوجن سماج پارٹی کی سپریمو مایاوتی غریبوں کی مسیحا ہونے کے ساتھ ساتھ خواتین کی عزت ہیں جنھیں ہر بڑا چھوٹا بہن جی کے نام سے مخاطب کرتا ہے۔

ایک گھناؤنی ذہنیت والی سادھنا سنگھ نے ان کے اوپر جس طرح سے کیچڑ اچھال کران کی شبیہ کو مسخ کرنے کی کوشش کی ہے اس سے سادھنا کی ذہنیت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے اور بھارتیہ جنتا پارٹی کے لیڈروں کو بھی پرکھا جا سکتا ہے کہ وہ کس ذہنیت سے تعلق رکھتے ہیں۔

شہلا خان نے کہا ہے کہ اگر بھارتیہ جنتا پارٹی کی ذمہ داروں نے سادھنا کیخلاف کارروائی نہیں کی تو عنقریب بہوجن سماج پارٹی کے کارکنان سڑکوں پر اتر کر سادھنا سنگھ کے نہ صرف پتلے جلائیں گے بلکہ اس کیخلاف مہم چھیڑیں گے۔

سچ کی آواز
SACH KI AWAZ
Published from New Delhi
دہلی، این سی آر
www.sachkiawaz.com

موسم نے لی کروٹ، ہلکی بارش سے ٹھنڈ میں اضافہ

نئی دہلی (پی این این)
دہلی این سی آر میں ہلکی بوندا باندی شروع ہوئی جس سے پھر سے ٹھنڈ بڑھ گئی ہے۔ راجدھانی دہلی میں پیر کی صبح گھنے کہرے چھائے رہنے کی وجہ سے ریلی گاڑیوں اور ہوائی جہاز کی آمدورفت میں خلل ہوا ۔ دہلی میں صبح درج حرارت 11.5 ڈگری سیلسیس درج کیا گیا ۔ جو عموی سے چار ڈگری زیادہ ہے۔ محکمے موسمیات کے مطابق پیر کی شام کو ملک کے کچھ حصوں میں بارش اور گرج کے ساتھ چھینٹے پڑ سکتے ہیں۔

24 جنوری کو بارش ہونے کی امید ہے۔ محکمے موسمیات کے مطابق ہوا کے رخ بدلنے کی وجہ سے کہرا ابھی پریشانی کا باعث بن سکتا ہے۔ موسم کا درجہ حرارت پانچ سے سات ڈگری تک کی گراوٹ آسکتی ہے۔

گزشتہ کئی دنوں سے پہاڑی ریاستوں میں برفباری اور بارش کی وجہ سے شمالی بھارت سمیت دہلی۔ این سی آر میں سردی کا قہر مسلسل جاری تھا۔ اتوار کے روز سے تبدیل ہوئے موسم کی وجہ سے لوگوں کو سردی سے تھوڑی راحت ضرور ملتی نظر آرہی ہے لیکن پیر کی صبح سے ہی ہوئی ہلکی بارش نے موسم کو بدل دیا ہے۔

دہلی میں پیر کے روز کم از کم درجہ حرارت 11.5 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا، جو کہ اس موسم کا سب سے زیادہ کم از کم درجہ حرارت رہا۔

محکمہ موسمیات کے مطابق صبح کے ساڑھے آٹھ بجے اوسطا نمی 95 فیصد درج ہوئی ہے۔ دن میں ہلکی دھند اور ہلکی بارش ہونے کے ساتھ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 29 ڈگری سیلسیس کے ارد گرد رہنے کا امکان ہے۔ اتوار کے روز گزشتہ 12 سالوں میں جنوری کا سب سے گرم دن رہا۔ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت معمول سے سات ڈگری زیادہ 28.7 ریکارڈ کیا گیا، جبکہ کم از کم درجہ حرارت عام سطح پر سات ڈگری سیلسیس رہا۔ ہوا میں نمی کی سطح 48 سے 100 فیصد تک رہی۔

محکمہ موسمیات کے مطابق ہوا کی رفتار اور سمت میں تبدیلی کی وجہ سے دھند پریشان کرسکتی ہے۔ زیادہ سے زیادہ اور کم سے کم درجہ حرارت میں بھی پانچ سے سات ڈگری تک کی کمی آئے گی۔ منگل اور بدھ کے روز بھی ہلکے سے درمیانے درجے کی بارش ہونے کے امکان ہیں۔ اس کے بعد جمعہ اور ہفتہ کے روز دوبارہ ہلکی بارش ہونے کے آثار ہیں۔ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 20 سے 21 ڈگری سیلسیس اور کم از کم چھ ڈگری تک رہنے کا امکان ہے۔ بارش کے بعد ہوا کی رفتار میں کمی آنے کی وجہ سے گھنے دھند بھی دہلی والوں کو پریشان کرے گا۔

بھینس چوری ہونے پر بزرگ خاتون کی صدمہ سے موت

نوئیڈا (پی این این)
نوئیڈا اسیکٹر 127 میں واقع بختار پور گاؤں میں سنیچر رات چوروں نے تبیلے سے 6 بھینسیں چرالی ۔ حادثہ کا پتہ چلنے پر اتوار کو صدمے میں متاثرہ خاندان کی ایک بزرگ خاتون کی موت ہوگئی ۔ شبہ ہے کہ جانوروں کا اسمگلر کرنے والوں نے ہی چوری کی ہے ۔ معاملے کی شکایت پولیس سے کی گئی ہے۔

بختاور پور کے جئے پال سنگھ نے گھر سے قریب 100 میٹر کی دوری پر تبیلا بنا رکھا ہے وہ اتوار صبح قریب 5 بجے تبیلے پر پہنچے تو سبھی 6 بھینسیں غائب تھیں ان کا الزام ہے کہ جانوروں کا اسمگلر کرنے والے تبیلے کے پچھلے گیٹ کو کھول کر سبھی بھینسیں لے گئے ۔ گاؤں کے دیہاتیں نے بتایا کی تبیلے کے ساتھ ہی 6-5 کمرے بھی بنے ہوئے ہیں جن میں کرائے دار بھی رہتے ہیں ۔ چوروں نے واردات سے پہلے سبھی کمروں کی باہر سے کنڈی لگا دی ۔ اس کے بعد تبیلے کے پچھلے گیٹ پر لوہے کے اوزار سے دیوار کی ایک ایک کر 10-8 اینٹیں نکالیں۔

اس کے بعد پچھلے راستے سے سبھی بھینسیں اور ان کے بچے چوری کر لئے ۔ چوری ہوئے جانوروں کی قیمت 5 لاکھ روپئے سے زیادہ ہے۔ حادثہ کے بعد گھر کے بچوں اور خاتون نے رونا شروع کردیا۔ موقع پر آئے جے پال سنگھ کی چاچی شانتی دیوی یہ دیکھ نہیں پائیں اور صدمے سے انہیں ہارٹ اٹیک آگیا۔ گھر والے انہیں لے کر اسپتال پہنچے، جہاں انہیں مردہ قرار دیا گیا۔

گاؤں کے لوگوں نے جانوروں کی اسمگلر کے خلاف مظاہرہ کیا۔ تھانہ ایکسپریس وے پولیس نے اہل خانہ کو کارروائی کی یقین دہانی کرائی ۔ پولیس کے ترجمان اور انسپکٹر امید کمار یادو نے بتایا کی نامعلوم جانوروں کی اسمگلر کے خلاف کیس درج کر کے معاملے کی جانچ شروع کردی گئی ہے ۔ اس موقع پر مظاہرہ میں رام کمار تنور ، راجیش اوانہ ، بیگ راج گرجر اور ڈی پی چوہان موجود رہے۔

ایم ٹیک اور ٹیچرس کو مل گئی چپراسی کی نوکری

پانی پت (پی این این)
ڈگری تو لی تھی انجینئر بننے کیلئے پر نوکری کہیں نہیں ملی ۔ ہریانہ میں گروپ ڈی یعنی چپراسی کی بھرتی نکلی تو ایم ٹیک، بی ٹیک پاس طلبہ کے ساتھ ایچ ٹیٹ ، سی ٹیٹ پاس کرنے والوں نے بھی درخواست دی تھی ۔ 18 ہزار 218 عہدوں پر لاکھوں نوجوانوں نے امتحان دیا تھا ۔ نتیجہ آیا تو انجینئر وں کے ہاتھوں کامیابی لگ گئی ۔ جنہیں انجینئر کے طور پر پل بنانے تھے، کارپوریشنز میں کام کرنا تھا ، انہیں چوتھے گریڈ کی نوکری کرتے ہوئے دیکھا جائے گا ۔ سوشل میڈیا پر ہریانہ کے زبردست چرچے ہو رہے ہیں۔

ہریانہ ملازم منتخب کمیشن کی جانب سے لی گئی گروپ ڈی کے امتحان ، میں پانی پت کے 67 امیدواروں نے سرکاری نوکری کا موقع حاصل کرلیا ہے۔ ان میں کئی افسروں اور ٹیچر کی اہلیت رکھنے ایم اے، بی ایڈ، جے بی ٹی اور بی ایڈ کی ڈگری والے بھی شامل ہیں ۔ وہ سرکاری گروپ ڈی کی نوکری کے لئے پرائیویٹ سیکٹر کی بڑی نوکریوں کو چھوڑنے کے لئے تیار ہیں۔

گروپ ڈی کے امتحان کا دیر رات نتائج کا اعلان کیا گیا۔ صبح ہی سوشل میڈیا پر تیزی کے ساتھ وائرل ہو گیا ۔ امیدواروں نے اپنے اپنے رول نمبر دیکھنے شروع کر دیے ۔ گروپ ڈی میں پاس ہونے والے امیدواروں کو فون پر مبارک باد دینے والوں کا سلسلہ شروع ہو گیا ۔ امتحان میں خود کو ثابت نہ کر پانے والے اپنی کمی کو دور کرنے میں پھر سے جٹ گئے۔

وولانا گاؤں کے شیو کمار نے گروپ ڈی کا امتحان پاس کیا ہے۔

انہوں نے بتایا کہ وہ بی ایڈ اور جے بی ٹی پاس ہیں ۔ اس نے ٹیچر کی نوکری کے لئے 2015 اور 17 میں دو بار ایچ ٹیٹ پاس کیا ہوا ہے ۔ پہلے بھی ٹیچر کی نوکری کیلئے درخواست دی تھی لیکن اس کا سلیکشن نہیں ہو پایا۔ وہ اب ایک پرائیوٹ اسکول میں ٹیچنگ کرتا ہے ۔ اس کے گروپ ڈی میں 70 نمبر آئے ہیں وہ سرکاری نوکری پاکر خوش ہے۔ سرکار سے لیٹر آتے ہی فورا جوائن کرے گا۔

شیخ مبشر حسین کے سانحہ ارتحال پر تعزیتی نشست کا انعقاد

نئی دہلی (پی این این)
سوسائٹی فار پروموشن آف ایجوکیشن کے صدر اور اینگلو عربک اسکولز اینڈ دہلی کالج اولڈ بوائز ایسوسی ایشن کے جوائنٹ ٹریژرار شیخ مبشر حسین کے انتقال پر تعزیتی نشست کا انعقاد کیا گیا۔

حکیم اجمل خاں اسکول دریا گنج میں اینگلو عربک اسکولز اینڈ دہلی کالج اولڈ بوائز ایسوسی ایشن اور سوسائٹی فار پروموشن آف ایجوکیشن کی جانب سے مشترکہ طور پر منعقدہ اس تعزیتی نشست کا آغاز مفتی زبیر احمد کی تلاوت قرآن سے ہوا جبکہ فرید الحق وارثی نے نظامت کے فرائض انجام دیتے ہوئے مرحوم کا تعارف پیش کیا ۔ انہوں نے کہا کہ مرحوم مدارس ، اسکولز اور غرباء کی بے پناہ مدد خاموشی سے کیا کرتے تھے۔ بلاشبہ ان کے انتقال سے ایک بڑا خلا پیدا ہو گیا ہے۔ اس موقع پر سابق ممبر پارلیمنٹ م افضل نے کہا کہ ان کو بہترین خراج عقیدت یہ ہے کہ ان کی قائم کردہ اس سوسائٹی میں نئی نسل کو جوڑ کر سوسائٹی کو مزید ترقی دی جائے۔

حاجی میاں فیاض الدین نے شیخ مبشر حسین مرحوم کو خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے اپنے والد کے زمانے سے مرحوم سے خاندانی روابط کا ذکر کیا اور مرحوم کے لئے مغفرت کی دعا کی ۔ عبدالستار نے سوسائٹی فار پروموشن میں مرحوم کے کاموں کا اعتراف کیا۔ محمد ناصر نے کہا کہ مرحوم کے فلاحی کاموں میں اور سوسائٹی فار پروموشن میں نہایت ذمہ داری سے اہم رول ادا کیا۔

انہوں نے مرحوم کی خوبیاں بیان کر کے انھیں خراج عقیدت پیش کیا۔ ذوالفقار قریشی نے کہا کہ بہترین خراج عقیدت یہ ہے کہ ان کے تعلیمی مشن زندہ رکھا جائے۔ تعزیتی نشست میں ناصر نذیر، محمد جاوید وغیرہ نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کر کے مرحوم کو خراج عقیدت پیش کیا۔

حاضرین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے آخیر میں مفتی زبیر احمد نے مرحوم کے لئے مغفرت و بلندئی درجات کے لئے دعا فرمائی۔ تعزیتی نشت میں سید مقبول علی، محمد سلیم ،محمد انور، محمد یوسف، سید ابرار علی ، معراج الدین، صغیر اختر، اکرم جاوید، محمد میاں، محمد الیاس، مسعود غنی ، نور احمد خاں، محمد احمد علوی، مفتی محمد یوسف قاسمی، سوسائٹی فار پروموشن کے تمام اسٹاف، مرحوم کے صاحبزادے محمد عاصم و عزیز و اقارب اور اہل علاقہ کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی۔

لاکھوں کی جویلری اور نقدی لیکر بدمعاش فرار

غازی آباد (پی این این)
نیوا ڑی روڈ میں واقع ڈیفینس کالونی میں 2 بدمعاشوں نے ایک گھر سے 2.5 لاکھ روپئے کے زیور اور 32 ہزار روپئے کی نقدی کی لوٹ لی ہے ۔ گھر میں ایک بچے کے شور مچانے پر جان سے مارنے کی دھمکی دے کر فرار ہو گئے ۔ پولیس کو معاملے کی اطلاع دی گئی ، لیکن پولیس لوٹ کو چوری مان رہی ہے ۔ ابھی تک معاملہ میں کیس درج نہیں کیا گیا ہے ۔ وہیں لوٹ کرنے والے سی سی ٹی وی میں قید ہو گئے ہیں۔

اطلاع کے مطابق ڈاکٹر پرکاش ڈیفینس کالونی میں گھر والوں کے ساتھ رہتے ہیں ۔ انہوں نے بتایا ہے کہ وہ شہر کے ہی ایک نرسنگ ہوم میں جاب کرتے ہیں ۔ رات میں وہ ڈیوٹی پر تھے ، انہوں نے حال ہی میں اپنا مکان بنوایا تھا ۔ ان کا کچھ سامان کرائے کے مکان میں رکھا ہوا تھا ۔ اکلوتا بیٹا ہیمانشو کرائے والے مکان میں ہی سویا ہوا تھا ۔ اس نے بتایا کی بدمعاش دیوار کود کر گھر میں گھسے اسی بیچ اس کی نیند کھل گئی ۔ اس کو بدمعاشوں نے جان سے مارنے کی دھمکی دی اور اس کا فون بھی لے لیا۔ اس کی جیب سے نکلے 30 روپئے بدمعاشوں نے واپس کر دیا۔

بدمعاشوں نے قریب 2.5 لاکھ کے زیور اور 32 ہزار روپئے نقدی لے کر بیٹے کو کمرے میں بند کر دیا اور فرار ہو گئے ۔ بتایا جا رہا ہے کہ اسی مکان کے پڑوس میں بھی چوروں نے سامان چوری کیا تھا ۔ لیکن اس کا سامان وہ ایک خالی پلاٹ میں چھوڑ کر فرار ہو گئے۔

خوشی کے موقع پر نابالغ کو لگی گولی

نئی دہلی (ایجنسیاں)
باہری شمالی ضلع کے نریلا علاقے میں ایک تقریب میں خوشی کے موقع پر چلائی گئی گولی ایک نابالغ کو لگ گئی۔ خوشی کا ماحول غم میں تبدیل ہوگیا۔ بچے کو سنگین حالت میں راجہ ہریش چندر ہسپتال میں داخل کروایا گیا، جہاں اس کا علاج چل رہا ہے۔ پولیس نے کیس درج کر کے تحقیقات شروع کر دی ہے۔ باہری شمالی ضلع کے ڈپٹی کمشنر گورو شرما کا کہنا ہے کہ ایک نابالغ کے ہاتھ میں چوٹ لگی ہے۔ چوٹ گولی سے لگی ہے یا پھر کسی اور چیز سے، تحقیقات کی جا رہی ہے۔ پولیس کو موقع پر سے کوئی کارتوس شیل برآمد نہیں ہوا ہے۔ تقریب خاندان میں لڑکا پیدا ہونے کی خوشی میں منعقد ہوئی تھی، جہاں ڈی جے پر ڈانس کرتے ہوئے کسی نے ہوا میں گولی چلادی۔

سڑکوں پر نصب ہوں گی 3 رنگ کی لائٹیں

غازی آباد (پی این این)
شہر کی سڑکیں اب ترنگے کی روشنی نظر آئے گی۔ جی ڈی اے جلدی ہی لکھنؤ کی طرز پر شہر کی خاص سڑکوں پر سٹریٹ لائٹوں کے کھمبوں پر تین رنگ (کیسریا، سفید اور ہرا) کی روشنی لگائے گا ۔ اس کے لئے 10 سڑکوں کا انتخاب کیا گیا ہے۔ انتظامیہ نے ایلیویٹیڈ روڈ پر اس کام بھی شروع کردیا ہے۔

جی ڈی اے کے افسران کی مانیں تو رات میں شہر کو سندر دکھانے کیلئے یہ قدم اٹھایا گیا ہے ۔ اس میں سب سے اوپر کیسریا بیچ میں سفید اور نیچے ہرے رنگ کی لائٹیں ہونگی۔ اتھارٹی کی وی سی کنچن ورما نے کہا کہ یہ پروجیکٹ جلد سے جلد پورا کرلیا جائے گا۔ اس کی ذمہ داری چیف انجینئر وی این سنگھ کو سونپی گئی ہے۔

وی این سنگھ نے بتایا کہ رنگ برنگی لائٹوں کا کنکشن سٹریٹ لائٹ کے ساتھ جوڑا جائے گا۔ ایک کھمبے پر چار واٹ کی ایل ای ڈی لائٹس ہونگی جس کا خرچ بے حد کم آئے گا۔ ان لائٹوں کی مرمت سی ایس آر فنڈ سے کروائی جائے گی۔

وی این سنگھ نے کہا کہ شہر کے دس خاص سڑکوں کی سٹریٹ لائیٹ کے کھمبوں میں تین رنگ کی روشنی لگوانے میں قریب تین کروڑ روپے کا خرچ آئے گا۔ اس کے لئے کارپوریٹ سوشل رسپانسبلٹی کے تحت پیسہ خرچ کروایا جائے گا۔ ایلیویٹڈ روڈ پر اس کام کو کرنے کیلئے ویب سٹی کے بلڈرس سامنے آئے ہیں ۔ انہیں کام کروانے کا ذمہ داری دی گئی ہے۔ باقی کی سڑکوں کیلئے کمپنیوں کی تلاش کی جارہی ہے۔ جو سی ایس آر کے تحت فنڈنگ کریں۔

جی ڈی اے کے افسران کی مانیں تو لائٹ لگانے کا کام مارچ تک پورا ہو جائے گا، کیونکہ ایک ایک کمپنی کو ایک ایک سڑک کا کام سونپا جائے گا تا کہ کام جلد پورا ہو جائے ۔

یوم جمہوریہ کی پریڈ کے پیش نظر دہلی پولس ہائی الرٹ

نئی دہلی (ایجنسیاں)
جشن جمہوریہ کے موقع پر پرانی دہلی سے گزرنے والی پریڈ کے مدنظر علاقہ میں پولس کے ذریعہ خاص چوکسی برتی جارہی ہے۔ پورے علاقہ میں پولس کی گشت بڑھا دی گئی ہے اور گلی محلے اور چوراہوں پر پولس پوسٹ بنا کر آنے جانے والوں پر خاص نظر رکھی جارہی ہے۔ کشمیر میں ہورہی برف باری کی وجہ سے دہلی آکر ٹھہرنے والے کشمیریوں کا پولس کے ذریعہ پورا ڈیٹا تیار کیا جارہا ہے اور ان کے نقل وحمل پر خاص نظر رکھی جارہی ہے۔ یہاں تک کہ دریا گنج اور جامع مسجد کے علاقوں میں موجود گیسٹ ہاؤس اور ہوٹلوں پر بھی پولس کی نظر ہے۔ ان ہوٹلوں اور گیسٹ ہاؤسوں کو 22 سے 23 جنوری اور 25 سے 26 جنوری تک خالی رکھنے کا حکم بھی پولس کے ذریعہ دیا گیا ہے۔

معلوم ہو کہ جشن جمہوریہ کے موقع پر راج پتھ پر نکلنے والی پریڈ دریا گنج ہوتے ہوئے تاریخی لال قلعہ تک جاتی ہے اس روٹ میں پریڈ کو کسی طرح کی کوئی پریشانی پیش نہیں آنے پائے اور پریڈ کے دوران کسی بھی طرح کی دہشت گردانہ واقعہ پیش نہ آئے اس کے لیے دہلی پولس کافی چوکسی برت رہی ہے۔ پرانی دہلی جیسی گھنی آبادی والے علاقہ میں پولس کے ذریعہ خاص طور سے نگرانی کی جارہی ہے۔ سب سے زیادہ نظر یہاں رہ رہے کشمیریوں پر رکھی جارہی ہے۔ واضح رہے کہ کشمیر میں جب برف باری شروع ہوتی ہے تو وہاں سے کشمیری اپنے پورے خاندان کے ساتھ دہلی آجاتے ہیں۔ اس وقت دہلی میں خاص طور سے پرانی دہلی میں بڑی تعداد میں کشمیر موجود ہیں۔ پولس کے لیے یہاں رہ رہے کشمیریوں پر نظر رکھنا کافی چیلنج بھرا ہے۔ علاقائی پولس کے ذریعہ یہاں رہ رہے کشمیریوں کا پورا ڈیٹا تیار کیا گیا ہے تاکہ کسی بھی طرح کے ناخوشگوار واقعہ کے انجام ہونے پر اس کا استعمال کیا جاسکے۔ اس کے ساتھ ہی دریا گنج اور جامع مسجد کے علاقوں میں واقع گیسٹ ہاؤس اور ہوٹلوں میں بھی سخت تفتیش کی جارہی ہے۔

انڈو انٹرنیشنل تائیکونڈو اکیڈمی میں 'بیلٹ پرموشن ٹیسٹ' مقابلہ

نئی دہلی (پریس ریلیز)
انڈو انٹرنیشنل تائیکونڈو اکیڈمی ، ابوالفضل جامعہ نگر اوکھلا، نئی دہلی میں گذشتہ روز تائیکو انڈو ''بیلٹ پرموشن ٹیسٹ'' مقابلے کا انعقاد کیا گیا۔ ''بیلٹ پرموشن ٹیسٹ'' مقابلے کا انڈو انٹرنیشنل تائیکونڈو اکیڈمی کے ڈائریکٹر اور انٹرنیشنل تائیکونڈو ماسٹر وریفری شکیل احمد کی زیر نگرانی میں ہوا۔ بیلٹ پروموشن ٹیسٹ وائٹ بیلٹ، یلو بیلٹ، گرین، بلو اور بلیک بیلٹ کیلئے ہوئے ۔ بیلٹ پروموشن ٹیسٹ میں ٹی ایل راؤ، وجے پرتاپ سنگھ اور ویر رام چودھری جج کے فرائض انجام دیے۔

مذکورہ جج صاحبان انٹرنیشنل ماسٹر وریفری ہیں۔ اس موقع پر طلباء و طالبات میں کارکردگی کے حساب سے وائٹ ،گرین ،یلو ، بلو بیلٹ اور بلیک بیلٹ ایوارڈ تقسیم کیے گئے ۔ اس ٹیسٹ میں درجنوں اسکولی لڑکے اور لڑکوں کے علاوہ مدرسے کے طلبا کے ساتھ ساتھ دیگر پیشے سے وابستہ افراد نے حصہ لیا۔

قابل ذکر ہے کہ تائیکوانڈو بیلٹ کے درجات اس طرح ہیں: وائٹ بیلٹ، یلو بیلٹ ،اورنج، گرین ، بلو، براؤن، ریڈ وائٹ ، ریڈ ،ہائی ریڈ وائٹ ، بلیک وائٹ بیلٹ ، ہائی بلیک بیلٹ ۔ سب سے پہلے بیلٹ ٹیسٹ پاس کرنے کے بعد ایک سفید بیلٹ دی جاتی ہے۔

بیلٹ پروموشن ٹیسٹ کے جج صاحبان نے مشترکہ طور پر انڈو انٹرنیشنل تائیکونڈو اکیڈمی میں سیکھ رہے طلباو طالبات کی حوصلہ افزائی کے ساتھ ساتھ پرفارمنس کی تعریف کی ۔ انہوں نے کہا کہ یہاں کے داخلہ یافتہ طلباو طالبات بلکہ سبھی کو زیادہ سے زیادہ پریکٹس کرنا چاہیئے ۔ اس سے جو بھی خامی و کمی ہوگی وہ دور ہو جائے گی۔ خیال رہے کہ انڈو انٹرنیشنل تائیکونڈو اکیڈمی میں اسکول، کالجز، یونیورسٹیز کے طلباو طالبات کے علاوہ مدارس کے طلبا بھی کثیر تعداد تائیکوانڈو سیکھ رہے ہیں۔

ان کے علاوہ سرکاری و نیم سرکاری پیشہ سے وابستہ مرد و خواتین بھی سیکھ رہے ہیں۔ خاص بات یہ ہے کہ دہلی پولس کے جوان بشمول مرد و خواتین اور فوجی جوان بھی سیلف ڈیفنس ٹریننگ لیتے ہیں۔

قابل ذکر ہے کہ انٹرنیشنل سطح کے تائیکوانڈو ماسٹر وریفری شکیل احمد 2012 کے نربھیا کانڈ کے بعد سے اب تک دہلی پولس کے زیر اہتمام ڈیڑھ لاکھ لڑکیوں کو سیلف ڈیفنس ٹریننگ دے چکے ہیں۔

خواتین کو جنسی تشدد کا نشانہ بنانے اور انہیں ہراساں کرنے کے واقعات دہلی سمیت ہندوستان کے ہر بڑے شہروں میں ہو رہے ہیں۔

نیک نیت، ثابت قدم اور پابند عمل صالح ہونا انسان کی معراج

امام زین العابدین میموریل سوسائٹی کی جانب سے جشن ولادت حضرت امام زین العابدین کا انعقاد

نئی دہلی (انور حسین جعفری)
امام زین العابدین کی ولادت باسعادت کے مبارک موقع پر امام زین العابدین میموریل سوسائٹی کے زیر اہتمام نوئیڈا اسیکٹر 50 میں واقع شیعہ جامع مسجد میں مذاکرہ و طرحی محفل مقاصدہ بعنوان 'جشن ولادت حضرت امام زین العابدین' کا انعقاد کیا گیا۔ جس کی صدارت نوگاؤاں سادات کے سابق چیئرمین سید ندیم عباس زیدی نے کی۔

جشن میں مہمانان خصوصی اے ایم یو فیکلٹی آف تھیولوجی کے سابق صدر مولانا فرمان حسین ، پیپنگ ٹریولس کے پروپرائٹر عزیز زیدی نے شرکت کی۔ مقررین کے طور پر جامعۃ المنتظر نوگاؤاں سادات کے پرنسپل مولانا قرۃ العین آل زین العابدین مشن نوگاؤاں سادات کے سرپرست مولانا حسن امام عابدی، شیعہ جامع مسجد نوئیڈا اسیکٹر 50 کے امام جمعہ و الجماعت مولانا سید غلام علی نقوی اور ڈاکٹر محمد احمد برنی نے شرکت کی۔ اس موقع پر اے ایم یو فیکلٹی آف تھیولوجی کے سابق صدر مولانا پروفیسر فرمان حسین نے کہا کہ نیک نیت، ثابت قدم اور پابند عمل صالح ہونا انسان کی معراج یہ ہے۔

جامعۃ المنتظر نوگاؤاں سادات کے پرنسپل مولانا قرۃ العین نے کہا کہ صحیفہ کاملہ میں جس طرح سے دعاؤں کو جمع کیا گیا ہے اور طریقہ دعا کی تعلیم دی گئی ہے اس کا جاننا ہر طرح سے مفید ہے ۔ نوئیڈا شیعہ جامع مسجد کے امام مولانا سید غلام علی نقوی نے کہا کہ تمام فضیلتوں کا انحصار عبادت پر ہے۔

ذاکر اہلبیت ڈاکٹر محمد احمد برنی نے امام زین العابدین کی تعلیمات پر عمل کرتے ہوئے اپنی زندگی کو بہتر بنانے کی کوششوں پر زور دیا اور عبادت الہی میں عملی طور پر خود کو تیار رکھنے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ امام زین العابدین میموریل سوسائٹی کے صدر اور دہلی اردو اکادمی کے سابق سکریٹری سید مرغوب حیدر عابدی نے مذاکرہ اور محفل مقاصدہ کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ یہ سوسائٹی سال 2007 سے دہلی میں کام کر رہی ہے اور اپنے بارہ سال کے سفر میں امام کی ولادت پر جشن کا انعقاد کیا جاتا رہا ہے۔

اس موقع پر مولانا حسن امام وغیرہ نے بھی خطاب کیا اور امام زین العابدین کی تعلیمات پر مفصل روشنی ڈالی۔ آخر میں خطبہ صدارت نوگاؤاں سادات کے سابق چیئرمین سید ندیم عباس زیدی نے پیش کیا ۔ پروگرام کے دوسرے حصہ محفل مقاصدہ میں دہلی کے مختلف علاقوں سے آئے شعراء کرام نے طرحی کلام پیش کیا جن میں علی انور زیدی، انجم رضا زیدی، دہلی اردو اکادمی کے سابق سکریٹری سید مرغوب حیدر عابدی، شائق سائکھوی، فائق نوگانوی، جاوید اختر ضیاء، ذوالفقار باقر، نظر اعظمی ، انجم جعفری، حاجی حسن حیدر، ڈاکٹر نایاب اختر، نہال مہدی، معصوم امروہوی، نجمی زیدی وغیرہ کے نام قابل ذکر ہیں۔ پروگرام کو کامیاب بنانے میں ڈاکٹر حاجی محمد عباس زیدی، علی رہبر زیدی، انجینئر مسعود اختر عابدی، انجینئر حاجی تنویر الحسن عابدی، شباب حیدر عابدی ، ڈاکٹر حاجی نایاب حیدر عابدی، حاجی حسن حیدر عابدی اور کرنل جمشید اختر عابدی، سید حسین عباس زیدی عرف چینی وغیرہ نے نمایاں خدمات انجام دیں ۔ پروگرام میں سید ساجد مسعود نجمی ، سید علی حیدر زیدی، ابومحمد، عباس اختر، سید نعیم عباس ، سید فیضان عباس کے علاوہ کثیر تعداد میں مومنین نے شرکت کی۔

کلام پیش کرتے ہوئے ذوالفقار باقر۔

مختصر مختصر

تیندوے کا خوف 2 گھنٹے چلی تلاشی مہم

جھجر (پی این این)
بادلی منڈل کے گاؤں میں تیندوے کی اطلاع سے لوگوں میں خوف کا ماحول ہے۔ جنگل محکمہ اور پولس کی ٹیموں نے چھان بین کی لیکن کہیں کچھ نہیں ملا۔ فتحپور گاؤں کی سرپنچ کے شوہر سدیش کمار کو دیر شام کسی نریش نام کے شخص نے سرسوں کے کھیتوں میں تیندوا ہونے کی اطلاع دی تھی ۔ سرپنچ کے مطابق نریش نے بتایا کہ جب وہ دیر شام کھیتوں میں گھومنے گیا تھا تو اسے تیندوا دکھائی دیا تھا۔ انہوں نے پولس کو اطلاع دی۔ اطلاع ملنے پر پولس نے فوراً جنگل محکمہ کو جانکاری دی اور دو گھنٹے تک تلاشی مہم چلائی ۔ ٹیم کو کھیتوں میں سرچ کرنے کے بعد بھی کہیں تیندا نہیں ۔ جنگل محکمہ کی طرف سے جے بھگوان نے بتایا کہ علاقہ کے کھیتوں میں کسی بھی سورت میں تیندوا نہیں ہوسکتا۔ ایس ایچ او اشوک داہیا کا کہنا ہے کہ رات کے وقت منڈل افسر ترلوک چند کو بھی افواہ سے خبردار کروایا ہے۔

8 لوگوں کے خلاف جہیز و قتل کا معاملہ درج

نوئیڈا (پی این این)
ائیرا گاؤں میں ایک خاتون کا جہیز کیلئے قتل کرنے کیلئے 8 لوگوں کے خلاف معاملہ درج کیا گیا ہے ۔ تھانہ بسرکھ کے انچارج انل کمار شاہی نے بتایا کہ بھارتی کی 2013 میں گاؤں ائیرا کے رہنے والے رویندر کے ساتھ شادی ہوئی تھی۔ انہوں نے بتایا کہ الزام ہے کہ شادی ہوتے ہی خاتون کے سسرال والے جہیز کیلئے اس کے ساتھ مارپیٹ کررہے تھے ۔ انہوں نے بتایا کہ کل بھارتی کی لاش پنکھے سے لٹکی ملی ۔ انہوں نے بتایا کہ بھارتی کے والد رامپال یادو کی شکایت پر اس کے شوہر رویندر، سسر ناٹک، دیور روی، نند گیتا، سرلا، سونیتا، انیتا اور ساس پریم وتی کے خلاف جہیز قتل کا معاملہ درج کیا گیا ہے ۔ انہوں نے بتایا کہ پولس نے رویندر کو حراست میں لیکر پوچھ تاچھ شروع کردی ہے۔

سچ کی آواز
SACH KI AWAZ • सच की आवाज़
Published from New Delhi

شہریت بل نشانے پر

ترمیم شدہ شہریت بل بھی اب نشانے پر آ گیا ہے، گو کہ یہ بل لوک سبھا سے پاس ہو چکا ہے، لیکن راجیہ سبھا میں پاس ہو جائے، اس کا امکان نظر نہیں آتا، کیونکہ بی جے پی کی حلیف جماعت جنتا دل یو نے بھی اس کی مخالفت کی ہے اور اب این ڈی اے کی کچھ اور جماعتوں نے بھی مخالفت کا بگل بجا دیا ہے۔ ناگالینڈ کے وزیراعلیٰ نفیو ریو نے وزیرداخلہ راج ناتھ سنگھ کو مکتوب بھیجا ہے کہ شہریت بل ان کی ریاست پر نافذ نہیں کیا جاسکتا، کیونکہ اسے آئین کی دفعہ 371 اے کے تحت تحفظ حاصل ہے۔ وزیراعلیٰ بی جے پی سے قریب ہیں، لیکن اب اس بل کو لے کر وہ پارٹی کی مخالفت کر رہے ہیں۔ اس سے قبل کل جنتا دل یو نے بھی اس بل پر انگلی اٹھائی تھی۔ جنتا دل یو کے قومی عہدیداروں اور بڑے لیڈروں کی کل دہلی میں میٹنگ بھی ہوئی تھی، جس میں یہ طے پایا گیا کہ راجیہ سبھا میں ترمیم شدہ شہریت بل لایا جاتا ہے تو پارٹی اس کی مخالفت کرے گی۔

واضح رہے کہ ترمیم شدہ شہریت بل کا سب سے زیادہ اثر آسام پر پڑے گا، جس کے تحت باہر ملکوں سے آنے والے غیر مسلموں کو شہریت تو مل جائے گی، لیکن مسلمان واپس بھیجے جائیں گے۔ ناگالینڈ اس بل کو لے کر انتہائی خفا ہے اور اس کا کہنا ہے کہ یہ بل ناگالینڈ میں نافذ نہیں ہوسکتا۔

وزیراعلیٰ کے دفتر سے جاری ایک اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ کل وزیراعلیٰ کی قیادت میں کابینہ کی میٹنگ ہوئی، جس میں اس بات پر زور دیا گیا کہ ریاست کو آئین کی دفعہ 371 'اے' اور بنگال اسٹرن فرنٹر ریگولیشن 1873 کے تحت انرلائن پرمٹ کے تحت تحفظ حاصل ہے، جس کے تحت ناگالینڈ کے لئے خصوصی ضابطے بنائے گئے ہیں۔ دراصل ناگالینڈ میں اس بل کی مخالفت کی وجہ یہ ہے کہ خصوصی تحفظ کے تحت ناگالینڈ کے لوگوں کی مذہبی یا سماجی روایتوں اور ناگا رسومات کے تعلق سے قانون یا اس کا نفاذ یا شہریت یا فوجداری عدالت کے نظام، اراضی اور اس کے وسائل کی مختاریت اور اس کی منتقلی سے متعلق معاملات پر جب پارلیمنٹ کا قانون تب تک نافذ نہیں ہوسکتا، جب تک ریاستی اسمبلی اسے منظور نہیں کرتی۔ چنانچہ ناگالینڈ کے وزیراعلیٰ نے کابینہ کی میٹنگ کے بعد خصوصی طور پر راج ناتھ سنگھ کو مکتوب بھیجا ہے اور اس بل پر اعتراض کیا ہے۔

سچ کی آواز اداریہ

انہوں نے وزیرداخلہ کو بھیجے گئے مکتوب میں اپنی تشویش کا اظہار کیا ہے۔ میٹنگ کے دوران ریاستی کابینہ نے مرکزی حکومت سے یہ اپیل کرنے کا فیصلہ لیا کہ وہ تمام شمال مشرق ریاستوں کے ساتھ ایک ٹیبل پر بیٹھے اور غور و فکر کرے اور پھر یہ طے کرے کہ کیا اس بل سے ان ریاستوں کے بنیادی شہریوں کے مفادات پوری طرح محفوظ ہیں؟

بہرحال ایک طرف ترمیمی شہریت بل کو لے کر نارتھ ایسٹ میں ایک طوفان برپا ہے، مرکزی حکومت کے خلاف لوگ سڑکوں پر ہیں۔ اس بل کو لے کر این ڈی اے کی ایک ساتھی جماعت آسام گن پریشد نے بھی بی جے پی کا ساتھ چھوڑ دیا ہے اور احتجاج کر رہی ہے، اس کا کہنا ہے کہ انصاف سب کے ساتھ ہونا چاہیے، دھرم کے نام پر شہریت بل آئین کی روح کے خلاف ہے۔ دراصل اس بل سے سب سے زیادہ فائدہ غیر مسلموں کو ہوگا، جو غیر ملک سے آئیں اور مسلمان اس فائدے سے محروم رکھے جائیں گے۔ شہریت ترمیمی بل میں بنگلہ دیش، پاکستان اور افغانستان سے آئے ہندو، جین، بودھ، عیسائی، سکھ اور پارسی طبقات کے لوگوں کو جو ہندوستان میں چھ سال سے مقیم ہیں، انہیں بغیر کسی دستاویزات کے شہریت دینے کا نظم ہے۔

فی الحال ایسے لوگوں کو 12 سال ہندوستان میں رہنے کے بعد ہی شہریت ملی ہے، لیکن اب اس مدت کو آدھا کر دیا گیا ہے، مگر جنتا دل یو، ناگالینڈ حکومت، آسام گن پریشد وغیرہ وغیرہ کی اس بل پر مخالف ہو چکی ہے۔ آسام گن پریشد کا کہنا ہے کہ دھرم کی بنیاد پر شہریت بل ناانصافی ہے، وہ تمام لوگوں کی واپسی کے خواہاں ہیں، ان کا کہنا ہے کہ اتنی بڑی تعداد میں آئے ان لوگوں کی وجہ سے مقامی سیاست پر اثر پڑے گا، یہ باہری لوگ آسام کی تہذیب کو متاثر کریں گے۔ بہرحال مخالفت کی وجہ سے ترمیمی شہریت بل راجیہ سبھا میں لٹک سکتا ہے۔

تاریخ میں آج کا دن

ہندوستان اور عالمی تاریخ کے اہم اور مختصر واقعات

★ 1737۔ خلیج بنگال میں خوفناک طوفان آنے سے تین لاکھ لوگوں مارے گئے۔
★ 1793۔ فرانس کے بادشاہ لوئس 16 ویں کو اس ملک میں انقلاب کی کامیابی کے چار سال بعد سزائے موت دے دی گئی۔
★ 1809۔ امریکہ میں ارضیات کی پہلی کتاب 'ولیم میکلیور' نے شائع کرائی۔
★ 1924۔ برطانیہ میں پہلی بار لیبر پارٹی کی حکومت بنی۔ رمزے میک ڈونلڈ وزیراعظم بنے۔
★ 1957۔ ہندوستان کے پہلے ایٹمی پلانٹ اپسرا کا ٹرامبے میں افتتاح کیا گیا۔
★ 1958۔ کاپی رائٹ قانون کا نفاذ عمل میں آیا۔
★ 1924۔ روس کے عظیم انقلاب کے لیڈر ولادیمیر لینن کی موت ہوئی۔ اس کے ساتھ ہی اسٹالین نے اپنے مخالفین اور قیادت میں پیش آنے والی رکاوٹوں کو دور کرنے کا کام شروع کیا۔
★ 1925۔ سوویت روس اور جاپان نے دو معاہدے پر دستخط کئے۔
★ 1991۔ سوڈان میں اسلامی قانون نافذ کیا گیا۔

اسلحہ جات اور تجارت کو فروغ دینے پر حالیہ گفتگو

یہ گٹھ بندھن سیاست بھی عجب ہے

کہتا ہوں سچ کہ .... ڈاکٹر ماجد دیوبندی

جوں جوں پارلیمانی انتخاب قریب آ رہے ہیں، ملک میں طرح طرح سے سیاسی بساط بچھانے کی کوششیں جاری ہیں اور ہر پارٹی کچھ نیا کرنے کے لیے بیتاب ہے۔ مرکز میں برسر اقتدار حکومت کے پاس وسائل بھی ہیں اور وہ ہر اس طریقے کو اپنانے کی طاقت رکھتی ہے، جس سے اس کو فائدہ ہو سکے۔ اس میں اس کو چاہے ملک کی امن و یکجہتی کی فضا کو مسمار کیوں نہ کرنا پڑے۔

گزشتہ چند مہینوں میں برسر اقتدار بی جے پی تین صوبوں میں اپنی ہار کو بھلا نہیں پا رہی ہے۔ تازہ صورت حال کرناٹک کی ہے، جہاں سرکار کو کسی بھی طرح گرا کر اپنی حکومت بنانے کے فراق میں وہ سب کچھ کرنے کی تدبیریں ہو رہی ہیں جس سے وہاں کی حکومت گر جائے اور بی۔ جے۔ پی اقتدار پر قابض ہو سکے۔ سیاست میں کروڑوں روپے کا غلط استعمال اس سے پہلے کبھی نہیں کیا گیا۔ ممبران اسمبلی کو توڑ کر ان کو کروڑوں روپے میں خریدنے کی کوششیں ہو رہی ہیں۔ دیکھنا یہ ہے کیا کانگریس کے کچھ ممبران ٹوٹ پاتے ہیں یا نہیں۔ مسلمانوں نے کرناٹک میں کانگریس کا جس طرح ساتھ دیا اور ایک طرفہ ووٹ دے کر اس کو کامیاب کیا اس کا ان کو صلہ نہیں دیا گیا اور وزارت میں ان کی نمائندگی بہت کم رکھی گئی جبکہ چوتھے نمبر پر تعداد میں لوگوں اور برادریوں کو کافی حصہ دیا گیا۔ شاید اس کی وجہ یہی ہوگی کہ کانگریس سمجھتی ہے کہ مسلمان بیچارا کہاں جائے گا؟ اس کے پاس کوئی راستہ نہیں ہے۔ میں نے گزشتہ ماہ اپنے ایک مضمون میں اس کا ذکر کیا تھا کہ مسلمانوں نے تلنگانہ میں یہ دکھا دیا ہے کہ وہ آج سمجھداری کے ساتھ ووٹ کر کے کچھ بھی کر سکتے ہیں اور انہوں نے ایسا کیا جس کی بدولت تلنگانہ میں ان کو حق دیا گیا اور پہلی مرتبہ وہاں نائب وزیراعلیٰ مسلمان کو بنایا گیا جو قابل مبارکباد قدم ہے۔ تلنگانہ سرکار کے اس قدم سے کانگریس کو سبق سیکھنے کی ضرورت ہے۔

دو روز قبل کولکاتہ میں ممتا بنرجی کی جانب سے منعقد کی گئی مہا ریلی میں تقریباً 16 پارٹیوں کے نمائندوں نے شرکت کر کے یہ ثابت کر دیا کہ وہ فرقہ رستوں کے ساتھ نہیں ہیں اور ملک میں سیکولر حکومت لانے کے لیے وہ سب کچھ کرنے کو تیار ہیں۔ یہ ایک بڑا قدم ہے اور اس کی کامیابی سے بی۔ جے۔ پی بوکھلا گئی ہے۔ بنگلور کے بعد کولکاتہ میں ہوئی اس ریلی سے پورے ملک میں بہت بڑا پیغام گیا ہے کہ سیکولر برادران وطن اور مسلمان اگر ایک ہو جائیں تو فرقہ پرستوں کی حکومت بننا ناممکن ہو جائے گا۔ بی جے پی اس خطرے سے ڈری ہوئی ہے اور طرح طرح کی سازشیں کرنے کی کوشش میں ہے چاہے وہ فسادات ہوں یا کسی اور طرح ملک کا امن و امان برباد کرنے کی کوشش ہو۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہندوستان کے سیکولر عوام ایک ہو کر ملک کو بچانے کی کوشش کریں، جس سے ملک تباہی کی طرف نہ جائے اور یہاں رہ رہے کروڑوں عوام چین و سکون کے ساتھ زندگی گزار سکیں۔ یہ اسی وقت ہو سکتا ہے جب تمام لوگوں کو ساتھ لے کر چلا جائے اور مسلمانوں کو بھی اتنی ہی اہمیت دی جائے جو ان کا حق ہے۔

> موجودہ صورت حال میں ہندوستان کے عوام کو یہ سمجھنا پڑے گا کہ ان سیاسی لوگوں سے دؤر رہا جائے جو ہندو-مسلمان کو لڑانے کی کوشش کرتے ہیں اور جن کا مقصد صرف اور صرف حکومت کرنا ہے۔ حکومت کرنے کی خواہش کرنا کوئی غلط بات نہیں لیکن ملک کو تنزلی کی طرف لے جا کر حکومت کرنے والوں سے ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔

کولکاتہ کی مہا ریلی میں مسلمانوں کی شرکت نہ کے برابر تھی۔ وجہ تو ریلی کرانے والے جانتے ہوں گے لیکن یہ بات سبھی لوگوں کو محسوس ہوئی ہے کہ صرف دو لوگوں کی شرکت سے تمام مسلمانوں کی نمائندگی نہیں ہو پائی ہے۔ اس ریلی میں اتر پردیش، تلنگانہ، کرناٹک، بہار، اتر پردیش، تلنگانہ، مدھیہ پردیش، آندھرا پردیش وغیرہ صوبوں سے کسی مسلم سیاسی رہنما کی نمائندگی نہیں تھی جو بہت سے سوال کھڑے کرتی ہے۔ صرف جموں کشمیر اور آسام سے ہی دو لوگ شریک ہو سکے ہیں۔ اتر پردیش کے مسلمانوں کے ایک سیاسی لیڈر نے بھی اس بات پر ناراضگی کا اظہار کیا ہے کہ مسلمانوں کی نمائندگی اس مہا ریلی میں بہت کم تھی۔ ہوسکتا ہے کہ وہ اس بات پر ناراض ہوں کہ ان کو نہیں بلایا گیا۔ اس کا سوال ان کو اپنے لیڈر اکھلیش یادو سے کرنا چاہیے تھا اور ان کو مشورہ بھی دینا چاہئے تھا۔ صرف بیانات ہی دینا کافی نہیں ہے بلکہ مسلمانوں کے لیے خلوص کے ساتھ کچھ سوچنے کی ضرورت ہے، جس سے مستقبل میں کچھ فائدہ ہو سکے اور مسلمانوں کے وقار میں اضافہ ہو جائے۔

موجودہ صورت حال میں ہندوستان کے عوام کو یہ سمجھنا پڑے گا کہ ان سیاسی لوگوں سے دؤر رہا جائے جو ہندو۔ مسلمان کو لڑانے کی کوشش کرتے ہیں اور جن کا مقصد صرف اور صرف حکومت کرنا ہے۔ حکومت کرنے کی خواہش کرنا کوئی غلط بات نہیں لیکن ملک کو تنزلی کی طرف لے جا کر حکومت کرنے والوں سے ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے، جس سے یہ عظیم ملک ہندوستان دنیا کے ایک جمہوری ملک کے طور پر اپنی عظمتوں کے حوالے سے یاد کیا جا سکے۔ کاش یہ گٹھ بندھن جمہوری اقدار کو مضبوط کرنے کے طور پر ہو اور ایک ایسا پیغام جائے کہ ہر مذہب و ملت کے لوگوں کو ساتھ لے کر چلنا ہر کسی کی سوچ سے کامیابی کی طرف سفر کیا جا سکے ورنہ فرقہ پرست پارٹیوں کو اقتدار کی جو چاہت لگ گئی ہے وہ کسی بھی طرح امن و امان کے ختم کرنے کی کوشش کرتے رہیں گے۔ یہ خیال رہے کہ خلوص دل کے ساتھ کی گئی ہر کوشش کامیاب ہوتی ہے: ■

جو دشمن تھے اب ان کا بھی ادب ہے
یہ گٹھ بندھن سیاست بھی عجب ہے
جو ناجائز کیا کرتے تھے کل تک
یہاں پر آج تو جائز وہ سب ہے

مضمون نگار اردو اکادمی دہلی کے سابق وائس چیرمین اور انٹرنیشنل صوفی مشن کے بانی چیرمین ہیں

گٹھ بندھن کی سیاست اور مسلمان

فکر و نظر .... ڈاکٹر مظفر حسین غزالی

ہندوستان عجائب کا ملک ہے، دنیا میں بھارت کے متعلق یہ مانا جاتا ہے۔ ایسا ہی ایک عجوبہ 2014 میں ہوا جب بی جے پی کو تاریخی کامیابی ملی۔ لمبے عرصہ سے کہا جا رہا تھا کہ گٹھ بندھن کی سرکاریں، ساتھیوں کی ناراضگی کے ڈر سے عوام کی بھلائی اور ملک کے حق میں کوئی سخت قدم نہیں اٹھا پاتیں۔ عوام نے مکمل اکثریت کے ساتھ بھاجپا کو منتخب کر اس کا جواب دیا۔ خود بی جے پی کو بھی ایسی کامیابی کی امید نہیں تھی۔ سیاسی مبصرین کہتا تھا کہ ملک نے گٹھ بندھن کی سیاست کو نامنظور کر دیا ہے۔ پارلیمانی انتخاب کے بعد ہوئے صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات میں بی جے پی کو ملی پے در پے کامیابی نے اس قول کو اور تقویت پہنچائی۔

بہار کے مہا گٹھ بندھن نے بھاجپا کے وجے رتھ کو روک کر پیغام دیا کہ اتحادی سیاست کے ذریعہ ہی مخالف ہواؤں کا رخ موڑا جا سکتا ہے۔ کانگریس کے جگنیش میوانی اور الپیش ٹھاکر کے ساتھ مل کر چناؤ لڑنے سے، مودی شاہ خود اپنے گھر گجرات میں مشکل سے پارٹی کی ساکھ بچا پائے۔ اگر کانگریس نے وہاں این سی پی اور بی ایس پی کے ساتھ اتحاد کر لیا ہوتا تو نتائج کچھ اور ہوتے۔

اتحادی سیاست کی افادیت کو دیکھتے ہوئے ہی عام انتخابات سے پہلے گٹھ بندھن کی کوششیں تیز ہو گئی ہیں۔ ملک کی سب سے بڑی ریاست اتر پردیش میں قریب 25 برس تک دشمن رہی بی ایس پی اور سماجوادی پارٹی نے 38-38 سیٹوں پر چناؤ لڑنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس گٹھ بندھن میں کانگریس شامل نہیں ہے۔ اس سلسلہ میں یہ کہنا کہ سماج وادی پارٹی اور بی ایس پی کا کانگریس کے ساتھ مل کر الیکشن لڑنا سودمند نہیں رہا ہے۔ وہ اپنے ووٹوں کو ٹرانسفر نہیں کر پاتی۔ اس کا تجربہ 2017 میں ہو چکا ہے۔ جب کانگریس نے سماجوادی پارٹی کے ساتھ مل کر چناؤ لڑا تھا۔ سماج وادی پارٹی 21.8 فیصد ووٹ لے کر 47 اور کانگریس 7 سیٹوں پر سمٹ گئی تھی۔ جبکہ بی ایس پی 22.2 فیصد ووٹ لے کر بھی 19 سیٹیں ہی حاصل کر پائی تھی۔ دراصل کانگریس جب ایس پی، بی ایس پی جیسی پارٹیوں کے ساتھ جاتی ہے تو اس کا اپنا ووٹ بنک بی جے پی کی طرف چلا جاتا ہے۔ ایس پی، بی ایس پی سماجی مساوات کی سیاست کرتی ہیں جبکہ کانگریس اور بی جے پی ماحول بنا کر الیکشن جیتتی ہیں۔ بی جے پی اتر پردیش کو قومی انتخابی لہر کا حصہ بنانے کی، جبکہ بی ایس پی اور سماجوادی پارٹی آنے والے الیکشن کو زمینی اور صوبائی مسائل کے ساتھ جوڑنے کی کوشش کرے گی۔ اس سے ہندو مسلم ووٹوں کے پولرائزیشن میں کمی آئے گی۔ کانگریس قومی اپوزیشن پارٹی کے طور پر اس صورتحال کا فائدہ اٹھا سکتی ہے۔

کولکاتہ میں ممتا بنرجی نے میگا ریلی کر کے اپوزیشن کے اتحاد کا مظاہرہ کیا ہے۔ تو بہار کے مہا گٹھ بندھن کے کنبے میں اضافہ ہوا ہے۔ نتیش کمار کے این ڈی اے سے ناطہ توڑنے کے بعد بھاجپا نے ان کی کمی کو پورا کرنے کے لئے اوپیندر کشواہا کو اپنے ساتھ جوڑا تھا۔ نتیش کمار کی گھر واپسی کے بعد بی جے پی کو کشواہا کی ضرورت نہیں رہی۔ اسی کے بعد انہیں نظر انداز کیا جانے لگا۔ جس کے چلتے انہوں نے مہا گٹھ بندھن کا دامن تھام لیا۔ کبھی سیاست میں نظریات کو اہمیت حاصل تھی، لیکن اقتدار کی چاہ اور چمک نے نظریہ کی مطابقت کو دھندلا کر دیا۔ شروع میں موٹے طور پر تین سیاسی و چار دھاریں پائی جاتی تھیں۔ پہلی بیچ کی راہ والی کانگریس اور سماج وادی بھی اس کے آس پاس ہی رہیں۔ دوسری بائیں بازو والی اور تیسری رائٹ، لیکن اب نظریاتی سیاست گم ہو کر رہ گئی ہے۔ اگر مرکز میں کانگریس کی حکومت ہوتی ہے تو اقتدار کی چاہ رکھنے والے غیر کانگریس واد کا نعرہ لگا کر گول بند ہوتے ہیں۔

بی جے پی کے اقتدار میں قابض ہونے پر سیکولرزم کے نام پر گول بندی کی جاتی ہے، پارٹیوں کا اتحاد بھی اسی بنیاد پر ہو رہا ہے۔

> سیاسی جماعتیں مسلمانوں کی بنیاد پر فیصلہ تو لے رہی ہیں، لیکن ان فیصلوں میں مسلمان شامل نہیں ہیں۔ وقت آ گیا ہے جب مسلمانوں کو انصاف کی بنیاد پر بھوک اور خوف کے خلاف سیاست میں کھڑا کرنا ہوگا، اس میں تمام محروم طبقات کو شامل کیا جائے۔

اتر پردیش، جس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ دہلی کا راستہ اسی ریاست سے ہو کر گزرتا ہے۔ یہاں بی ایس پی اور سماجوادی پارٹی کے گٹھ بندھن کی بنیاد دلت، مسلم، یادو اور انتہائی پسماندہ طبقوں کے ووٹوں پر ٹکی ہے۔ مایاوتی نے 2017 میں بھی دلت مسلم کا کارڈ کھیلا تھا۔ ان کا منصوبہ تھا کہ 23 فیصد دلت اور 18 فیصد مسلمان ساتھ آ جائیں تو 41 فیصد ووٹ کے ذریعہ ان کی سرکار کا بننا طے تھا۔ لیکن ہندوا یکتا کے نام پر دلت ووٹ بھاجپا کے ساتھ چلے گئے، جس کی وجہ سے ان کا کھیل بگڑ گیا۔ دوسری طرف سماجوادی پارٹی بھی مسلم ووٹوں پر اپنا حق سمجھتی ہے۔ اتر پردیش میں 24 لوک سبھا کی سیٹیں مسلم اکثریت والی مانی جاتی ہیں، جن میں بریلی، بدایوں، پیلی بھیت، رامپور، سنبھل، امروہہ، میرٹھ، مظفر نگر، سہارنپور، بجنور، مرادآباد، اعظم گڑھ، بہرائچ، گونڈہ، سراوستی، بنارس، ڈمریا گنج اور بلرامپور قابل ذکر ہیں۔

بہار میں بھی مہا گٹھ بندھن یادو، مسلم اور پسماندہ ذاتوں پر ٹکا ہے۔ مسلمان تین طلاق، رام مندر، گائے کے تحفظ کے نام پر تشدد کے چلتے بی جے پی کے ساتھ نہیں جائیں گے۔ اس بات سے سبھی سیاسی جماعتیں واقف ہیں۔ یوپی میں بی ایس پی اور سماجوادی نے آپس میں الجھنے کے بجائے آدھی آدھی سیٹوں پر الیکشن لڑنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس سے کارکردگی بہتر ہو سکتی ہے۔ 2014 میں یوپی سے ایک بھی مسلمان کامیاب نہیں ہوا تھا، اس مرتبہ 16 مسلمانوں کے کامیاب ہونے کی امید جتائی جا رہی ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ سیاست کی شطرنج پر مہرے کس طرح بٹھائے جاتے ہیں۔ البتہ ایس پی، بی ایس پی سے ٹکٹ نہ پانے والے بی جے پی اور کانگریس کا رخ کر سکتے ہیں۔ دونوں ہی پارٹیوں کے لئے اپنے باغیوں پر قابو پانا بڑا چیلنج ہوگا۔

قابل غور بات یہ ہے کہ سیاسی جماعتیں مسلمانوں کی بنیاد پر فیصلہ تو لے رہی ہیں، لیکن ان فیصلوں میں مسلمان شامل نہیں ہیں۔ وقت آ گیا ہے جب مسلمانوں کو انصاف کی بنیاد پر بھوک اور خوف کے خلاف سیاست میں کھڑا کرنا ہوگا، اس میں تمام محروم طبقات کو شامل کیا جائے انہیں انصاف اور ان کا حق دلانے کے لئے، اگر کوئی جماعت مسلم، دلت، پسماندہ اور قبائلیوں کی آواز بنتی ہے تو اس سے نئی طرح کی سیاست کی امید کی جا سکتی ہے۔ جس کی آج ملک کے لوگوں کو ضرورت ہے۔ ■

editpnn@gmail.com

twitter

☆ قومی نیوز چینلوں کو اپنا سلوگن اس طرح تبدیل کر لینا چاہیے۔ آج تک کو اپنا سلوگن 'مودی سب سے تیز'، اے بی پی نیوز کو 'مودی کو رکھے آگے' نیوز 18 انڈیا کو 'مودی بغیر کچھ نہیں' انڈیا ٹی وی کو 'مودی ہماری شان' اور زی نیوز کو 'مودی کی دلالی' کر لینا چاہیے:

۔ ونیش کمار، سیاسی تجزیہ نگار

☆ پہلے تو چارج شیٹ میں فرضی کہانی لکھوانے میں تین سال لگا دیے اور قانونی ضابطہ مکمل کیے بغیر عدالت پہنچ گئے۔ لگتا ہے کی عدالت اور ٹی وی والی 'آپ کی عدالت' کو ایک جیسا سمجھ لیا ہے۔ چوکیداری چمک بھی ہے:

۔ کنہیا کمار، یوتھ لیڈر

☆ ناخواندگی، عدم رواداری، عدم مساوات اور عدم انصاف کو ختم کرنے کا دور شروع ہو چکا ہے:

۔ ممتا بنرجی، وزیراعلیٰ بنگال

☆ مغل سرائے سے جب بی جے پی کی ممبر اسمبلی نے جس طرح سے قابل اعتراض الفاظ مایاوتی جی کے لئے استعمال کئے ہیں، وہ قابل مذمت ہیں، یہ بی جے پی کا اخلاقی دیوالیہ پن ہے اور مایوسی کی علامت ہے، یہ ملک کی خواتین کی بھی بے عزتی کے مترادف ہے:

۔ اکھلیش یادو، صدر سماجوادی پارٹی

@ sachkiawaz.com

کانگریس کے بغیر اتحاد ادھورا

مکرمی!

اتر پردیش کے دو بڑے سیاسی حریف یعنی ایک دوسرے کے کٹر دشمن سماج وادی پارٹی اور بہوجن سماج پارٹی بی جے پی جیسی فرقہ پرست پارٹی اور مرکز کی این ڈی اے حکومت کی ناکامی اور اس کی اپنی اوقات دکھانے کیلئے اور ہندوستان جیسے خالص سیکولر ملک کو بربادی سے بچانے کیلئے اور وطن میں امن و امان، خوشحالی، الفت و محبت، دوستی اور بھائی چارہ لانے کیلئے آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ جو اتحاد کیا گیا ہے، اس اتحاد کی ملک میں سخت ضرورت تھی اور جس کے بارے میں بہار کے سابق وزیراعلیٰ لالو پرساد یادو نے بہت زور دیا تھا، بالآخر ان دونوں سیاسی پارٹیوں نے دانشمندی کا مظاہرہ کیا ہے۔ جس کی ملک ہی میں نہیں بلکہ بیرون ملک کے ہر ذی شعور اور سیکولر سوچ رکھنے والوں نے تعریف کی ہے اور کرنی بھی چاہئے اور انہوں نے اپنی طرف سے مبارکباد بھی دی ہے اور اتحاد کی ہمیشگی کیلئے دعائیں بھی دی ہیں، لیکن ملک کی سب سے بڑی اور پرانی پارٹی کو اس اتحاد سے درکنار کر دیا گیا ہے یعنی کانگریس کو یوپی میں اہمیت ہی نہیں دی گئی ہے، میں سمجھتا ہوں اور میری یہ سوچ ہے کہ اتحاد تو ہوا پر ادھورا ہوا ہے۔

اصدق ندوی، دربھنگہ، بہار

جدید نصاب شامل کرنے کی ضرورت

مکرمی!

دور حاضر میں مسلم سماج کا محاسبہ کیا جائے تو ابھی ترقی کے راستے میں دوسرے مذاہب یا سماج سے بہت پیچھے ہے۔ مسلم دانشوران، اصلاح پسند اور سماج کے رہنماؤں کو مسلمانوں کی آزادی، خود مختاری اور ترقی کو لے کر فکر مند ہونے کی ضرورت ہے۔ مسلم سماج کی ترقی کی سب سے بڑی رکاوٹوں میں سے ایک وجہ مدارس کے نظام تعلیم میں دور حاضر کے تقاضوں کی تکمیل کی کمی ہے، جس کی وجہ سے ملازمت پر مبنی کوئی نصاب نہیں ہے۔ بعض مسلمانوں کی شکایت ہے کہ اکثر مسلمانوں کے ساتھ امتیازی سلوک، بھید بھاو یا دوہرا رویہ اپنایا جاتا ہے، لیکن حقیقت اس کے برعکس ہے، حقیقت یہ ہے کہ مسلمان جدید تعلیم میں پیچھے ہیں، دوسری کمیونٹیوں کے تناسب میں مسلم نوجوانوں کی اہلیت کے مطابق ملازمت کی بازیابی اور دوسرے معاشی مواقع حاصل کرنے کی کمی ہے۔

حالانکہ اب کچھ حد تک بعض مسلمانوں نے انگریزی، اسکل ڈیولپمنٹ اسکول اور انسٹی ٹیوٹس کا قیام کر کے سیکولر تعلیم کے شعبے میں قدم رکھا ہے مگر یہ ادارے ابھی تک غیر موثر ثابت ہوئے ہیں۔ اگرچہ مدارس لوگوں کو مذہبی تعلیم کے ساتھ منسلک کرنے کے لئے اچھی خدمت کر رہے ہیں لیکن صرف مذہبی تعلیم کے ساتھ جوڑنا مکمل کامیابی نہیں۔ روزگار حاصل کرنے کے لئے نصاب کو کچھ اپ گریڈ کرنے کی ضرورت ہے۔ کچھ عرصہ پہلے مسلم دانشوران کے ایک طبقہ نے مسلمانوں کی پسماندہ حالت کو بہتر بنانے کی ذمہ داری اٹھائی تھی لیکن، وہ اسے منزل تک نہیں پہنچا سکے۔

قرآن مجید میں ارشاد باری تعالیٰ ہے: انسان صرف وہی پائے گا جس کے لئے وہ جدوجہد کرتا ہے (39:53)۔ اس آیت سے یہ سمجھا جاسکتا ہے کہ ہر شخص اپنی اپنی کوششوں کے مطابق ہی حاصل کرتا ہے۔ تعلیم کے نظام میں، خاص طور پر مدارس کے نصاب میں اتنی توسیع ہونا چاہئے جو نوجوانوں کو روزگار دلا سکے، ترقی یافتہ دنیا کو سمجھ سکے اور اپنے لئے مزید مواقع تلاش کر سکے۔ چونکہ مدرسوں کی نصف کامیابی سے امیدیں بڑھ جاتی ہیں کہ جس طرح مذہبی امور میں علمی سرفرازی آئی ہے، اسی طرح ذریعہ معاش کیلئے دیگر شعبہ جات میں ان کی اہلیت اور قابلیت قابل ملازمت ہونی چاہیے۔

محمد حسین شیرانی، جے این یو، نئی دھلی

نوٹ
اداراتی صفحہ پر مضمون نگاروں کے ذریعہ ظاہر کی گئی آراء ان کی ذاتی آراء ہیں۔ ادارہ اس کے لئے کسی بھی طرح سے ذمہ دار نہیں ہے۔

تبلیغی جماعت میں مفاہمت کیلئے علماء دیوبند کوشاں

پاکستان سے مفتی تقی عثمانی کی قیادت میں علماء کی ہندوستان آمد کی خبر سوشل میڈیا پر گرم، دارالعلوم دیوبند نے کی تردید

دیوبند (سمیر چودھری)

تبلیغی جماعت میں گروپ بندی، بڑھتے خلفشار اور اختلاف سے علماء دیوبند سخت برہم ہیں، اس سلسلہ میں دارالعلوم دیوبند سے لیکر دارالعلوم کراچی تک کافی گہما گہمی ہے اور علماء کرام دونوں گروپوں کو متحد کر کے شوریٰ نظام کی بحالی کے لئے فکر مند ہیں اور مسلسل اس کے لئے کوشاں بھی نظر آرہے ہیں۔

اس سلسلہ میں دارالعلوم کراچی (پاکستان) میں عالم اسلام کی ممتاز شخصیت مفتی تقی عثمانی کی قیادت میں پاکستان کے جید علماء ومفکرین کی بہت اہم میٹنگ گزشتہ دنوں منعقد ہوئی تھی، جس میں مصالحت کا فارمولہ پیش کر کے دونوں گروپوں کو متحدہ کرنے پر زور دیتے ہوئے اس بات کی یقین دہانی کرائی تھی کہ علماء پاکستان اس کار خیر میں ہر قسم کے تعاون کے لئے تیار ہیں۔

جس کے بعد سے سوشل میڈیا پر علماء پاکستان کی ہندوستان آمد کی خبر گرم ہوگئی، سوشل میڈیا پر وائرل خبر میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ مفتی تقی عثمانی کی قیادت پاکستان کے 22/علماء کرام کا وفد پاکستان سے روانہ ہو چکا ہے جو دارالعلوم دیوبند، گجرات اور بنگلہ والی مسجد مرکز حضرت نظام الدین دہلی جائینگے، حالانکہ اس خبر کی تصدیق نہیں ہوئی ہے اور دارالعلوم دیوبند کی جانب سے بھی اس خبر کی تردید کی گئی اور بتایا گیا ہے دارالعلوم دیوبند کے پاس علماء پاکستان کی آمد کے سلسلہ میں کوئی اطلاع نہیں ہے۔

گزشتہ دو دنوں سے سوشل میڈیا پر یہ خبر کافی گرم ہے کہ دو درجن علماء پاکستان سے مفتی تقی عثمانی کی قیادت میں دیوبند، گجرات اور مرکز نظام آرہے ہیں جو تبلیغی جماعت کے سلسلہ میں پیدا شدہ خلفشار کو ختم کرنے کے سلسلہ میں دونوں فریق اور دارالعلوم دیوبند سے گفت شنید کر کے تنازعات کو حل کرنے کی کوشش کرینگے۔

اس خبر کے سلسلہ میں ہم نے خفیہ محکمہ سمیت دیگر اہم ذرائع سے معلومات کی تو اس خبر کی فی الحال کوئی حقیقت نہیں ہے اگرچہ بنگلہ دیش سے تبلیغی جماعت کے دونوں گروپوں سے منسلک کچھ علماء ضرور دارالعلوم دیوبند آرہے ہیں۔ معتبر ذرائع کے مطابق مفتی تقی عثمانی ہندوستان آکر اس مسئلہ کو حل کرنا چاہتے ہیں اور وہ اس سلسلہ میں ہندوستان کا دورہ کر سکتے ہیں لیکن فی الحال ان کا کوئی پروگرام ہندوستان آنے کا نہیں بنا ہے۔

دارالعلوم دیوبند کے نائب مہتمم مولانا عبدالخالق سنبھلی نے اس قسم کی خبروں کی تردید کرتے ہوئے کہا کہ دارالعلوم دیوبند کے پاس مفتی تقی عثمانی اور دیگر علماء پاکستان کے آنے کے سلسلہ میں کوئی اطلاع نہیں ہے، حالانکہ کچھ بنگلہ دیشی علماء کا پروگرام دارالعلوم دیوبند آنے کا ہے۔

واضح رہے کہ تبلیغی جماعت میں گروپ بندی اور خلفشار کے سبب علماء اور عوام میں سخت اضطراب کی کیفیت پائی جارہی ہے اور متفقہ طور پر تمام حضرات دونوں گروپ کو ایک ساتھ کر کے تبلیغی جماعت میں شوریٰ نظام کی حمایت کررہے ہیں۔ بہرحال اس وقت علماء ہندوستان اور پاکستان اس کار خیر میں سرگرم عمل ہیں لیکن یہ مہم کتنی کارگر ثابت ہوگی یہ تو آنے والا وقت ہی بتائیگا۔

ٹھیکیداروں اور مستریوں کو انعام دیتے ہوئے منوج کمار پاٹل

عمارتوں میں معیاری مٹیریل استعمال کیا جائے

ایان سیمنٹ اسٹور پر منعقد میٹنگ میں منوج کمار پاٹل کا اظہار خیال

دیوبند (پی این این)

دارالعلوم وقف دیوبند سے متصل ایان سیمنٹ اسٹور پر سیمنٹ کمپنی اور ٹھیکیداروں کی ایک میٹنگ منعقد ہوئی، جس میں ٹھیکیداروں کو سیمنٹ کے استعمال اور موسم کے اعتبار سے بلڈنگ کی تقویت کے مطابق لگائے جانے والے مٹیریل کے بارے میں معلومات دی گئی ہے۔

اس موقع پر اپیکس ڈائمنڈ سیمنٹ کے منیجر منوج کمار پاٹل نے ٹھیکیداروں اور مستریوں کو تعمیر سے متعلق استعمال ہونے والے مٹیریل کے بارے میں معلومات دی۔ منوج پاٹل نے کہا کہ سیمنٹ پر موسم کا اثر ہوتا اور خاص طور پر سردی کے موسم میں سیمنٹ کا کیسے استعمال کیا جائے اس کے بارے میں ہمیں معلومات ہونا بہت ضروری ہے۔

انہوں نے کہا کہ بلڈنگ کی مضبوطی کے لئے ٹھیکیداروں اور مستریوں کو کسی بھی طرح سے سمجھوتہ نہیں کرنا چاہئے اور معیار کے مطابق ہی سیمنٹ و دیگر میٹریل کا استعمال کرنا چاہئے۔

اس موقع پر ایان سیمنٹ اسٹور کے مالک چودھری ارشد جنگ نے بھی سردی کے موسم میں سیمنٹ اور دیگر استعمال ہونے والے مٹیریل کے بارے میں معلومات دی۔

اس دوران بہترین کام کروالے ٹھیکیداروں اور مستریوں کو گفٹ دیا گیا۔ اس موقع پر منور ٹھیکیدار، وکیل ٹھیکیدار، شمیم مستری، مستقیم مستری، کالا مستری، نوشاد مستری، رئیس صدیقی سمیت کثیر تعداد میں ٹھیکیدار اور مستری موجود رہے۔

کالج میں ڈکیتی کرنے والے 6 شاطر بدمعاش گرفتار

40 لاکھ 90 ہزار روپیہ وزیورات برآمد

سہارنپور (سید حسان)

دہرہ دون ہائی وے پر 29 دسمبر کی رات میں ڈالی گئی بڑی ڈکیتی میں آج سہارنپور پولیس کو بڑی کامیابی ملی ایک ماہ سے پریشان پولیس نے سخت محنت کر کے ڈکیتی میں شامل چھ خطرناک بدمعاشوں کو گرفتار کرنے میں کامیابی حاصل کرلی۔

ڈکیتی کا خلاصہ کرتے ہوئے میرٹھ زون کے اے ڈی جی پرشانت کمار نے پولیس لائن میں بلائی گئی پریس کانفرنس میں بتایا دون کالج میں پڑی ڈکیتی کو پولیس نے ایک چیلنج کے طور پر قبول کیا تھا ایس ایس پی دنیش کمار نے ٹیم بنا کر بدمعاشوں کو گرفتار کرنیکی ڈیوٹی لگائی تھی خود پولیس کپتان پورے معاملہ پر نگاہ رکھے ہوئے تھے بدمعاش اتنے چالاک تھے کہ واردات کو انجام دینے کے بعد انھوں نے اپنا فون بند کردیا تھا۔

اے ڈی جی کے مطابق 20 دن کی محنت کے بعد مخبر کے ذریعہ پولیس کو اطلاع ملی کہ دون کالج میں ڈکیتی ڈالنے والے ڈکیت گھیر کرما کے جنگل میں چھپے ہوئے ہیں اطلاع ملتے ہی پولیس کپتان دنیش کمار وایس پی دیہات دودھیا ساگر کی قیادت میں تھانہ بہاری گڈھ پولیس نے جنگل میں چھاپے ماری کی۔

بدمعاشوں کی گھیرابندی کر کے انکو گرفتار کرنے میں کامیابی حاصل کرلی اے ڈی جی نے بتایا پکڑے گئے بدمعاش خطرناک قسم کے بدمعاش ہیں پولیس نے انکے پاس سے لوٹی رقم میں سے چالس لاکھ 90 ہزار روپیہ نقد کے علاوہ زیورات بھی برآمد کئے ہیں اسکے علاوہ بدمعاشوں کے پاس سے ایک سیوفٹ کار بنا نمبر کی اپاچے موٹر سائیکل ایک اسپلنڈر گاڑی کے علاوہ 32 بور کا پستول چار طمنچہ بھی برآمد کئے ہیں پکڑے گئے بدمعاشوں میں شاہ ویز ولد اسلام ترم کھیڑی فرید ولد رکم الدین ترم کھیڑی شرافت ولد شفیق جھنجھانہ شاملی انکور ولد منوہر سنگھ نانوتہ ارشد ولد اصغر شاملی شاہد ولد محمد شفیق شاملی شامل ہیں اے ڈی جی نے بدمعاشوں کی گرفتاری پر ضلع پولیس کی جم کر تعریف کی پریس کانفرس میں ڈی آئی جی اور پولیس کپتان بھی موجود تھے۔

شوگر مل کی دیوار گرنے سے افراتفری

دیوبند (پی این این)

بے قابو ٹریکٹر نے تروینی شوگر مل پر واقع سائیکل اسٹینڈ کے قریب بنی دیوار میں ٹکر ماردی، جس سے دیوار گر گئی اور اس ملبے میں دبنے سے ایک موٹر سائیکل سمیت کئی سائیکلوں کو نقصان پہنچا ہے۔ آج دوپہر کو تروینی شوگر مل احاطے میں اس وقت افراتفری مچ گئی جب مل میں گنا ڈال کر واپس آرہے ایک کسان کی بے قابو ٹریکٹر ٹرالی نے مل سائیکل اسٹینڈ کے قریب بنی دیوار میں ٹکر ماردی، جس سے دیوار گر گئی اور دیوار کے ملبے کے نیچے مزدوروں کی 12 سائیکلوں اور شرافت نامی شخص کی ایک موٹر سائیکل ٹوٹ پھوٹ گئی۔ غنیمت رہا کہ اس وقت کوئی شخص وہاں موجود نہیں تھا، ورنہ بڑا حادثہ ہوسکتا تھا۔ مل انتظامیہ کے مطابق ایک ٹریکٹر ٹرالی کی ٹکر سے دیوار گر گئی، جس سے کچھ سائیکلوں کو نقصان پہنچا ہے۔

اسدالدین اویسی سے رامپور لوک سبھا سیٹ سے چناؤ لڑنے کی اپیل

رام پور (پی این این)

لوک سبھا چناؤ کو لیکر ایم آئی ایم کی ایک میٹنگ لکھنؤ میں ہوئی جس میں ضلع صدر محمد ریحان نے پارٹی کے قومی صدر اسدالدین اویسی کو رام پور سیٹ سے چناؤ لڑنے کی طرف توجہ دلائی ہے۔

انہوں نے ریاستی صدر شوکت علی کو ایک عرضداشت دی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ رام پور اکثریتی آبادی والا ضلع ہے جس پر کسی مسلم امیدوار کو ایم پی کا چناؤ لڑنا چاہئے کیونکہ ہمیشہ مسلمانوں کا استحصال ہوتا ہے اور مسلمانوں کے ساتھ زیادتی کی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ اگر اسدالدین اویسی رام پور سیٹ سے امیدوار نہیں ہوتے ہیں تو دیگر مسلم امیدوار بھی ہیں۔ ضلع صدر کی بات کو ہائی کمان تک پہنچا دیا گیا ہے۔

دون ویلی اسکول کے طلبا نے کیا ایئرفورس اسٹیشن کا دورہ

دیوبند (پی این این)

عصری تعلیمی ادارہ دون ویلی اسکول دیوبند کے طلبہ وطالبات نے سرساوہ ایئر فورس اسٹیشن کا دورہ کیا اور ایئر فورس افسران سے ملاقات کر کے ان کی خدمات کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔

آج اسکول کے بچوں کا ایک تعلیمی ٹور سرساوہ کے ایئر فورس اسٹیشن پہنچا اور انہوں نے ایئر فورس کی سیر وتفریح کرنے کے بعد ہندوستانی ایئر فورس کے کام کرنے کے طریقہ کو نہایت غور وفکر کے ساتھ دیکھا اور سمجھا۔ اسکول کے 64 بچوں کا یہ گروپ اپنے اساتذہ کے ساتھ تعلیمی ٹور کے تحت سرساوہ ایئر فورس اسٹیشن پہنچا تھا، جہاں ایئر فورس کے اعلیٰ افسران سے ملاقات کی۔

جنہوں نے بچوں کو ایئر فورس کے فرائض اور ڈیوٹی سے متعلق معلومات دیں اور مختلف ویڈیو کے ذریعہ سے ان کی کارکردگی کی باریکیوں کو سمجھایا۔ افسران نے تمام بچوں کے مختلف سوالات کے اطمینان بخش جواب دیئے۔ اس دوران ٹور میں شامل بچوں نے جنگی جہازوں اور ہیلی کوپٹر وغیرہ کو دیکھا اور خوشی کا اظہار کیا۔ ادارہ کی پرنسپل سیما شرما نے بتایا کہ یہ ٹور بچوں کے لئے ایک انوکھا تجربہ تھا۔ انہوں نے بتایا کہ اس ٹور کا مقصد بچوں میں ایئرفورس کی اہمیت کو اجاگر کرنا تھا۔

ایئرفورس اسٹیشن کا دورہ کرتے ہوئے اسکولی بچے

مختصر مختصر

ونود کمار کچی شراب سمیت گرفتار

رام پور (پی این این)

جرائم کیخلاف سخت ہوا کپتان پولیس شیوہری مینا کا ڈنڈا اور چلائی جانے والی مہم کے تحت پولیس نے تھانہ عظیم نگر سے 150 لیٹر ناجائز شراب برآمد کی ہے۔ بتاتے چلیں کہ پولیس نے سندرلال ولد بابورام ساکن عظیم نگر، سریش ولد لالمن ساکن عظیم نگر اور ونود کمار ولد خمانی ساکن عظیم نگر کو 150 لیٹر کچی شراب بناتے ہوئے گرفتار کر کے جیل بھیجا ہے۔ تھانہ شاہ آباد میں وجے پال ولد لچھمن ساکن سکندر پور تھانہ حیات نگر ضلع سنبھل کو تاج پور سے گرفتار کیا ہے جس کے قبضہ سے 1 طمنچہ 12 بور اور 2 زندہ کارتوس 12 بور کے ساتھ گرفتار کیا ہے۔ جبکہ تھانہ ٹمجوریا پولیس نے ایک انعامی بدمعاش انل ولد رام سروپ ساکن بلسا تھانہ شیش گڑھ ضلع بریلی کو گرفتار کر کے جیل رسید کیا ہے۔ کپتان پولیس کے مطابق تمام چور اور بدمعاشوں کو مختلف دفعات کے تحت جیل بھیج دیا گیا ہے۔

سڑک حادثہ میں 2 نوجوان زخمی

دیوبند (پی این این)

دیوبند انبہٹہ روڈ پر ڈمپر کی زد میں آکر موٹر سائیکل سوار دو نوجوان زخمی ہو گئے، زخمیوں کو ابتدائی سی سی سے ہائر سینٹر ریفر کر دیا گیا ہے۔ علاقے کے گاؤں کلسٹھ کا باشندہ سوریہ کانت اور دیشراج رشتہ داری میں ہوئی موت کے سبب آخری رسومات میں شرکت کے لئے دیوبند آئے تھے۔ شام میں وہ دونوں سامان لیکر موٹر سائیکل سے گاؤں میں واپس جارہے تھے، اس دوران دیوبند، انبہٹہ روڈ بہادر پور کے قریب کان کنی سے بھرے ڈمپر کی زد میں موٹر سائیکل آجانے سے دونوں زخمی ہوگئے۔ اس دوران موقع پر جمع ہوئے لوگوں نے حادثہ کی اطلاع پولیس کی جس کے بعد دونوں زخمیوں کو مقامی سرکاری اسپتال میں داخل کرایا، جہاں سے ابتدائی طبی امداد کے بعد انہیں ہائر سینٹر ریفر کر دیا گیا ہے۔

صوفی ازم عام کرنے کیلئے کلیر شریف میں یونیورسٹی کا قیام ضروری

پیران کلیر درگاہ حضرت صابرؒ پر گلہائے عقیدت پیش کرنے کے بعد پروفیسر اختر الواسع کا اظہار خیال

حضرت صابرؒ درگاہ پر گلہائے عقیدت پیش کرتے ہوئے پروفیسر اختر الواسع ودیگر

دیوبند (پی این این)

اتراکھنڈ کے پیران کلیر میں واقع حضرت مخدوم علاء الدین صابر کلیریؒ کی درگاہ پر مولانا آزاد یونیورسٹی جودھپور کے وائس چانسلر پدم شری پروفیسر اختر الواسع نے حاضری دی اور فاتحہ خوانی کے بعد بزرگان دین اور صوفی واولیاء اللہ کے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اللہ کے ولیوں کو کسی خاص مسلک یا عقیدہ سے جوڑ کر نہیں دیکھنا چاہئے، کیونکہ تمام بزرگان دین اور اولیائے کرام ہر عقیدہ سے تعلق رکھنے والوں کیلئے چراغ ہدیت اور چشمۂ فیضان ہیں۔

مولانا آزاد یونیورسٹی جودھپور کے وائس چانسلر معروف ماہر تعلیم پدم شری پروفیسر اختر الواسع نے حضرت صابرؒ کی درگاہ پر حاضری دی اور فاتحہ خوانی کے بعد گلہائے عقیدت پیش کئے۔ اس دوران انہوں نے کہا کہ موجودہ دور میں نئی نسل کو دینی تعلیم پر توجہ دلانے کی خاص ضرورت ہے۔ پروفیسر اختر الواسع نے کہا کہ امت مسلمہ کی پستی کا اصل سبب دین سے دوری ہے۔

انہوں نے کہا کہ آج مسلم معاشرہ تباہی وبربادی کے دہانے پر کھڑا ہے لیکن جب تک امت مسلمہ تعلیم کو اپنے گلے کا زیور نہیں بنائے گی اس وقت تک مکمل کامیابی ملنا ممکن نہیں ہے۔

پروفیسر اختر الواسع نے ہندوستان میں وقف جائیدادوں کی حفاظت اور اس کے صحیح استعمال کے لئے تعلیمی اداروں کے قیام پر زور دیا۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ صوفی ازم کی تعلیمات کو عام کرنے کے لئے کلیر شریف میں ایک یونیورسٹی کا قیام نہایت ضروری ہے۔ اس موقع پر اتراکھنڈ اردو اکادمی کے بانی وائس چیئرمین اور درگاہ عرس کمیٹی کے کنوینر افضل منگلوری نے پروفیسر اختر الواسع کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ وہ مرکزی وزیر مختار عباس نقوی کو کلیر شریف میں بابا فرید شکر گنج رحمۃ اللہ علیہ کی یاد میں بابا فرید انسٹی ٹیوٹ قائم کرنے کے لئے آمادہ کریں۔

افضل منگلوری نے بتایا کہ پروفیسر موصوف نے اجمیر شریف درگاہ کمیٹی کے صدر کی حیثیت سے بہت سی خدمات انجام دیں، جس میں غریب نواز گیسٹ ہاؤس کی نئی عمارت کی تعمیر بھی شامل ہے۔ اس دوران آصف ندیم، محمد عثمان، نفیس علوی، وقف کے ایگزیکیٹیو آفیسر علیم انصاری وغیرہ بھی موجود رہے۔

امن ویلفیئر سوسائٹی کی جانب سے محفل مشاعرہ کا انعقاد

دیوبند (سمیر چودھری)

امن ویلفیئر سوسائٹی کے زیر اہتمام ایودھیا سے آئی شاعرہ انیتا سنگھ کے اعزاز میں ایک محفل مشاعرہ وکوی سمیلن کا انعقاد کیا گیا، جس میں دیر شب تک شعراء اور کویوں نے اپنا خوبصورت کلام پیش کر کے سامعین سے داد وتحسین وصول کی۔ منگلور چوکی پر واقع بنکٹ ہال میں منعقد مشاعرہ کا افتتاح سماجی کارکن شرار بیگ نے فیتہ کاٹ کر کیا جبکہ اور محمد ابراہیم نے شمع روشن کی اور گورو ووِیک نے چراغ روشن کیا۔ مہمان خصوصی کے طور پر چودھری منجیت سنگھ نے شرکت کی۔ محفل کا آغاز جاوید آسی کی نعت پاک سے ہوا۔

اس موقع پر میرٹھ سے آئے سمرجیت سنگھ راٹھور، ایودھیا سے آئی انیتا سنگھ، ہمانشو شریواستو، چاند دیوبندی، ڈاکٹر شمیم دیوبندی، جاوید آسی، ندیم انور، عشرت جہاں وغیرہ نے اپنا خوبصورت کلام پیش کر کے سامعین کو خوب محظوظ کیا۔

اس دوران ہمانشو شریواستو اور سمرجیت سنگھ راٹھور کو ادبی ایوارڈ اور گلزار جگر کو انور جلالپوری ایوارڈ سے نوازا گیا۔ صدارت محمد عاقل نے کی۔ اس دوران انوج شرما، مرتضیٰ قریشی، پنیت گرگ، ساجد خان، اسماعیل ملک، نصیر انصاری ناموویو وغیرہ موجود رہے۔

طلبا مدارس کنفیوزن کے شکار نہیں بلکہ حصول مقصد کیلئے کریں جدوجہد

دیوبند اسلامک اکیڈمی میں فضلائے مدارس کو درپیش چیلنجز پر منعقد پروگرام میں شاہنواز بدر قاسمی کا اظہار خیال

دیوبند (پی این این)

دیوبند اسلامک اکیڈمی اینڈ ریسرچ سینٹر میں سینئر صحافی اور وژن انٹرنیشنل اسکول سہرسہ کے ڈائریکٹر شاہنواز بدر قاسمی نے فضلائے مدارس کو درپیش چیلنجز کے عنوان پر خطاب کیا۔ اس دوران شاہنواز بدر قاسمی نے طلباء سے خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ فضلاء مدارس نے اگرچہ ہر میدان میں جد وجہد کے نتیجہ میں اپنا سکہ جمایا ہے لیکن اب بھی 70 فیصد فضلاء ایسے ہیں جو صحیح وقت میں درست رہنمائی نا ملنے کی وجہ سے کنفیوزن کا شکار ہوجاتے ہیں اور ان کی صلاحیتیں ضائع ہوجاتی ہیں۔

انہوں نے بتایا کہ عملی میدان میں فضلاء کو سب سے پہلے اپنی معتبریت ثابت کرنے کا چیلنج پیش آتا ہے۔ جس کے لئے فضلاء کو چاہئے کہ وہ تین باتوں کا خصوصی خیال رکھیں۔ ایک تو وہ کنفیوزن کا شکار نا ہوں بلکہ اپنا ایک ہدف طے کریں اور اس کے حصول کے لئے حتی المقدور سعی کریں۔ دوسرے یہ کہ اپنا ایک رول ماڈل یا آئیڈیل شخصیت منتخب کریں اور اسی نشان زندگی طے کر کے اپنا عملی سفر شروع کریں۔ تیسرے یہ کہ ایمانداری، وفاداری اور قوت برداشت کی صفات اپنے اندر پیدا کریں۔

انہوں نے زور دیا کہ فضلائے دیوبند اپنی شاندار ماضی کو ذہن میں رکھتے ہوئے ایک تابناک مستقبل کی تعمیر اور ملک وملت کی خوشحالی وترقی میں اپنی جانب سے 100 فیصد تعاون پیش کرنے کی کوشش کریں۔ بعد ازاں سوال جواب کی نشست بھی منعقد کی گئی جس میں شاہنواز بدر قاسمی نے فضلاء مدارس کے سبھی سوالوں کا جواب دیا۔

اس موقع پر دیوبند اسلامک اکیڈمی کے ڈائریکٹر مہدی حسن عینی قاسمی نے مہمان لیکچرر کا شکریہ ادا کرتے ہوئے بتایا کہ اکیڈمی میں فضلاء کو صحافت وخطابت، تقابل ادیان اور مختلف نظریات کے بارے میں تعلیم دی جاتی ہے اور متنوع مضامین پر ریسرچ بھی کرایا جاتا ہے، نیز ان کی خوابیدہ صلاحیتوں کو پروان چڑھانے کے لئے ہر ہفتہ الگ الگ موضوع پر ماہرین کے ذریعہ لیکچر یا محاضرے کا بھی نظم کیا جاتا ہے۔ اس دوران کثیر تعداد میں طلباء موجود رہے۔

پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے شاہنواز بدر قاسمی

موبائل اور پرس جھپٹ کر فرار ہونے والے 2 چور گرفتار

سہارنپور (پی این این)

سہارنپور کو جرائم پیشہ افراد سے نجات دلانے کیلئے پولیس کپتان کی جانب سے بدمعاشوں کیخلاف چلائی جارہی مہم کے تحت گذشتہ روز تھانہ منڈی پولیس نے تین شاطر بدمعاشوں کو گرفتار کرنے میں کامیابی حاصل کی پکڑے گئے دو بدمعاش انکت ولد جناردن انکشت ولد مانگے رام نیاپانس چالکانہ روڈ کے رہنے والے ساحل ولد فیضان کے ہاتھ سے اسکا موبائل اور پرس چھین کر فرار ہو رہے تھے 100 نمبر پر کیا۔

اطلاع ملتے ہی منڈی پولیس نے گھیرا بندی کر کے گرفتار کرلیا پولیس نے اکنے پاس سے لوٹا ہوا موبائل و پرس برآمد کیا ہے اسکے علاوہ پولیس نے کملہ کالونی سے گائے کشی کے الزام میں آصف ولد بھورا پالی کو بھی گرفتار کیا ہے آصف کے پاس سے پولیس نے دو زندہ گائے اور گائے کے باقیات برآمد کرنیکا دعوے کیا ہے تھانہ منڈی انچارج پریم ویر سنگھ رانا کے مطابق تینوں مجرموں کا چالان کر کے جیل بھیج دیا ہے۔

بلوچستان میں ڈیڑھ درجن لاپتہ افراد کی گھر واپسی

کوئٹہ (ایجنسیاں)

بلوچستان کی صوبائی حکومت اور وائس فار بلوچ مسنگ پرسنز کے درمیان گزشتہ ہونے والے ایک معاہدے کے بعد تقریباً ایک ہفتے میں ڈیڑھ درجن نوجوان اپنے گھروں کو پہنچ چکے ہیں جس کی تصدیق وائس فار بلوچ مسنگ پرسنز کی تنظیم کے رہنماؤں نے وائس آف امریکہ کو کی ہے۔ جبری طور لاپتہ کئے جانے والے بلوچ نوجوانوں کا مسئلہ تقریباً بیس سال سے ہر حکومت کے دور میں سر فہرست رہا ہے اوران نوجوانوں کی بازیابی کے لئے وائس فار بلوچ مسنگ پرسنز کی تنظیم اور دیگر قوم پرست سیاسی جماعتیں مختلف پلیٹ فارمز پر آواز بھی اٹھاتی رہی ہیں۔ تاہم گزشتہ ہفتے بلوچستان کی صوبائی حکومت کی وائس فار بلوچ مسنگ پرسنز تنظیم کے رہنماؤں کے ساتھ ایک مشترکہ پریس کانفرنس کے بعد اب صوبے کے مختلف علاقوں سے لاپتہ کئے جانے والے لگ بھگ ڈیڑھ درجن سے زائد نوجوان اپنے گھروں کو پہنچ چکے ہیں۔

وائس فار بلوچ مسنگ پرسنز کے نائب چیئرمین ماما قدیر بلوچ نے اتوار کو وائس آف امریکہ کو لاپتہ نوجوانوں کی اپنے گھروں کو واپسی کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ گوادر، تربت، ڈیرہ بگٹی، خاران اور دیگر علاقوں سے تعلق رکھنے والے نوجوان اپنے گھروں کو پہنچ چکے ہیں۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان جام کمال خان اور وائس فار بلوچ مسنگ پرسنز کے رہنماؤں نے گزشتہ ہفتے ایک مشترکہ پریس کانفرنس کے موقع پر کہا تھا کہ جبری طور پر لاپتہ کئے جانے والے نوجوانوں کو بازیاب کرانے کے لئے حکومت کو دو ماہ کا وقت دیا جا رہا ہے اور اس مقصد کے لئے لگایا گیا کیمپ بھی فی الحال معطل کیا جا رہا ہے۔ تاہم ماما قدیر بلوچ کا کہنا ہے کہ کیمپ بدستور جاری ہے کیونکہ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے وائس فار بلوچ مسنگ پرسنز کے رہنماؤں سے مذاکرات کے دوران جو وعدے کئے تھے وہ تا حال پورے نہیں ہوئے۔ اس لئے سخت سردی، بارش اور برف باری میں کیمپ جاری رکھنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

بلوچ قوم پرست رہنماؤں کا کہنا ہے کہ عید الفطر سے لے کر اب تک 340 کے قریب لاپتہ نوجوان اپنے گھروں کو پہنچ چکے ہیں۔ لیکن دوسری طرف وائس فار بلوچ مسنگ پرسنز کے رہنماؤں کے بقول 25 جولائی کے انتخابات کے بعد قائم ہونے والی حکومت کے دور میں تین سے زائد نوجوانوں کو جبری طور پر لاپتہ بھی کیا گیا ہے۔

بلوچستان نیشنل پارٹی نے جولائی میں ہونے والے عام انتخابات کے بعد قائم ہونے والی پاکستان تحریک انصاف کی حکومت کی حمایت کے لئے جو شرائط پیش کی تھیں اُن میں دیگر پانچ نکات کے ساتھ بلوچستان سے جبری طور لاپتہ کئے گئے افراد کی بازیابی کا نکتہ بھی شامل تھا۔ بی این پی کے رہنماؤں کا دعویٰ ہے کہ صوبے کے مختلف علاقوں سے 5000 نوجوانوں کو جبری طور لاپتہ کیا گیا ہے۔

طالبان کا گورنر کے قافلے پر حملہ

افغانستان: گورنر کے قافلہ پر حملہ، 12 ہلاک

کابل (ایجنسیاں)

طالبان کے ایک خودکش حملہ آور نے پیر کو افغان گورنر کے قافلے کو نشانہ بنا کر حملہ کیا۔ اس حملہ میں سیکورٹی فورسز کے 12 جوان مارے گئے ہیں، جبکہ 28 لوگ زخمی ہوئے۔ پولیس ترجمان نے بتایا یہ حملہ لوگر کابل ہائی وے پر محمد آغا ضلع کے سافد سانگ علاقے میں ہوا۔ اس میں گورنر و قافلے میں شامل خفیہ ایجنسی کے صوبائی سربراہ بال بال بچے، لیکن اس میں گورنر کے کبھی بوڈی گارڈ مارے گئے۔

لوگر صوبے کے کونسل ممبر عبد اللہ ولی نے واقعے کی تصدیق کی اور بتایا کہ اس میں 12 لوگ جاں بحق ہوئے۔ دوسری جانب طالبان نے صوبہ لوگر کے گورنر پر حملے کی ذمہ داری قبول کرلی۔ واضح رہے کہ گورنر پر حملے سے قبل طالبان نے کابل میں ایک غیر ملکی کمپاؤنڈ پر حملہ کر کے امریکی اور بھارتی سمیت 4 لوگوں کو ہلاک اور 100 سے زائد کو زخمی کردیا تھا۔ علاوہ ازیں وزارت دفاع نے اعلان کیا کہ گزشتہ 24 گھنٹوں پر مشتمل مختلف آپریشنز میں تقریباً 40 طالبان کو ہلاک کر دیا گیا۔

افغانستان میں خصوصی فورسز کے ٹھکانوں پر کار بم دھماکہ، 18 ہلاک، 27 زخمی

کابل (یو این آئی)

افغانستان کے شمالی صوبے وردک صوبہ کی راجدھانی میدان شہر میں پیر کے روز شدت پسند تنظیم طالبان نے افغانستان کی خصوصی فورسز کے ٹھکانہ پر کار بم دھماکہ کیا۔ جس میں 18 لوگوں کی موت ہوگئی اور 27 دیگر زخمی ہوگئے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق کار بم دھماکے کے بعد فائرنگ شروع ہوگئی۔ اس واقعہ میں ہلاک شدگان کی تعداد میں اضافہ ہونے کا اندیشہ ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ: "یہ بم دھماکہ آج صبح آٹھ بج کر 40 منٹ پر شہر کے داخلی دروازے کے نزدیک ہوا۔ سکیورٹی فورسز نے احتیاط کے طور پر علاقے کو چاروں طرف سے گھیر لیا ہے۔ دھماکے کے بعد علاقے میں سیاہ دھوئیں کا غبار نظر آیا۔ طالبان نے اس دھماکے کی ذمہ داری لی ہے۔ طالبان کے ترجمان ذبیح اللہ مجاہد نے مقامی میڈیا کو بتایا کہ طالبان نے ایک کار بم کے ساتھ سلامتی فورسز کے اڈے پر دھاوا بولا اور مسلح شدت پسندوں کے دوسرے گروہ نے اسکے بعد فوراً فائرنگ کرنی شروع کردی۔

اسرائیلی فوج کے ایرانی اہداف پر حملے، 11 افراد ہلاک

دمشق (ایجنسیاں)

اسرائیلی فوج کی جانب سے شام میں ایرانی اہداف پر بمباری کے نتیجے میں 11 افراد ہلاک ہوگئے جبکہ شام کی جانب سے 'دشمن کے اہداف' کو ناکام بنانے کا دعویٰ کیا گیا ہے۔ قطری نشریاتی ادارے الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق رات گئے اسرائیلی فوج نے شام میں ایرانی اہداف کو نشانہ بنایا جبکہ شام کے اسٹیٹ میڈیا نے رپورٹ کیا کہ ملک کے ایئر ڈیفنس نے ان حملوں کو ناکام بنا دیا۔ روس کے دفاعی کنٹرول سینٹر نے انٹرفیکس نیوز ایجنسی کو نقل کرتے ہوئے کہا کہ شامی فوج کے ایئر ڈیفنس نے حملے کے دوران 30 سے زائد اسرائیلی کروز میزائل اور گائیڈڈ بموں کو تباہ کردیا۔ ملٹری سینٹر نے آر آئی اے نیوز ایجنسی کا حوالہ دیا اور بتایا کہ حملے میں جنوب مشرقی دمشق میں ایئرپورٹ کو نشانہ بنایا گیا، جس میں 4 شامی اہلکار ہلاک اور 6 زخمی ہوئے۔

تاہم برطانیہ سے تعلق رکھنے والے شامی مبصرین برائے انسانی حقوق کا کہنا تھا کہ حملے میں ہلاک افراد کی تعداد 11 ہوگئی۔ دوسری جانب اسرائیلی فوج نے اپنے بیان میں کہا گیا کہ 'ہم نے شامی علاقے میں ایرانی قدس کو نشانہ بنانا شروع کر دیا اور ہم شامی مسلح فورسز کو اسرائیلی فورسز یا علاقے کے خلاف کارروائی کی کوشش پر خبردار کرتے ہیں'۔ واضح رہے کہ قدس فورس پاسداران انقلاب کے چارج میں بیرون ملک آپریشن کو دیکھتی ہے، ساتھ ہی ایران شامی صدر بشار الاسد کا بڑا حمایتی ہے اور اس کی فورسز طویل عرصے سے جاری جنگ میں شامل ہیں۔ مذکورہ واقعہ پر خبر رساں اداروں نے شامی دارالحکومت دمشق میں عینی شاہدین کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ رات کے اوقات میں بلند آواز میں دھماکے سنائی دیے گئے۔

شام کے سرکاری خبر رساں ادارے صنعا کا کہنا تھا کہ ملک کی فوجی ایئر ڈیفنس نے 'دشمنی اہداف' کو ناکام کر دیا اور اس میں سے متعدد کو تباہ کر دیا۔ خیال رہے کہ یہ حملے اتوار کو سرحد پار ہونے والے حملوں کے بعد کیے گئے، جس میں شام کا کہنا تھا کہ انہوں نے اسرائیلی فضائی حملہ ناکام بنایا گیا۔ تاہم اسرائیل کا کہنا تھا کہ انہوں نے گولان ہائٹس پر فائر کیے گئے راکٹ کو روک دیا۔ تاہم اس فوجی بیان میں یہ واضح نہیں کیا گیا تھا کہ یہ راکٹ کہاں سے داغا گیا کیونکہ شمالی گولن لبنانی علاقے کے قریب بھی واقع ہے۔

اسلام دشمن طاقتیں سوڈان کا امن تباہ کرنا چاہتی ہیں: صدر عمر البشیر

دبئی (ایجنسیاں)

سوڈان کے صدر عمر البشیر نے کہا ہے کہ مظاہرین میں موجود تخریب کار عناصر ہی مظاہرین کو قتل کر رہے ہیں تاکہ ملک میں افراتفری پھیلائی جاسکے۔ ان کا کہنا ہے کہ اسلامی دشمن طاقت سوڈان کا امن و استحکام تباہ کرنے پر تلی ہوئی ہیں۔ اپنے حامیوں کے ایک اجتماع سے خطاب میں صدر البشیر نے کہا کہ اسلام دشمن طاقتیں سوڈان کے نوجوانوں کو اجرتی قاتل بنا رہی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ جب سے انہوں نے اقتدار سنبھالا اقتدار کے اصول تبدیل نہیں ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد اور تخریب کار عناصر مظاہرین کی صفوں میں موجود ہیں جو ایسے اسلحہ کا استعمال کر رہے ہیں جو فوج اور پولیس کے پاس نہیں۔

صدر البشیر نے الزام عاید کیا کہ مظاہرین میں گھسے اجرتی قاتلوں نے خرطوم میں ایک ڈاکٹر کو گولیاں مار کر قتل کیا۔ دارفر سے ایک باغی گروپ کے عناصر کو حراست میں لیا گیا۔ تحقیقات کے دوران انہوں نے مظاہرین کے قتل کا اعتراف کیا ہے۔ صدر عمر البشیر نے کہا کہ سوڈان میں عوام اظہار رائے کے لیے سڑکوں پر نکلے۔ یہ ان کا بنیادی حق ہے مگر ان میں تخریب کار اور باغی گھس گئے جو افراتفری پھیلا رہے ہیں۔

طالبان کے پاس بات چیت کیلئے 2 راستے: افغان صدر

کابل (ایجنسیاں)

افغانستان کے صدر نے کہا ہے کہ طالبان مذاکراتی عمل کو کامیاب بنانے کیلئے کوشش کرے۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے افغانستان کے صدر اشرف غنی نے کہا ہے کہ طالبان کے پاس بات چیت کے لیے دو راستے ہیں، طالبان پاکستان یا کسی دوسرے ملک کی نمائندگی کیں یا خود بحیثیت افغان نمائندہ پیش ہوں۔ افغان صدر کا کہنا تھا کہ طالبان نے پاکستان کو نمائندہ چنا تو افغان حکومت پاکستان سے بات چیت کرے گی۔ انھوں نے کہا کہ طالبان اپنے آپ کو افغان حیثیت دیتے ہیں تو انھیں واپس گھر آنا چاہیے، حالیہ امریکا طالبان مذاکرات میں طالبان نے افغان حکومت سے ملنے سے انکار کیا ہے۔ واضح رہے کہ امریکا کی زیر سرپرستی مذاکرات میں امریکا کی کوشش ہے کہ طالبان اور کابل حکومت مل بیٹھ کر مستقبل کا فیصلہ کریں تاہم طالبان اسکے لیے تیار نہیں۔

وزیر اعظم کو تنقید کا نشانہ بنانے پر 'نداء تیونس' پارٹی کے عہدے دار کو جیل

دبئی (ایجنسیاں)

تیونس میں عدالت نے گزشتہ ہفتے کے اختتام پر 'نداء تیونس' پارٹی کے قومی بیورو کے رکن ادیب الجبالی کو 8 ماہ کی جیل کی سزا سنا دی۔ مذکورہ رکن کے خلاف عدالت کا یہ فیصلہ بلاگز میں وزیر اعظم یوسف الشاہد اور ان کی حکومت پر تنقید کرنے کے پس منظر میں جاری کیا گیا۔

الجبالی نے فیصلے کے خلاف اپیل دائر کی ہے۔ انہوں نے العربیہ ڈاٹ نیٹ سے بات کرتے ہوئے بتایا کہ گزشتہ برس ستمبر میں وزیر اعظم یوسف الشاہد نے ان کے خلاف مقدمہ دائر کیا جس پر الجبالی کو گرفتار کر لیا گیا۔ تین روز حراست میں رکھے جانے کے بعد ان پر 'وزیر اعظم کی اہانت اور ان کی حکومت کے بارے میں رائے عامہ کو ضرر پہنچانے' کے الزامات عائد کر دیے گئے۔ الجبالی نے سوشل میڈیا پر اپنے بلاگز میں وزیر اعظم کی اقتصادی پالیسی اور النہضہ موومنٹ کے ساتھ ان کے اتحاد پر کڑی نکتہ چینی کی تھی۔ الجبالی کے مطابق انہیں تحقیقات کے سلسلے میں بدستور بلایا جا رہا ہے۔

علاوہ ازیں ان کے گھر اور نقل و حرکت کی کڑی نگرانی ہو رہی ہے۔ الجبالی کا کہنا ہے کہ وزیر اعظم یوسف الشاہد انہیں جیل کی سلاخوں کے پیچھے دیکھنے کے درپے ہیں مگر انہیں عدلیہ کی شفافیت اور انصاف پر مکمل اعتماد ہے۔ اس سلسلے میں متعلقہ عدالتی کارروائی کو آزادی رائے پر کاری ضرب شمار کیا جا رہا ہے۔ حالیہ عرصے میں کارکنان اور بلاگرز کے خلاف حراست میں لیے جانے کی کارروائیاں یہ ظاہر کر رہی ہیں کہ یہ معاملہ ایک منظم پالیسی کی صورت اختیار کر گیا ہے۔ حکومت اپنے مخاصمین کے خاتمے اور ان پر گھیرا تنگ کر کے خاموش کرانے کے واسطے ہی حربوں کا سہارا لے رہی ہے۔

محض اس وجہ سے کہ ان لوگوں نے اپنی تحریروں میں حکومت کے سربراہ کو تنقید کا نشانہ بنایا، ان کی پالیسی کی مخالفت کی اور بدعنوانی سے متعلق امور پر بات کی۔ یاد رہے کہ سکیورٹی اداروں نے گزشتہ سال کئی بلاگرز اور سیاسی کارکنان کو حراست میں لیا تھا۔ ان لوگوں نے فیس بک پر اپنے مواقف کا اظہار کیا تھا۔ ان مواقف کو "ملک اور حکومت کے سربراہان کی توہین" یا "ریاست کے خلاف اشتعال انگیزی" سے تعبیر کیا گیا تھا۔ اس پیش رفت نے ملک کے اندر آزادی رائے کا حق سلب ہونے کے حوالے سے شدید اندیشوں کو جنم دیا۔

امریکی سفارت خانے کے ملازم پر بغاوت کا الزام، فرد جرم عائد

ترکی (ایجنسیاں)

استنبول میں امریکی سفارتخانے میں کام کرنے والے مقامی ملازم کو حکومت کا تختہ الٹنے اور بغاوت کرنے کے الزام میں ترک استغاثہ سزائے موت طلب کر رہے ہیں۔ اکتوبر 2017 سے جیل میں قید ترک شہری میٹن ٹوپز کے خلاف فرد جرم میں کہا گیا کہ وہ 2013 میں کرپشن کے خلاف تحقیقات، جس میں کئی اعلیٰ سرکاری افسران پھنس گئے تھے، کرنے والے پولیس افسران سے قریبی تعلقات ہیں۔ واضح رہے کہ ترک حکومت نے امریکہ میں مقیم مذہبی رہنما فتح اللہ گولن پر بغاوت کا الزام عائد کیا ہے اور ان کی تنظیم کو دہشت گرد تنظیم قرار دیا ہے۔ فتح اللہ گولن پر 2016 میں ترکی میں ہونے والی بغاوت کا بھی الزام عائد کیا جاتا ہے تاہم انہوں نے ان الزامات کو مسترد کیا ہے۔ فرد جرم میں بتایا گیا کہ امریکی سفارتخانے میں ڈرگ انفورسمنٹ ایجنسی کے لیے ترجمہ کرنے والے میٹن ٹوپز نے حکام کو بتایا کہ وہ فتح اللہ گولن سے روابط رکھنے والے پولیس افسران سے رابطے میں تھے۔ استغاثہ کا کہنا تھا کہ 'یہ ان کے اعتراف تھا اور دعویٰ کیا کہ ٹوپز کی افسران سے رابطہ سفارتخانے کے کام کے حدود سے باہر تھا۔ فرد جرم میں مشتبہ پولیس افسران سے ٹیلی فون کالز، میسیجز، سی سی ٹی وی سمیت 4 شواہد اور 2 مشتبہ افراد کے بیانات بھی شامل ہیں۔ ان پر غیر قانونی طور پر ذاتی ڈیٹا ریکارڈ کرنے کا بھی الزام عائد کیا گیا۔ میٹن ٹوپز کے خلاف شکایت ترک صدر رجب طیب اردوان اور سابق وزرا سمیت 30 افراد نے دائر کی تھی جس پر ٹرائل کیے جانے کا فیصلہ جج صاحبان کریں گے۔

مختصر مختصر

آفرین میں بم دھماکہ 3 ہلاک

بیروت (ایجنسیاں)

ایک بس میں بم دھماکہ سے کم از کم 3 شہری شام کے شمالی شہر آفرین میں ترک حملے کی پہلی سالگرہ کے موقع پر ہلاک ہوگئے۔ دیگر 9 افراد بشمول حملہ آور ایک دھماکہ میں ہلاک ہوئے جو برطانیہ میں قائم شامی رسدگاہ برائے انسانی حقوق کے صدر کے بموجب ہوا تھا۔ ترک فوجی اور اتحادی باغی گروپس نے علاقہ آفرین پر کرد فوج کے گزشتہ سال مارچ میں حملے کے بعد جس کی مدت دو ماہ طویل فضائی اور زمینی جارحانہ حملے تھے، قبضہ کرلیا تھا۔

شام میں اسرائیلی فوج کا نیا حملہ

دمشق (پی این این)

شام میں ایرانی تنصیبات پر اسرائیلی فوج نے ایک نیا فضائی حملہ کیا ہے جس کے نتیجے میں ایرانی مراکز کو غیر معمولی نقصان پہنچائے جانے کا دعویٰ کیا گیا ہے۔ العربیہ ڈاٹ نیٹ کے مطابق اتوار اور سوموار کی درمیانی شب اسرائیلی جنگی طیاروں نے شام میں گھس کر ایران کی 'فیلق القدس' کے مراکز کو نشانہ بنایا۔ دوسری جانب شامی رجیم نے اسرائیلی تنصیبات کو نشانہ بنانے کی دھمکی کے ساتھ دمشق اور دیگر مقامات پر اسرائیلی بمباری کے نتائج پر سخت تنبیہ کی ہے۔ شام کے سرکاری ذرائع ابلاغ کے مطابق فضائی محکمہ دفاع نے اسرائیلی طیاروں کی طرف سے داغے گئے متعدد میزائل فضاء ہی میں تباہ کردیے گئے۔ خبر رساں ایجنسی 'سانا' کے مطابق فضائی دفاع نے اسرائیل کے متعدد جنگی طیاروں کو جنوبی شام میں اپنے اہداف کو نشانہ بنانے سے روک دیا۔

مصر: سیکورٹی فورسز کا 14 دہشت گردوں کی ہلاکت کا دعویٰ

مصر (ایجنسیاں)

سیکورٹی فورسز کا 14 دہشت گردوں کو ہلاک کرنے کا دعویٰ مصری سیکورٹی فورسز کا کہنا ہے کہ شمالی شہر سینا میں کارروائی کے دوران 14 دہشت گردوں کو مارا گیا اور ان کے قبضے سے بڑی تعداد میں دھماکہ خیز مواد بھی برآمد کرلیا گیا۔ خبر ایجنسی اے پی کی رپورٹ کے مطابق سیکیورٹی فورسز کا کہنا تھا کہ العریش سے باہر دہشت گردوں کے ساتھ مقابلہ ہوا۔ ان کا کہنا تھا کہ دہشت گرد مذکورہ علاقے اور دو شہروں رفاہ اور شیخ زوید کے درمیان سڑک پر بم نصب کرنا چاہتے تھے۔ رپورٹ کے مطابق سیکیورٹی فورسز نے وسطی سینا کے پہاڑی علاقے جبل الحلال سے مزید بارودی مواد بھی برآمد کرلیا۔ خیال رہے کہ مصری فوج شمالی شہر سینا میں گزشتہ چند برسوں سے دہشت گردوں کے خلاف لڑ رہی ہے اور اس علاقے میں صحافیوں، سفارت کاروں اور دیگر مصریین کو سفر کرنے کی اجازت نہیں۔

مصری سیکورٹی فورسز نے 29 دسمبر 2018 کو جیزا میں سڑک کنارے نصب بم کے پھٹنے سے 3 غیر ملکی سیاحوں اور ان کے مقامی گائیڈ کی ہلاکت کے بعد کریک ڈاؤن کر کے 40 مبینہ دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا تھا۔

وزارت داخلہ کے بیان میں کہا گیا تھا کہ 30 دہشت گردوں کو جیزا میں دو کارروائیوں کے دوران جبکہ 10 کو سینائی کے شمال میں کارروائی کے دوران ہلاک کیا گیا، تاہم ان دہشت گردوں کے بم دھماکے میں ملوث ہونے یا ہونے سے متعلق نہیں بتایا گیا۔ بیان کے مطابق انتظامیہ کو اطلاع ملی تھی کہ دہشت گرد سیاحتی مقامات اور گرجا گھروں پر حملوں کی تیاری کر رہے ہیں۔ اہرام جیزہ کے قریبی علاقے میں سڑک کنارے ہونے والے بم دھماکے میں ویت نام سے تعلق رکھنے والے 3 سیاح اور ان کا مقامی گائیڈ ہلاک ہوگئے تھے۔ دھماکے کے نتیجے میں ویت نام کے دیگر 11 سیاح اور مصری بس ڈرائیور زخمی بھی ہوئے۔

مصر کے شہر سینا میں دہشت گردی کے بڑے واقعات ہوتے رہے ہیں جہاں عیسائیوں اور سیاحوں کو نشانہ بنایا گیا تھا تاہم 2 برس میں پہلی مرتبہ غیر ملکی سیاحوں پر حملہ کیا گیا تھا۔ مصر میں 2011 میں حسنی مبارک کے خلاف شروع ہونے والے احتجاج اور اس کے بعد منتخب صدر محمد مرسی کی حکومت کو عبدالفتح السیسی کی سربراہی میں فوج نے گرایا تھا جس کے بعد طویل عرصے تک امن وعامہ کی صورت حال کشیدہ رہی تھی اور ملک میں سیاحت کی صنعت پر گہرے اثرات مرتب ہوئے تھے۔ مصر میں گزشتہ دو برس کے دوران قبطی چرچ پر حملے کیے گئے اور زائرین پر دہشت گرد حملے بھی ہوئے جس کے نتیجے میں سیکڑوں افراد جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔

سعودی عرب کا 5 فروری کو اولین مواصلاتی سیٹلائیٹ خلاء میں بھیجنے کا فیصلہ

ریاض (ایجنسیاں)

سعودی عرب کے تعاون سے تیار ہونے والے پہلے مواصلاتی سیٹلائیٹ کو 5 فروری 2019ء کو خلاء میں بھیجنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ عرب ٹی وی کے مطابق سعودی عرب کا پہلا مواصلاتی سیٹلائیٹ ایس جی ایس ون شمالی امریکا میں قائم فرانسیسی اڈے سے سعودی عرب کے معیاری وقت کے مطابق رات گیارہ بج کر پچپن منٹ پر خلاء میں بھیجا جائے گا۔ سعودی عرب کے شاہ عبدالعزیز سائنس و ٹیکنالوجی سٹی کی طرف سے جاری کردہ بیان میں کہا گیا کہ یہ سیٹلائیٹ امریکا کی لاک ہیڈ مارٹن کمپنی اور سعودی عرب کے انجینیئروں کی مشترکہ مساعی سے تیار کیا گیا ہے۔ سعودی عرب کے ماہرین کو بھی لاک ہیڈ مارٹن کے زیر اہتمام تربیت دی گئی تھی۔ خیال رہے کہ سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان نے اپریل 2018ء کو امریکی کمپنی لاک ہیڈ مارٹن کے سان فرانسیسکو میں قائم ہیڈ کوارٹر کا دورہ کیا تھا۔ اس دوران انہوں نے امریکا اور سعودی عرب کے اشتراک سے تیار ہونے والے مصنوعی سیارے کے آخرے حصے پر فوق حام السحب کے الفاظ تحریر کیے تھے۔ امریکا اور سعودی عرب کے مشترکہ سیٹلائیٹ کے خلاء میں بھیجے جانے سے سعودی عرب کو ٹیلی ویژن، ٹیلیفون، انٹرنیٹ، مواصلات، ملٹری سیکیورٹی، آفت زدہ علاقوں اور دیہی علاقوں میں ٹیلی کام کی سہولیات کی فراہمی میں مدد ملے گی۔ اس سیٹلائیٹ کو سعودی عرب کے اندر سے آپریٹ اور کنٹرول کیا جائے گا۔

طالبان کے سیکورٹی بیس پر حملہ، 12 اہلکار ہلاک

کابل (ایجنسیاں)

افغانستان کے صوبے وردک میں طالبان کا افغان سیکیورٹی بیس پر حملہ کیا ہے جس کے نتیجے میں 12 سیکیورٹی اہلکار ہلاک اور 20 سے زائد زخمی ہوگئے، جوابی کارروائی میں 3 حملہ آور بھی مارے گئے۔ افغان میڈیا کے مطابق طالبان نے آج صبح وردک کے شہر میدان میں پہلے ایک حملہ آور نے بارودی مواد سے بھری گاڑی کو بیس کے نزدیک دھماکے سے اڑا دیا جس کے بعد دیگر حملہ آور بیس کے اندر داخل ہوگئے۔ افغان فورسز سے جھڑپوں میں 3 حملہ آور بھی مارے گئے، طالبان نے حملے کی ذمہ داری قبول کی ہے۔

'ہم سبھی طبقات کے غرباء کے ساتھ ہیں کھڑے'

پٹنہ (پی این این)

راشٹریہ جنتا دل کے قومی نائب صدر اور سابق مرکزی وزیر رگھوونش پرساد سنگھ کی بیباکی اور دیسی انداز کے لئے جانے جاتے ہیں۔ دس فیصد اعلیٰ ذات کے غریب لوگوں کو ریزرویشن دینے کے معاملے پر انہوں نے روزنامہ جاگرن سے تفصیلی گفتگو کی۔

ہماری پارٹی اعلیٰ ذات کی مخالف نہیں ہے۔ لالو پرساد غریبوں کے ساتھ کھڑے ہیں۔ غریب سبھی برادری میں ہیں۔ ہم سب کے ساتھ ہیں۔ راشٹریہ جنتا دل نے اعلیٰ ذات کے غریب لوگوں کے لئے ریزرویشن کی مخالفت نہیں کی ہے۔ آخر لوک سبھا انتخاب سے پہلے ہی اسے کیوں لایا گیا۔ پانچ سال تک کہاں تھے؟ بی جے پی کیوں نہیں بتاتی کہ اس معاملے کو اسی وقت کیوں لایا گیا؟

یہ فوری طور پر ردعمل ہوسکتا ہے۔ بغیر تیاری انتخابی فائدہ حاصل کرنے کے لئے نافذ کرنے کی جھنجھلاہٹ بھی کہہ سکتے ہیں۔ بعد میں غور کیا اور مانا کہ راشٹریہ جنتا دل غریبوں کا مخالف نہیں، بلکہ اس کے مسائل کے ساتھ کھڑا ہے۔

آئین میں 124 ویں ایکٹ میں ترمیم کے بعد پہلے سے طے ریزرویشن کی

50 فیصد کی حد ختم ہوگئی ہے۔ راشٹریہ جنتا دل آبادی کے مطابق حصہ داری چاہتا ہے۔ ہمارا نعرہ ہے، 'جس کی جتنی حصہ داری، اس کی اتنی بھاگیداری'۔ ہماری پارٹی پہلے سے ہی اس کے لئے متحرک ہے۔ آگے بھی جاری رہے گا۔ اعلیٰ ذات کے غریب افراد کا معیار غلط ہے۔ ڈھائی لاکھ روپے سے کم انکم والوں کو ہی اس کا فائدہ ملنا چاہئے۔

کچھ نقصان نہیں ہوگا۔ سب کو پتہ ہے کہ مرکزی حکومت کی نیت درست نہیں ہے۔ 8 لاکھ کمانے والے اور 5 ایکڑ زمین والے غریب نہیں ہوتے ہیں۔ راشٹریہ جنتا دل اعلیٰ ذات کے غریبوں کو 10 فیصد ریزرویشن کی وکالت کرتا ہے۔

2010 اور 2014 کے انتخابی منشور میں ہمارا وعدہ تھا۔ ہم حکومت میں آتے ہی اسے ضرور نافذ کرتے۔ غریب چاہے کسی بھی ذات کا ہو، راشٹریہ جنتا دل اس کے ساتھ کھڑا ہے۔

ہر غلط۔ صحیح فیصلے کا اثر ہوتا ہے۔ اس کا بھی ہوگا۔ راشٹریہ جنتا دل کو نقصان ہوگا اور عظیم اتحاد کو فائدہ۔ اعلیٰ ذات کے غریب بھی سمجھ رہے ہیں کہ یہ نریندر مودی کا ایک اور جملہ ہے۔ جیسے غیرملکوں سے کالا دھن لانے اور ہر سال دو کروڑ نوکریاں دینے کا وعدہ تھا۔ انتخاب ہوجائے گا۔ ووٹ پڑ جائیں گے۔ پھر مسائل بھلا دیئے جائیں گے۔ کوئی نہ کوئی رخنہ ڈال دیا جائے گا۔

بیگوسرائے میں تھانہ کے بیرک سے شراب کے ساتھ پانچ پولیس اہلکار گرفتار

بیگو سرائے (ایجنسیاں)

بہار میں شراب بندی کے ساتھ ہی اس کا ٹھیکہ بھی بند ہوگیا مگر حالت یہ ہے کہ اب پولیس اہلکار ہی شراب فروخت کرنے لگے ہیں۔ مظفر پور کے موتی پور تھانہ میں شراب ملنے کا معاملہ ابھی تھما بھی نہیں تھا کہ بیگوسرائے کے مفصل تھانہ کے بیرک سے پانچ جوانوں کو پانچ پیٹی پر شراب کے ساتھ گرفتار کیا گیا ہے۔ اس کے بعد پولیس اہلکاروں میں کھلبلی مچ گئی ہے۔

ایس پی اوکاش کمار کو پولیس اہلکاروں کے بارے میں شراب فروخت کرنے کے کالے کارنامے کی اطلاع ملی تھی۔ اس کے بعد اتوار کی رات تقریباً دو بجے ایس پی مفصل تھانہ پہنچ گئے جہاں سیپ کے دو جوانوں اور تین ہوم گارڈ جوانوں کو انہوں نے شراب کے ساتھ پکڑا۔ اس کے بعد ایس پی نے مال خانہ کا بھی جائزہ لیا۔

ایس پی نے بتایا کہ معاملہ میں شامل سیپ جوانوں کا معاہدہ منسوخ کیا جائے گا۔ اس کے ساتھ ہی سیپ اور ہوم گارڈ جوانوں کے خلاف شراب بندی ایکٹ کی مسلسل دفعات کے تحت کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے بتایا کہ تفتیش اور کارروائی کی جا رہی ہے۔ اس کے بعد گرفتار کئے گئے تمام جوانوں کو جیل بھیجا جائے گا۔

بتادیں کہ ایس پی اوکاش کمار ان دنوں شراب مافیا کے خلاف سخت ایکشن لے رہے ہیں۔ روز کارروائی ہورہی ہے۔ اس کے باوجود شراب کی فروخت پر روک نہیں لگ پارہی ہے۔ چرچہ ہے کہ بڑے پیمانے پر پولیس اہلکار بھی شراب کے کاروبار میں لگے ہیں۔

دیپ نگر اسٹیڈیم میں 3 روزہ کڈس میلہ 'وایکسپو' کا انعقاد

بہار شریف (پی این این)

شہر کے دیپ نگر اسٹیڈیم میں یکم فروری سے لیکر تین فروری تک بہار شریف کے دوسرے ایڈیشن کیڈس میلہ وایکسپو کا انعقاد صبح نو بجے سے لیکر شام نو بجے تک چلے گا یہ جانکاری ایک پریس بیان جاری کر پروگرام کے ڈائریکٹر کوشل کمار سنگھ نے دی۔

انہوں نے کہا کہ کیڈس میلہ وایکسپو کا خاص نمائش اس دوران پندرہ سے زیادہ ایڈونچر اسپوٹ اور ہاٹ کیئر بیلون میں رائٹ کرنے کا مزہ، ساتھ میں میوزک شو اور میوزک کونسیپٹ، بچوں کا کئی پروگرام جو کہ سبھی کو خوش اور اپنی جانب متوجہ کرے گا۔

ایڈونچر اسپوٹ جیسے کی جیلنگ، آرٹیفیشیل کلائمنگ، تیر اندازی، گن شوٹنگ، ڈبل کمانڈو نیٹ، ورما بریج، وال کلائمبنگ، میکی ماؤس، باڈی جابرنگ، ٹریمپو لنگ، لنگواک، نیٹ کلائمبنگ، رولر واٹر جمپنگ، واک و دیگر بھی خوشنما ایڈونچر اسپوٹ رہیں گے۔

جس میں عمر پانچ سال سے لیکر اس سے اوپر سبھی بچے اور بڑے شرکت کر سکتے ہیں، حصہ لینے کے لئے سہولیات کے مطابق پہلے رجسٹریشن کرانا ہوگا اس کے علاوہ دیگر جانکاری دی گئی۔ اس دوران وکاس کمار، دلیپ کمار، گوتم کمار و دیگر لوگ موجود تھے۔

مائنارٹیز ڈیولپمنٹ فورم کی میٹنگ میں فورم کے ارکان ودانشوران وغیرہ۔

ترقی کے لئے ذات برادری کی عصبیت کو دور کیا جائے: منیرالزماں
اقلیتوں کے مسائل کو لے کر مائنارٹی ڈیولپمنٹ فورم کی میٹنگ کا انعقاد

ارریہ (احراز احمد)

مائنارٹی ڈیولپمنٹ فورم کی ایک خصوصی میٹنگ کا انعقاد الحاج محمد محسن کی رہائش پر منعقد کی گئی۔ میٹنگ میں سیکھڑا اور بلھا برادری کے لوگ بڑی تعداد میں شریک ہوئے۔ فورم کے صدر الحاج زبیر عالم انجینئر کی صدارت میں ہوئی اس میٹنگ میں مائنارٹی کے مسائل پر غور وخوض کیا گیا۔

اس موقع پر مہمان خصوصی ریاستی صدر جماعت اسلامی ہند بہار حاجی منیرالزماں نے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مائنارٹی کی ترقی چاہتے ہیں، تو سب سے پہلے ذات برادری کی عصبیت کو دور کرنا ہوگا۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ سبھی برادری کے لوگ اپنے مسائل کے لئے متحد ہوں اور آپس میں اتفاق اور اتحاد قائم ہو۔

آپس میں برادری کے لوگ ایک دوسرے کے یہاں شادی وغیرہ کو فروغ دیں اور اپنے رشتوں کو مضبوط کریں۔ میٹنگ کی نظامت کررہے الحاج محمد محسن نے کہا کہ آج کی میٹنگ کا مقصد ہے کہ ہم سبھی برادری کے لوگ آپسی اختلاف کو بھلا کر متحد ہوجائیں۔ تاکہ ہمارے جو بنیادی مسائل ہیں انہیں حل کیا جاسکے۔

عابد فاروقی نے کہا کہ اس کے لئے سیاسی اور سماجی طور پر قرآن کی بنیاد پر عمل کرنا ہوگا۔ اکرم حسین نے کہا کہ بس اپنی خلش مٹانی ہوگی اور مل کر کام کرنا ہوگا۔ ارشد انور نے کہا کہ صرف میٹنگ کر لینے سے بات نہیں بنے گی۔ اس پر عمل درآمد کے لئے آگے آنا ہوگا۔ عفان احمد کامل نے کہا پرانی باتوں کو بھول کر ہم متفقہ طور پر دلوں کو جوڑنے کا کام کریں۔

یہاں بسنے والے لوگ کبھی بھی کسی کی حق تلفی نہیں کرتے۔ شادی وغیرہ سے رشتے مضبوط ہوتے ہیں اس کے لئے پہل کریں۔ اس کے علاوہ تمام تعلیمی اداروں میں تعلیمی نظام بہتر بنانے پر بھی غور وخوض کیا گیا۔

میٹنگ میں شرکت کرنے والوں میں الحاج بدل الرحمان قاری نثار احمد قاسمی، ہارون رشید غافل، ڈاکٹر سالک اعظم فورم کے سکریٹری، ڈاکٹر منیر حبیب، الحاج عبدالغفار، ڈاکٹر عابد حسین، الحاج رضی احمد، مکھیا امتیاز عالم، اخلاق احمد، ماسٹر محمد عارف، شکیب ارسلان، شفیع احمد ایڈووکیٹ، اشفاق عالم ایڈووکیٹ ریٹائرڈ، ڈی ایم پرویز عالم ودیگر درجنوں لوگ موجود تھے۔ جنھوں نے اپنی اپنی باتیں رکھیں۔

مچھلیوں کی درآمد پر پابندی سے کاروبار متاثر

بھاگلپور (ایجنسیاں)

بھاگلپور میں آندھرا پردیش سے درآمد مچھلیوں میں فارمیلن اور دیگر نقصان دہ عنصر پائے جانے کے بعد لگی پابندیوں سے بھاگلپور کا مچھلی کاروبار متاثر ہو رہا ہے۔ بتادیں کہ بھاگلپور مچھلی کاروبار بہت بڑا سنٹر ہے۔ یہاں نہ صرف آندھرا پردیش بلکہ بڑی تعداد میں مغربی بنگال سے بھی مچھلیاں آتی ہیں۔ اس کے علاوہ ریور فریش واٹر مچھلی کا بھی کاروبار وسیع پیمانے پر ہے۔ لیکن آندھرا پردیش سے درآمد مچھلیوں پر لگی پابندیوں سے بھاگلپور کا مچھلی کاروبار کافی متاثر ہوا ہے۔

ماہی محکمہ اور محکمہ صحت کی طرف سے بھاگلپور سے بھی مسلسل مچھلیوں کے سیمپل کو جانچ کے لئے بھیج رہے ہیں۔ ایسٹرن فشریز ڈیلرس ایسوسی ایشن کے سکریٹری بابولال مہلدار نے بتایا کہ بھاگلپور مچھلی بڑی مارکیٹ ہے۔ مقامی مچھلیوں کے ساتھ ساتھ بڑے پیمانے پر آندھرا پردیش اور مغربی بنگال سے مچھلیاں درآمد کی جاتی ہیں اور انہیں مختلف علاقوں میں فروخت کے لئے بھیجا جاتا ہے۔ لیکن آندھرا پردیش کی مچھلیوں پر بہار حکومت کی پابندی سے مچھلی کاروبار پر برا اثر پڑا ہے۔ کاروباری ریاستی حکومت کے اس فیصلے سے پریشان ہیں۔

ضلع ماہی عہدیدار سنجے کمار کا خیال ہے کہ بھاگلپور میں آنے والی آندھرا پردیش کی مچھلی میں 70 فیصد سے زیادہ مقدار میں فارمیلن کا حصہ پایا گیا ہے۔ جس کی رپورٹ حکومت کو بھیجی گئی ہے۔ محکمہ صحت بھی رپورٹ کا انتظار کررہا ہے۔ سول سرجن ڈاکٹر ارون کمار اوجھا کا خیال

ہے کہ جسم میں فارمیلن کی مقدار صحت پر منفی اثرات ڈالتی ہے۔

آندھرا پردیش کی درآمد مچھلی پر لگی پابندی نے بھاگلپور کے مچھلی کے کاروبار کو متاثر کردیا ہے۔ اس سے کاروباری اور خریداروں کو روزانہ نقصان ہو رہا ہے۔ مچھلی کے خریدار اسے خریدنے سے گریز کررہے ہیں۔

بلاک صدر حیدر انصاری کی صدارت میں میٹنگ
'جن آکانچھا ریلی' کی تیاریوں کا لیا جائزہ

بہار شریف (پی این این)

اسلام پور کے مل سنگھہ محلے میں تین فروری کو پٹنہ کے گاندھی میدان میں ہونے والا جن اکانچھا ریلی کی تیاری کے لئے بلاک صدر حیدر انصاری کی صدارت میں ایک میٹنگ کا انعقاد کیا گیا، جس میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے ضلع کانگریس پارٹی کے ضلع صدر دلیپ کمار سنگھ موجود تھے۔

اس دوران انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی سرکار کو اگر کوئی چلاسکتا ہے تو وہ کانگریس پارٹی ہے انہوں نے اس دوران کہا کہ بی جے پی سرکار آئینی ڈھانچہ کو ختم کرنے میں لگی ہے۔ سی بی آئی، آئی ڈی، ریزروبینک کو پوری طرح سے اپنے چنگل میں لے لیا ہے۔

انہوں نے تین فروری کو پٹنہ جانے کا دعوت دیتے ہوئے کہا کہ بی جے پی بابا صاحب امبیڈکر کے آئین کو ختم کرنا چاہتی ہے انہوں نے کہا کہ آج بہار کے ساتھ پورے ملک کو کانگریس کی ضرورت ہے ملک کے سبھی طبقے کے لوگ امیر غریب، مزدور، کسان تجارتی لوگ موجودہ بی جے پی کی سرکار سے اوب چکے ہیں یہ سرکار صرف بات بنانا جانتی ہے حقیقت سے کوئی لینا دینا نہیں۔

انہوں نے مودی سرکار کو پھیکو سرکار بتایا اس دوران کیپٹن شاہد، میر ارشد حسین، سابق رکن اسمبلی رام چرتر، ووبک یادو، انوج کمار، حافظ آفتاب کے علاوہ دیگر لیڈران موجود تھے ادھر ضلع کے بہار شریف، ہرنوت، تھرتھری ودیگر بلاک میں ریلی کی کامیابی کے لئے میٹنگ کراکے کامیاب بنانے کا عہد لیا گیا اور کہا گیا کہ ریلی پوری طرح سے کامیاب ہوگی کانگریس پارٹی کے لیڈر پپو خان نے دعوی کیا کہ اس ریلی میں نالندہ ضلع سے ایک لاکھ لوگ شرکت کرینگے۔

تین گھروں میں آتشزدگی لاکھوں کی مالیت جل کر راکھ

بہار شریف (پی این این)

اسلام پور بلاک کے کلیان پور گاؤں میں کل شب تین گھروں میں آگ لگنے کی وجہ سے لاکھوں کے مالیت جل کر راکھ ہوگئی اس سے متعلق کہا جاتا ہے کہ منوج یادو، یدو بھگت، اور ستیندر یادو اپنے گھر میں سوئے ہوئے تھے کہ اسی دوران گھر میں آگ لگ گئی جس کی وجہ سے گھر میں رکھے ہوئے اناج ودیگر سامان جل کر راکھ ہوگیا۔ آگ لگنے کی وجوہات کا ابھی تک علم نہیں ہو پایا ہے۔

وی سی کے طور پر طالب علم کو بھینس پر بیٹھایا، لگایا نعرہ 'وی سی گو بیک'

مظفر پور (پی این این)

اپنے مطالبات منوانے کی حمایت میں مشتعل طلباء یونین نے بہار یونیورسٹی کے داخلی دروازے پر زبردست مظاہرہ کیا۔ سینکڑوں کی تعداد میں طلباء مظاہرہ کرتے پہنچے ہیں۔ 13 نکاتی مطالبوں کو لے کر طلباء مظاہرہ کررہے ہیں۔ مشتعل طلباء ایک جلوس کی شکل میں یونیورسٹی کے داخلی دروازے تک پہنچے۔ اس دوران مشتعل طلباء نے یونیورسٹی کے وی سی کے علامتی شکل میں ایک طالب علم کو بھینس پر بیٹھا تھا اور وائس چانسلر واپس جاؤ کے نعرے لگا رہے تھے۔

ان کے مطالبات میں باقاعدگی سے سیشن اور کلاس کرنے، سبھی کالجوں میں پروفیسر کی بحالی، خالی عہدوں پر فوری طور پر پُر کرنے، یونیورسٹی اور سبھی کالج کے ویب سائٹ کو جلد اپ ڈیٹ کرنے فیس سمیت تمام جانکاری یونیورسٹی کے ویب سائٹ پر ڈالنے، داخلہ لیسٹر، مارک شیٹ سمیت سبھی کاغذی عمل کو کمپیوٹرائزڈ کرنے، ہر سال دسمبر میں امتحان روسٹر جاری کرنے، سند کے امتحان نتائج مئی کے آخر تک اعلان کرنے کا مطالبہ کررہے تھے۔

اس کے علاوہ ان کی دیگر مطالبات میں کالج احاطہ میں صفائی ستھرائی، صاف پینے کا پانی اور بیت الخلاء کی بہتر سہولت فراہم کرنے، ریسرچ گاہ میں بہتر وسائل کی فراہمی وکتب میں نئی نئی کتابوں کی فراہمی کرنا، بہار یونیورسٹی کو اسسٹنٹ معاون کا مختلف اضلاع میں تقرری، کینٹین کی سہولت، کھیل کود میں خصوصی دھیان دینے کے لئے ایک الگ کمیٹی بنانا شامل ہے۔

بادشاہ یوسف شاہ کی بیسک پنچایت اراضی تحویل میں لینے کا فیصلہ

بہار شریف (مزمل)

ڈی ایم نالندہ ڈاکٹر تیاگ راجن نے اس نمائندے کو خصوصی طور پر بتایا کہ کشمیری کے آخری بادشاہ یوسف شاہ چک اسلام پور کے بیسک پنچایت میں جتنی بھی جائداد بادشاہ کی ہے اسے جلد سے جلد پیمائش کر کے تحویل میں لیا جائیگا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی ہدایت پر میں خود بیسک پنچایت میں گیا اور اس کا معائنہ بھی کیا۔

اس دوران علم ہوا کہ تین چار جگہوں پر لوگوں نے زمین پر کھیتی کررکھی ہے، جسے پیمائش کرکے تحویل میں لی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ بادشاہ کی زمین پر قبضہ کرنے والے لوگوں کو کسی بھی حال میں بخشا نہیں جائے گا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ زمین سے متعلق سارے دستاویز ہمارے پاس ہیں اور میں اسی دستاویز کے تحت پیمائش کر کے زمین کی حصار بندی کراؤنگا۔ ڈی ایم نے کہا کہ بادشاہ کی تاریخی مقام کی حفاظت کے لئے بھی بہتر قدم اٹھانے کی ہدایت دی گئی ہے۔ اس کے لئے بھی خاص ہدایت موجود افسران کو دی گئی ہے۔

انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی ہدایت پر سارے کام کرائے جارہے ہیں۔ جب کہ ہمارے اسلام پور نمائندہ کے مطابق مذکورہ زمین سنی وقف بورڈ میں رجسٹرڈ ہے ساتھ ہی اس پر شرپسندوں کا قبضہ بھی ہے۔ اس کے لئے متولی نے عرض داشت وزیر اعلیٰ سے لے کر وزیر اعظم نریندر مودی تک کو دی تھی۔ جس کی روشنی میں وزیر اعلیٰ کی ہدایت پر ڈی ایم نے اس کا جائزہ لیا۔

انہوں نے بتایا کہ ڈی ایم نے کشمیری چک کی دو ایکڑ 55 ڈسمل زمین اور 1858 وقف نمبر میں رجسٹرڈ زمین پانچ ایکڑ کے قریب زمین پر قبضہ ہے، جس کا جائزہ آج ڈی ایم نے لیا۔ اس دوران ڈی ایم نے ان سبھی زمینوں کی پیمائش کرنے کی سخت ہدایت دی۔ ساتھ ہی اس سے پہلے ہوئی پیمائش رپورٹ کو غائب کرنے کے معاملے میں ڈی ایم نے سی او اور کرمچاری کو پھٹکار لگائی۔ انہوں نے ان سارے زمین کو تحویل میں لیتے ہوئے ناجائز طریقے سے کھیتی کررہے ہے۔

مختصر مختصر

نوجوان کا گولی مار کر قتل

بکسر (یو این آئی)

بہار میں بکسر ضلع کے ماڈل تھانہ علاقہ کے نئی بازار ریلوے کراسنگ کے نزدیک بدمعاشوں نے ایک نوجوان کو گولی مار کر قتل کردیا۔ پولیس ذرائع نے آج یہاں بتایا کہ نئی بازار کالونی باشندہ راہل کمار (26) کسی کام کے سلسلے میں جارہا تھا تبھی نیا بازار ریلوے کراسنگ کے نزدیک موٹر سائیکل سوار تین بدمعاشوں نے اسے گولی مار کر زخمی کر دیا۔ ذرائع نے بتایا کہ زخمی نوجوان کو بکسر صدر اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے جہاں علاج کے دوران اس کی موت ہوگئی۔ قتل کی وجوہات کافی الحال پتہ نہیں چل سکا ہے۔ معاملے کی تفتیش کی جارہی ہے۔

سڑک حادثہ: ایک شخص کی موت، 2 زخمی

ارریہ (یو این آئی)

بہار میں ضلع ارریہ کے جوکی ہاٹ تھانہ حلقے کے گئی چوک کے قریب نیشنل ہائی وے 327ای پر سڑک حادثے میں ایک شخص کی موت ہوگئی جبکہ دو دیگر زخمی ہو گئے۔ پولیس ذرائع نے آج یہاں بتایا کہ موٹر سائیکل پر سوار تین افراد گذشتہ رات جارہے تھے۔ گئی چوک کے قریب نامعلوم گاڑی نے موٹر سائیکل میں ٹکر ماردی۔ اس حادثے میں موٹر سائیکل سوار ایک شخص کی موقع پر ہی موت ہوگئی جبکہ دو دیگر زخمی ہو گئے۔ ذرائع نے بتایا کہ ہلاک ہونے والے کی شناخت جوکی ہاٹ تھانہ کے ہرگا چھی ناوآن نگار گاؤں کے رہنے والے محمد سعود عالم (26) کے طور پر کی گئی ہے۔ زخمیوں کو جوکی ہاٹ ریفرل اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ جہاں فرسٹ ایڈ کے بعد انہیں ارریہ صدر اسپتال بھیج دیا گیا۔ لاش پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دی گئی ہے۔

راشٹرپتی دفتر کے مکتوب پر لاپروائی کی انتہا
واقعہ جھارکھنڈ کا، بہار میں ہوا مقدمہ درج

پٹنہ (پی این این)

واقعہ جھارکھنڈ میں ہوا، لیکن اس کا مقدمہ بہار میں درج ہوگیا۔ جی ہاں، یہ سچ ہے۔ ہم بات کررہے ہیں۔ بہار حکومت کے سینئر حکام اور ان کے طرز عمل کی صوابدید کے بارے میں بات کر رہے ہیں، جس نے ریاست کو شرمندہ کردیا ہے۔ معاملہ راشٹرپتی دفتر سے آئے ایک لیٹر کو بغیر سمجھے بوجھے مقدمہ درج کر لینے اور اس بابت اطلاع ملنے کے بعد بھی غلطی کو صحیح نہ کرنے کا ہے۔

واضح ہو کہ راشٹرپتی دفتر نے غلطی سے ایک معاملے میں جھارکھنڈ کے چیف سکریٹری کے بدلے بہار کے چیف سکریٹری کے نام سے لیٹر بھیج دیا اور لیٹر میں بیان کردہ حقائق کو سمجھے بغیر ہی بہار حکومت کے محکمہ داخلہ کے عوامی شکایت دفتر میں مقدمہ درج ہوگیا۔ مدعی کو سنوائی کی تاریخ بھی بھیج دی گئی۔ راشٹرپتی دفتر نے غلطی کو صحیح کر کے دوبارہ بہار حکومت کو آگاہ کیا، لیکن بہار میں مقدمہ جاری ہے اور اگلے سنوائی 21 جنوری کو ہے۔ خاص بات یہ بھی کہ محکمہ داخلہ کے اضافی چیف سکریٹری عامر سبحانی نے معاملے میں لاعلمی کا اظہار کیا ہے۔

درحقیقت 15 نومبر 2018 کو رانچی میں ایک پروگرام کے دوران جھارکھنڈ پولیس نے مختلف اخبارات اور چینلوں کے صحافیوں اور فوٹو گرافروں کی پٹائی کردی تھی۔ اس معاملے میں انسانی حقوق کے کارکن وشال رنجن دفتو آرنے راشٹرپتی کو اس معاملے میں مداخلت کرنے کے لئے 21 نومبر 2018 کو لیٹر تحریر کیا تھا۔

27 نومبر کو راشٹرپتی دفتر، دہلی نے اس معاملے تفتیش کرنے کے لئے بہار حکومت کے محکمہ داخلہ کے چیف سکریٹری کو لیٹر ارسال کیا۔ لیٹر میں دفتر کا نام، پتہ اور موبائل نمبر بھی درج تھا۔

افسران نے لیٹر میں درج کئے پوائنٹس پر غور نہیں کیا اور نہ ہی دفتر سے بات کی۔ براہ راست محکمہ داخلہ کے عوامی شکایت دفتر میں تنازع دائر کردیا۔

9 جنوری کو محکمہ داخلہ کا پیغام پا کر دفتر حیران زدہ رہ گیا۔ انھوں نے فوری طور پر راشٹرپتی دفتر کو مطلع کیا اور وہاں سے ایک دن میں غلطی درست کر کے جھارکھنڈ کے چیف سکریٹری کو معاملے میں سنوائی کرنے کے لئے لیٹر بھیجا گیا۔ 10 جنوری کو دفتر نے وزیر اعلیٰ بہار کے سرکاری ای۔ میل پر غلطی سے متعلق اطلاع دی۔ وہ ای۔ میل چیف سکریٹری اور داخلہ سکریٹری کو اگلی کارروائی کے لئے بھیج دیا گیا۔

اس کے باوجود محکمہ داخلہ نے غلطی کو نہیں ٹھیک کیا۔ پانچ دن بعد 15 جنوری کو دفتر کو دوبارہ نوٹس دے کر 21 جنوری کی سماعت کے وقت موجود رہنے کے لئے بلایا گیا۔

برانڈ ایمبیسڈر آشوتوش نے چلائی انتخابی بیداری مہم

بہار شریف (پی این این)

مقامی دھنتے ٹیچنگ سینٹر میں آج انتخابی کمیشن کے ذریعہ بنائے گئے ضلع برانڈ امبیسڈر آشوتوس کمار مانو نے بیداری مہم چلاتے ہوئے لوگوں سے گزارش کی کہ وہ اپنے رائے دہی کی اہمیت کو جانیں اور اس کا درست طریقے سے استعمال کریں تاکہ ملک میں ایک بہتر سرکار تشکیل ہوسکے۔

اس دوران سکول کے چیرمین ڈاکٹر شسی کمار سنہا، دھنتے کمار کے علاوہ دیگر لوگ موجود تھے۔ انہوں نے اس دوران نوجوانوں سے کہا کہ آپ اپنے رائے دہی کی اہمیت کو جانے کسی بھی ملک کی بہتری میں نوجوانوں کا اہم رول ہوتا ہے نوجوان ہی ملک کی مستقبل ہیں۔ اس لئے ضروری ہے کہ آپ خود بھی اس کے لئے مستعد ہوں اور دوسروں کو بھی کریں۔ اس پروگرام کا موضوع آین کی مضبوطی میں نوجوانوں کا کردار تھا جس میں قریب پانچ ہزار لڑکے اور لڑکیوں کو ٹاسک فورس میں شامل کیا گیا اس دوران دیگر لوگ موجود تھے۔

سابق وزیر اور نوجوان آر ایل ایس پی صدر جے ڈی یو میں شامل

پٹنہ (یو این آئی)

بہار کے سابق وزیر ویریندر پرساد کشواہا اور یوا راشٹریہ لوک سمتا پارٹی (آر ایل ایس پی) کے قومی صدر رام پکار سنگھ آج بڑی تعداد میں اپنے حامیوں کے ساتھ جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) میں شامل ہوگئے۔ جے ڈی یو کے ریاستی صدر اور راجیہ سبھا ایم پی وششٹھ نارائن سنگھ کی موجودگی میں یہاں پارٹی کے ریاستی دفتر میں منعقدہ ملن تقریب میں مسٹر کشواہا اور مسٹر سنگھ نے جے ڈی یو میں شامل ہونے کا اعلان کیا۔

اس کے بعد شامل ہوئے دونوں لیڈران کو پارٹی کی رکنیت دلائی گئی۔ اس موقع پر مسٹر سنگھ نے کہا کہ دونوں لیڈوں کے پارٹی میں شامل ہونے سے تنظیم مزید مضبوط ہوئی ہے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ اور جے ڈی یو کے قومی صدر نتیش کمار کی پالیسی اور اصول سے متاثر ہو کر دوسری جماعتوں کے کئی لیڈران ان کے رابطے میں ہیں اور جلد ہی وہ پارٹی میں شامل ہوں گے۔

مرحوم خورشید محسن کی اہلیہ کو ایم ایل سی بنانے کا مطالبہ

بہار شریف (پی این این)

آر جے ڈی کے ریاستی جنرل سکریٹری مظہر عالم نے ایک بیان جاری کر مانگ کی کہ مرحوم سید خورشید محسن کی اہلیہ کو ایم ایل سی بنایا جائے، انہوں نے کہا کہ مرحوم خورشید محسن نے اپنی پوری زندگی سیاست میں گزار دی وہ ایک نیک اور سچے سیاست داں تھے انہوں نے صدیوں تک آر جے ڈی کی خدمت کی ساتھ ہی ان کا پورا گھرانا سیاست داں تھا ان کے والد بھی سیاست سے جوڑے رہے ہیں ساتھ ہی بہار شریف کے رکن اسمبلی بھی تھے، خورشید محسن کے انتقال کے بعد ایک بڑا خلا پیدا ہوگیا ہے جسے بھرنا نہایت ضروری ہے۔

کملا ہیرس کا صدارتی انتخابات میں شامل ہونے کا اعلان

واشنگٹن(ایجنسیاں)

امریکی سینیٹر کمالا ہیرس نے ڈونلڈ ٹرمپ کے خلاف اگلے صدارتی انتخابات میں ڈیموکریٹس کے امیدوار کی دوڑ میں شامل ہونے کا اعلان کردیا۔ٹویٹر میں جاری اپنے ویڈیو پیغام میں کمالا ہیرس نے کہا کہ 'ہمارے ملک کا مستقبل آپ اور دیگر لاکھوں افراد پر منحصر ہے جو ہماری امریکی اقدار کے لیے ہماری آوازیں بلند کررہے ہیں'۔

ان کا کہنا تھا کہ 'اسی لیے میں امریکا کے صدر کے لیے مہم چلا رہی ہوں'۔خیال رہے کہ کمالا ہیرس کی والدہ بھارتی نژاد امریکی تھی جن کا تعلق بھارتی ریاست تامل ناڈو سے تھا تاہم کمالا کے والد کا تعلق جمیکا سے تھا۔کمالا ہیرس 2004 سے 2011 کے دوران دو مرتبہ سان فرانسیسکو کی ڈسٹرکٹ اٹارنی جنرل رہی تھیں جس کے بعد 2011 سے 2017 کے دوران دومرتبہ کیلیفورنیا کی اٹارنی جنرل منتخب ہوئی تھیں اور یہ اعزاز حاصل کرنے والی نہ صرف پہلی خاتون تھیں بلکہ گنجان ریاست کی پہلی سیاہ فارم اٹارنی جنرل بن گئی تھیں۔

جنوری 2017 میں انہوں نے کیلیفورنیا کے جونیئر امریکی سینیٹر کے طور پر حلف اٹھایا اور جنوبی ایشیائی پس منظر رکھنے والی پہلی خاتون بن گئی تھیں اور اسی طرح امریکی تاریخ میں کیرول موسیلے براؤن کے بعد دوسری سیاہ فارم خاتون بن گئی تھیں۔رپورٹس کے مطابق بطور سینیٹر انہوں نے اجلاس میں مشکل سوالات کو اجاگر کیا اور جس طرح اٹارنی جنرل کی حیثیت سے سوالات اٹھاتی رہی تھیں اسی طرح سینیٹ میں بھی سخت موقف اپناتی ہیں۔

کمالا ہیرس 2008 میں آنے والے مالی بحران کے دوران کئی خاندانوں کے دفاع پر اکثر فخر کا اظہار کرتی ہیں جہاں انہوں نے بڑے بڑے مقدمات کا سامنا کیا۔خود کو متوسط طبقے کی نمائندہ قرار دینے والی کمالا ہیرس پولیس کے ظلم اور سیاہ فارم غیر مسلح افراد کے قتل کی بھرپور مذمت کرتی ہیں۔

● جنوری 2017 میں انہوں نے کیلیفورنیا کے جونیئر امریکی سینیٹر کے طور پر حلف اٹھایا اور جنوبی ایشیائی پس منظر رکھنے والی پہلی خاتون بن گئی تھیں اور اسی طرح امریکی تاریخ میں کیرول موسیلے براؤن کے بعد دوسری سیاہ فارم خاتون بن گئی تھیں۔

خیال رہے کہ امریکا میں صدارتی انتخابات 2020 میں ہوں گے تاہم 22 ماہ قبل ہی وائٹ ہاؤس تک پہنچنے کی جنگ کی تیاری شروع ہوچکی ہیں کیونکہ امریکی عوام نے ٹرمپ کے مقابلے میں اپوزیشن کے صدارتی امیدوار کا جائزہ لینے شروع کردیا ہے ۔ڈونلڈ ٹرمپ نے سابق سیکریٹری خارجہ ہیلری کلنٹن کو شکست دے کر صدارت کا منصب سنبھالا تھا جبکہ انتخابات میں روسی مداخلت کے الزامات عائد کیے گئے تھے اور اس پر تحقیقات بھی ہوئی تھیں۔

شمالی وسطی چلّی میں 6.7 شدت کا زلزلہ

سینتیاگو (ایجنسیاں)

ایک طاقتور زلزلہ جس کی شدت ریختر پیمانے پر 6.7 ریکارڈ کی گئی ، ہفتے کے دن چلی کے شمالی وسطی علاقہ کو دہلا گیا۔امریکہ کے ارضیاتی سروے کے بموجب یہ زلزلہ 53 کیلومیٹر (33 میل) کی گہرائی میں اپنا مبدا رکھتا تھا جو کاکیمبو کے جنوب مغرب میں 15 کیلومیٹر کے فاصلے پر واقع تھا۔زلزلے کا جھٹکہ گرینج اوسط وقت کے بموجب ایک بجکر 32 منٹ شب وال پرائیسو اوہیکنس اور دارالحکومت سانٹیاگو کے بعض علاقوں کے علاوہ اتاکاما اور کوکیمبو میں بھی محسوس کیا گیا جو شمالی چلی میں ہے۔ہزاروں مکان برقی سربراہی سے محروم ہوگئے ۔جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ زلزلے کا جھٹکہ شدید تھا۔قومی ہنگامی صورتحال کے دفتر نے کہا کہ فوری طور پر کسی کے زخمی ہونے یا جائیداد کے کسی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔

بریگزٹ پر برطانوی ارکان پارلیمنٹ کے اقدام انتہائی پریشان کن

لندن(ایجنسیاں)

وزیراعظم برطانیہ تھریسامے کی ڈاؤننگ اسٹریٹ کے دفتر سے آج ایک بیان جاری کیا گیا جس کے بموجب پارلیمنٹ حکومت سے بریگزٹ مسئلہ پر اختیارات پر مبینہ قبضہ کر لینے کے اقدامات کررہے ہیں۔اُن کی اطلاعات انتہائی پریشان کن ہے ۔ڈاؤننگ اسٹریٹ نے ارکان مقننہ کی ان کوششوں کی مذمت کی ،جن کے بموجب دارالعوام کاروباری دفتر پر مبینہ طور پر قبضہ کرنے کی فکر میں ہے کیوں کہ ارکان پارلیمنٹ وزیراعظم برطانیہ تھریسامے کے بریگسٹ کے بارے میں اقدامات پر مطمئن نہیں ہیں۔ارکان مقننہ کے گروپس منصوبہ بنارہے ہیں کہ جاریہ ہفتہ ایسے ترمیمات ایوان میں پیش کریں جس سے یوروپی یونین کے ساتھ برطانیہ کا بریگسٹ معاہدہ نہ ہوسکے ۔اخباری اطلاعات کے بموجب برطانوی عوام نے یوروپی یونین سے ترک تعلق کرنے کی تائید میں ووٹ دیا ہے اور منتخبہ سیاستدانوں کو اس فیصلے کی تعمیل کرنی ہوگی۔ڈاؤننگ اسٹریٹ کی ایک خاتون ترجمان نے کہا کہ ارکان مقننہ ممکن ہے کہ حکومت کو اختیارات سے محروم کرنا چاہیں گے تاکہ وہ وزیراعظم برطانیہ کے دورہ کے مقصد کا خاتمہ کرسکیں۔جو اس لئے اہمیت اختیار کرگیا ہے کیوں کہ حکومت اس سلسلے میں ارکان مقننہ کی کارروائی پر فکرمند ہے۔یہ خبر اس بات کی یاد دہانی ہے جو ارکان مقننہ چاہتے ہیں کہ حکومت بریگسٹ معاہدہ روک دے ، جبکہ تھریسامے ارکان مقننہ کے سامنے پیر کے دن اپنا موقف واضح کرنے والی ہیں۔ارکان مقننہ اب غالب اکثریت کے ساتھ برطانیہ اور یوروپی یونین کے درمیان طے شدہ معاہدے کو منسوخ کرسکتے ہیں۔جاریہ ہفتہ دارالعوام کی تائید میں ارکان مقننہ نے مسلسل کئی ترمیمات بریگسٹ معاہدے میں پیش کی تھیں۔

پاکستان کے ساتھ اسٹریٹجک تعلقات قائم کئے جانے چاہیئے: گراہم

واشنگٹن(ایجنسیاں)

امریکی سینیٹر لنڈسے گراہم نے کہا ہے کہ پاکستان کے ساتھ کچھ لو اور کچھ دو کے اصول کے تحت تعلقات غلط ہیں۔پاکستان کے ساتھ عبوری تعلقات کے بجائے سٹریٹجک تعلقات قائم کیے جانے چاہئیں۔انہوں نے کہا کہ وہ صدر ٹرمپ کو کہیں گے کہ وہ پاکستان کے وزیراعظم عمران خان اور افغان صدر اشرف غنی سے ملاقات کریں تاکہ افغانستان میں جاری سترہ سالہ جنگ کا خاتمہ ممکن ہوسکے۔امریکی ریپبلکن سینیٹر لنڈسے گراہم پاکستان کے دورہ پر ہیں اور انہوں نے وزیراعظم عمران خان اور آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ سمیت ملک کی اہم شخصیات سے ملاقاتیں کی ہیں۔اسلام آباد میں امریکی سفارت خانے میں ایک نیوز کانفرنس میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے امریکی سینیٹر کا کہنا تھا کہ وہ پاک افغان سرحد پر باڑ لگانے کے عمل کو سراہتے ہیں۔

اُنہوں نے کہا کہ پاک فوج نے 18 ماہ میں وہ کام کردیا جس کی امریکا کو 18 سال سے خواہش تھی۔انہوں نے کہا کہ امریکہ کا پاکستان کیساتھ فری ٹریڈ کا معاہدہ گیم چینجر ثابت ہوسکتا ہے۔ طالبان کے ساتھ مذاکرات کے حوالے سے پاکستان موثر کردار ادا کرسکتا ہے۔ پاکستانی وزیراعظم عمران خان، افغان صدر اشرف غنی اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو ملنے کی ضرورت ہے۔لنڈسے گراہم نے کہا کہ طالبان کے ساتھ مفاہمت کے بعد بھی ہمارا تعلق پاکستان کیساتھ رہے گا۔طالبان کا طاقت کے ذریعے افغانستان کا کنٹرول حاصل کرنا کسی کے مفاد میں نہیں۔ ہم افغانستان کو نہیں کھو سکتے۔ہم نہیں چاہتے کہ افغانستان دوبارہ شدت پسندوں کے ہاتھوں میں چلا جائے۔ہم افغانستان سے دور نہیں جاسکتے، یہاں بہت کچھ کرنا باقی ہے۔

اُنہوں نے کہا کہ پاک افغان سرحد پر باڑ لگانا ایک اچھا اقدام ہے۔ قبائلی علاقوں میں پاک آرمی کی خدمات قابل ستائش ہیں۔ پاک فوج نے 18 ماہ میں وہ کام کردیا جو امریکا کی 18 سال سے خواہش تھی۔ پاکستان کے پاس سرحد محفوظ کرنے کی حکمت عملی موجود ہے۔کاش ایسا افغانستان میں بھی ہوتا۔ جنوبی اور شمالی وزیرستان میں بہتری آئی ہے۔امریکی سینیٹر نے کہا کہ پاکستان کے ساتھ کچھ لو اور کچھ دو کے اصول کے تحت تعلقات غلط ہیں۔ہم برطانیہ کو یہ نہیں کہتے کہ ہم آپ کی مدد کریں گے لیکن جوابی طور پر آپ ہمیں کچھ دیں۔ یہی پارٹنرشپ ہم پاکستان کیساتھ رکھنا چاہتے ہیں جس میں لین دین نہ ہو۔امریکا کی یہ غلطی ہے کہ پاکستان کے لیے پالیسی بار بار تبدیل کرتے رہے۔لنڈسے گراہم نے پاک فوج کو دہشتگردی کے خلاف جنگ جاری رکھنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ مستحکم پاکستان ہمارے بھی مفاد میں ہے۔ جنرل باجوہ دہشتگردوں کے خلاف کارروائی میں سنجیدہ ہیں۔انہوں نے کہا کہ وزیراعظم عمران خان کی موجودگی میں امریکا کو پاکستان سے تعلقات بہتر بنانے کا اچھا موقع ہے۔ ہمیں عبوری تعلقات سے اسٹریٹجک تعلقات کی طرف جانا ہوگا۔آئی ایم ایف کے قرض سے پاکستانی معیشت بہتر ہوگی۔دوسری جانب امریکی سینٹ کام کے سربراہ جنرل جوزف ایل ووٹل کی قیادت میں اعلیٰ سطحی وفد نے آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ سے راولپنڈی میں ملاقات کی۔پاک فوج کے ترجمان ادارے آئی ایس پی آر کے مطابق اس موقع پر آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ کا کہنا تھا کہ پاکستان نے مشکلات کے باوجود علاقائی سلامتی کے لئے کام کیا اور پاکستان علاقائی امن و سلامتی کے لئے کوششیں جاری رکھے گا۔

پاکستانی وزیراعظم تبدیلی کا نشان ہیں: امریکی سینیٹر

واشنگٹن(ایجنسیاں)

سینئر امریکی سینیٹر لنڈسی گراہم نے اتوار بیس جنوری کو پاکستانی دورے کے دوران وزیراعظم عمران خان سے ملاقات کی۔ لنڈسی گراہم امریکا کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے اتحادی اور سینئر سیاستدان ہیں۔اتوار بیس جنوری کو امریکی سینیٹ کے سینئر رکن سینیٹر لنڈسی گراہم نے پاکستانی وزیراعظم عمران خان سے اسلام آباد میں ملاقات کی ہے ۔ اس ملاقات میں ہونے والی گفتگو میں دونوں ملکوں کے دوطرفہ تعلقات

کے علاوہ افغانستان میں قیام امن کی امریکی کوششوں پر توجہ مرکوز کی گئی۔سینیٹر لنڈسی گراہم نے کہا کہ وہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ پاکستانی وزیراعظم سے ملاقات کریں کیونکہ وہ 'تبدیلی کا نشان' ہیں۔ سینیٹر گراہم کا تعلق ریپبلکن پارٹی سے ہے اور وہ امریکی صدر کے قریبی ساتھی ہیں۔ وہ سینیٹ کی عدالتی کمیٹی کے چیئرمین بھی ہیں۔پاکستان پہنچنے سے قبل امریکی سینیٹر نے ترک دارالحکومت میں قیام کے دوران صدر رجب طیب ایردوآن سے بھی ملاقات کی تھی۔وزیراعظم خان سے ملاقات کے بعد امریکی سینیٹر نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے عمران خان کو امریکا کا نیا پارٹنر قرار دیا اور یہ بھی کہا کہ وہ افغانستان میں امن ڈیل کے لیے جاری کوششوں میں مدد کرسکتے ہیں۔انہوں نے عمران خان اور ڈونلڈ ٹرمپ کی ممکنہ ملاقات کو حوالے سے کہا کہ یہ دونوں پہلی ملاقات ہی میں دوست بن جائیں گے ۔اعلیٰ امریکی سینیٹر ایسے وقت پر اسلام آباد پہنچے ہیں، جب طالبان نے امریکا کے ساتھ مذاکراتی عمل سے علیحدگی اختیار کرنے کی دھمکی دے رکھی ہے ۔ امریکی مندوب زلمے خلیل زاد نے ابھی حال ہی میں پاکستان کا دورہ مکمل کیا ہے ۔ زلمے خلیل زاد پاکستان پہنچنے سے قبل چین، بھارت اور افغانستان کے دورے

روس کے اینٹی سٹیلائٹ تیار کرنے سے امریکہ کی بڑھ گئی ہیں دھڑکنیں

واشنگٹن(ایجنسیاں)

امریکہ نے حال ہی میں اپنی میزائل ڈیفنس رپورٹ میں اپنی میزائل پروگرام کا ذکر کیا ہے۔اس کے علاوہ اس رپورٹ میں روس سے بڑھتی تشویش صاف طور پر دکھائی دے رہی ہے۔حقیقت یہ ہے کہ روس نے امریکہ کی تشویش کو کئی گنا بڑھا دیا ہے۔اس کی وجہ اینٹی سٹیلائٹ کی صلاحیت کا نظام جس کو وہ تیزی سے تیار کرنے میں لگا ہے۔اس کو لے کر روس پہلے بھی کئی تجربے کرچکا ہے۔لیکن پچھلے سال دسمبر میں کیا گیا تجربہ جس کو روس کی طرف سے پوری طرح کامیاب بتایا گیا ہے۔امریکہ کی خفیہ رپورٹ مانے تو اس اینٹی سٹیلائٹ میزائل نے 17 منٹ کی اڑان کے دوران 1864 میل کی دوری طے کی اور اپنے ٹارگیٹ کو ہیٹ کیا۔

جہاں تک امریکہ کی تشویش کا سوال ہے تو اس میں صرف روس ہی وجہ نہیں ہے بلکہ اس میں چین،ایران اور شمالی کوریا بھی ہیں۔وہیں دوسری طرف امریکہ کے لئے دوسری بڑی تشویش کی بات یہ بھی ہے کہ اس اینٹی سٹیلائٹ کی صلاحیت کے نظام کی تکنیک کو تیار کرنے میں چین بھی پیچھے نہیں ہے۔آپ کو بتا دیں چین بھی اس تکنیک کا کامیاب تجربہ کرچکا ہے،لیکن یہ ابھی تیار ہونے کی طرف ہے۔2007 میں چین نے اس کا تجربہ کیا تھا۔اس کے تحت اس نے اپنے ہی ایک سٹیلائٹ کو نشانہ بنایا تھا۔روس کی بات کریں تو اس کے اس پروگرام کا حصہ زمینی لانچ سے لے کر ڈائریکٹ انرجی ویپنس بھی شامل ہیں۔

ڈائریکٹ انرجی ویپنس میں وہ ہتھیار آتے ہیں جو لیزر ویپنس ہوتے ہیں۔اس کے تحت ایک مقررہ شرح پر ہائی رینج چھوڑی جاتی ہے جو دکھائی نہیں دیتی ہے لیکن یہ بے حد مہلک ہوتی ہے۔یہ میزائل یا کسی بھی جیٹ کو پل بھر میں خاک کردینے میں مددگار ہوتی ہے۔حالانکہ روس کے پاس پہلے سے ہی کچھ لیزر ہتھیار ہیں،لیکن اب وہ ان کو اور زیادہ مہلک بنانے پر کام کررہا ہے۔روس نے گذشتہ ماہ جو تجربہ کیا ہے وہ امریکہ کی نظر سے بے حد خاص بتایا جارہا ہے۔اس کے چلتے امریکہ اپنے سٹیلائٹ کے لئے فکرمند ہے۔

اس کیلئے خلاء میں موجود امریکی سٹیلائٹ اور دوسرے اسپیسس بھی ہیں۔روس PL-19 Nudol System کا بھی 2018 میں دوبار تجربہ کرچکا ہے۔اس کو موبائل لانچر سے بھی لانچ کیا جاسکتا ہے۔یہ اس میزائل کا ساتواں تجربہ تھا۔

کہاں یہ بھی جارہا ہے روس کے اینٹی سٹیلائٹ ویپ میپلیکیشن اور امرجری سٹیلائٹ کو نشانہ بنا سکتے ہیں۔اس لحاظ سے ایک خطرہ انٹرنیشنل اسپیس اسٹیشن اور حبل ٹیلی اسکوپ کو بھی ہے۔ کیونکہ اس طرح کی سٹیلائٹ زمین کے نچلے حصے میں ہوا کرتے ہیں۔جانکار مانتے ہیں کہ روس کے سسٹم سے کسی بھی سٹیلائٹ کا کنٹرول اپنے ہاتھ میں لیا جاسکتا ہے، اس کو ختم کیا جاسکتا ہے۔اور سائبر اٹیک کے لئے بھی اس کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔

دنیا کا معمر ترین شخص نہیں رہا

ٹوکیو (اے یو ایس)

جاپان کے شمالی جزیرے ہوکائیڈو کے شہر اشورو کے رہائشی ماسازو نوناکا 113 برس کی عمر میں چل بسے۔نوناکا کو ''گینیز بک آف ورلڈ ریکارڈ'' نے سپین کے فرانسسکو نونیز اولیویرو کے گزر جانے کے بعد دنیا کے معمر ترین شخص کے طور پر تسلیم کیا تھا۔نوناکا کے خاندان کا کہنا ہے کہ وہ ہفتے کے روز ہشاش بشاش تھے۔

تاہم ہفتے اور اتوار کی درمیانی رات کو سوتے ہوئے اُن کا انتقال ہوگیا۔نوماکا کی پوتی یوکو نے جاپان کی کیودو نیوز ایجنسی کو بتایا کہ اتنی بڑی شخصیت کے اچانک گزر جانے سے وہ ششدر رہ گئیں۔

اُنہوں نے کہا کہ نوناکا کی موت بغیر کسی تکلیف کے انتہائی پرسکون انداز میں ہوئی۔نوناکا جولائی 1905 میں پیدا ہوئے تھے۔اُن کی اہلیہ اور تین بچے پہلے ہی انتقال کر چکے ہیں۔نوماکا کا خاندان چار دہائیوں سے گرم پانی کے چشموں کا ریزارٹ چلاتا رہا ہے اور اُس کا کہنا ہے کہ نوماکا اپنے ریزارٹ میں گرم پانی کے چشمے سے لطف اندوز ہوتے تھے اور جاپان کی روایتی سوموکشتی کے مقابلے دیکھ کر خوش ہوتے تھے۔وہ میٹھی چیزیں پسند کرتے تھے۔جاپان میں اوسط عمر دنیا میں سب سے زیادہ ہے۔نوماکا سے قبل دنیا کے ایک اور معمر ترین شخص کیرومون کیمور 2013 میں 116 سال کی عمر میں انتقال کرگئے تھے۔

● نوناکا جولائی 1905 میں پیدا ہوئے تھے۔اُن کی اہلیہ اور تین بچے پہلے ہی انتقال کر چکے ہیں۔نوماکا کا خاندان چار دہائیوں سے گرم پانی کے چشموں کا ریزارٹ چلاتا رہا ہے۔

مختصر مختصر

پائپ لائن دھماکہ میں ہلاکتوں کی تعداد 85 ہوگئی

میکسیکو سٹی (یواین آئی)

میکسیکو کے ہڈالگو صوبہ میں تیل پائپ لائن میں ہوئے دھماکہ میں ہلاک شدگان کی تعداد بڑھکر 85 ہوگئی ہے جبکہ 58 افراد زخمی ہوگئے ہیں ۔میکسیکو کے وزیر صحت جارج الیلوسر نے پیر کے روز پریس کانفرنس میں کہا:''اس سے پہلے دی گئی اطلاع میں 79 لوگوں کے ہلاک ہونے کی تصدیق ہوئی تھی ۔ چھ دیگر لوگوں کی موت کے بعد یہ تعداد بڑھ کر 85 ہوگئی ہے۔''میکسیکو کے ہڈالگو صوبہ میں تیل کی پائپ لائن سے تیل کا اخراج ہورہا تھا ،سنیچر کو دھماکہ کے وقت بڑی تعداد میں مقامی لوگ پائپ لائن سے تیل چوری کررہے تھے ،تبھی اچانک دھماکہ ہوگیا۔واضح رہے کہ حال میں میکسیکو ایندھن کے بحران سے دوچار ہے۔

شمال مشرقی ریاستوں میں ایک فٹ برف باری

واشنگٹن(ایجنسیاں)

امریکہ کی شمال مشرقی ریاستوں میں ایک فٹ برفباری کے بعد موسم انتہائی سرد ہوگیا۔شمالی ڈکوٹا اور وسطی امریکہ کے حصوں کے لیے درجہ حرارت مزید گرنے کی وارننگ کردی گئی۔واشنگٹن ،نیویارک اور بوسٹن کے لیے بھی وارننگ جاری کی گئی ہے۔ برف پگھلنے کے نتیجے میں میساچوسٹس میں سیلاب کا خدشہ ہے جبکہ پینسلوانیا میں 16 انچ تک برفباری ریکارڈ کی گئی۔برفانی طوفان مین کی طرف بڑھ رہا ہے ،محکمہ موسمیات نے 2 فٹ تک برفباری کی پیشگوئی کی ہے۔ادھر منی سوٹا میں درجہ حرارت منفی 43 ڈگری سینٹی گریڈ تک گر گیا ساڑھے چودہ سو سے زائد پروازیں منسوخ کردی گئیں جبکہ ایک ہزار کے قریب پروازیں تاخیر کا شکار ہیں۔بوسٹن تا واشنگٹن اور شکاگو تا ایسٹ کوسٹ ٹرین سروس بھی منسوخ کردی گئی۔

ویتنام میں ہوسکتی ہے ٹرمپ اور کم کے درمیان دوسری ملاقات

واشنگٹن(ایجنسیاں)

امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور شمالی کوریا کے سربراہ کم جونگ ان کے درمیان دوسری ملاقات آئندہ ماہ فروری میں طے پا گئی ہے۔سربراہی ملاقات کا اعلان شمالی کوریا کے اعلیٰ مذاکرات کار کے دورۂ امریکہ کے دوران سامنے آیا ہے جنہوں نے جمعے کو واشنگٹن ڈی سی میں صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے ملاقات کی تھی۔ملاقات کے بعد وائٹ ہاؤس کی ترجمان سارہ سینڈرز نے صحافیوں کو بتایا کہ صدر ٹرمپ اور چیئرمین کم جونگ ان کے درمیان ملاقات فروری کے آخر میں طے پا گئی ہے۔یہ ملاقات ویتنام میں ہونا ممکن ہے۔

ویتنام کے وزیر اعظم نگوئن شوان پھوک نے جمعے کو ایک غیرملکی ٹی وی کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ ان کا ملک دونوں سربراہان کے استقبال کے لیے تیار ہے۔انہوں نے کہا کہ انہیں معلوم نہیں کہ دونوں ملکوں نے مجوزہ سربراہی ملاقات کے بارے میں کیا فیصلہ کیا ہے لیکن اگر یہ ملاقات ان کے ملک میں ہوئی تو وہ اس میں معاونت کی ہر ممکن کوشش کریں گے ۔ویتنام کے شمالی کوریا اور امریکہ دونوں کے ساتھ ہی اچھے تعلقات ہیں۔

خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' نے ذرائع کے حوالے سے دعویٰ کیا ہے کہ ویتنام کی حکومت نے مجوزہ سربراہی ملاقات کے انعقاد کی ابتدائی تیاریاں بھی شروع کردی ہیں۔ترجمان کا کہنا تھا کہ شمالی کوریا کے ساتھ مختلف معاملات پر بات چیت کا سلسلہ جاری ہے اور اس پر عائد پابندیاں فی الحال نافذ رہیں گے۔

کم جونگ ان اور صدر ٹرمپ کے درمیان دوسری ممکنہ ملاقات کی قیاس آرائیاں گزشتہ کئی ہفتوں سے گردش میں تھیں۔یہ قیاس آرائیاں رواں ہفتے کم یونگ چول کے غیر اعلانیہ دورۂ امریکہ کی خبریں ذرائع ابلاغ میں آنے کے بعد مزید زور پکڑ گئی تھیں۔کم یونگ چول جمعرات کو واشنگٹن ڈی سی پہنچے تھے جہاں جمعے کی صبح ان کی امریکی وزیر خارجہ مائیک پومپیو سے بھی ملاقات ہوئی تھی۔

چول شمالی کوریا کے اعلیٰ مذاکرات کار ہیں جو اپنے ملک کے ایٹمی پروگرام اور دیگر معاملات پر ماضی میں مائیک پومپیو سے بات چیت کرتے رہے ہیں۔

وہ اس سے قبل گزشتہ سال جون میں واشنگٹن ڈی سی آئے تھے جہاں انہوں نے کم جونگ ان کا ایک خط امریکی صدر ٹرمپ کو پہنچایا تھا۔اس خط کے نتیجے میں شمالی کوریا کے سربراہ اور امریکی صدر کے درمیان پہلی تاریخی ملاقات کی راہ ہموار ہوئی تھی جو نصف صدی سے زائد عرصے کے دوران دونوں ممالک کے سربراہان کی پہلی ملاقات تھی۔

بارہ جون کو سنگاپور میں ہونے والی اس ملاقات میں دونوں رہنماؤں نے جزیرہ نما کوریا کو ایٹمی ہتھیاروں سے پاک کرنے پر اتفاق کیا تھا۔لیکن اس ملاقات کے بعد سے دونوں ملکوں کے تعلقات میں کچھ خاص پیش رفت نہیں ہوسکی ہے جس پر شمالی کوریا کی حکومت ناراضی کا اظہار کرتی آئی ہے۔

ایران یرغمالی بنانے کی دہشت گردی سے باز آئے: پومپیو

واشنگٹن(ایجنسیاں)

امریکی وزیر خارجہ مائیک پومپیو نے الزام عاید کیا ہے کہ ایران نے متعدد امریکیوں کو بے قصور ہونے کے باوجود یرغمال بنا رکھا ہے۔انہوں نے ایران سے قیدیوں کو یرغمال بنائے جانے کی دہشت گردی کا سلسلہ بند کرنے کا مطالبہ کیا۔العربیہ ڈاٹ نیٹ کے مطابق مائیکرو بلاگنگ ویب سائٹ "ٹوئٹر" پر پوسٹ کی گئی متعدد ٹوئٹس میں پومپیو نے کہا کہ 40 سال قبل ایرانی انتہا پسندوں نے 444 دن تک مسلسل 52 امریکی سفارت کاروں کو یرغمال بنائے رکھا گیا۔آج بھی ایران نے امریکیوں کو یرغمال بنا رکھا ہے۔انہوں نے کہا کہ آیت اللہ علی خامنہ ،صدر حسن روحانی اور وزیر خارجہ جواد ظریف کو چاہیے کہ وہ امریکیوں کو یرغمال بنائے جانے کی دہشت گردی سے باز آئے اور زیر حراست پوپ لیفنسن ،شیوی وانگ سمیت دیگر تمام امریکیوں اور غیر ملکی شہریوں کو رہا کرے۔خیال رہے کہ امریکی شہری لیفنسن 9 مارچ 2007 کو پراسرار طور پر ایران کے جزیرہ کیش سے لاپتا ہوگیا تھا۔وہ سات بچوں کا باپ ہے اور ذیابیطس کا مریض ہے۔اسے ایرانی انٹیلی جنس اداروں نے حراست میں لے لیا رکھا ہے۔39 سالہ وانگ کو جولائی 2016 کو گرفتار کیا گیا اور اسے 10 سال قید کی سزا سنائی گئی تھی۔ایران میں یرغمال بنائے گئے شہریوں میں لبنان کے نزار زکا کو حسن روحانی کی طرف سے ایک کانفرنس میں شرکت کی دعوت پر مدعو کرنے کے بعد تہران میں گرفتار کرلیا گیا۔

فلم

سچ کی آواز

SACH ki AWAZ • सच की आवाज़

نئی دہلی 22 جنوری 2019 منگل

بونی کپور، بیٹی جھانوی سے زیادہ سارہ کو توجہ ملنے پر ناراض

بالی ووڈ پروڈیوسر بونی کپور اپنی بیٹی جھانوی کپور سے زیادہ سیف علی خان کی بیٹی سارہ کو میڈیا پر توجہ ملنے پر ناراض ہوگئے۔ پروڈیوسر بونی کپور اور آنجہانی اداکارہ سری دیوی کی بیٹی جھانوی کپور اور سیف علی خان اور امریتا سنگھ کی بیٹی سارہ علی خان کو بالی ووڈ کی مستقبل کی اسٹارز کہا جارہا ہے، دونوں اداکاراؤں نے گزشتہ برس بالی ووڈ میں انٹری دی تھی اور اپنی فلموں کی ریلیز سے قبل ہی خوب شہرت حاصل کی۔ تاہم جہاں دونوں اداکاراؤں نے مقبولیت حاصل کی وہیں میڈیا پر سارہ اور جھانوی کے درمیان مقابلے کی خبریں بھی گردش میں رہیں اور یہ سلسلہ آج بھی جاری ہے۔ سوشل میڈیا پر بھی دونوں کے مداح اپنی پسندیدہ اداکارہ کو دوسری سے بہتر قرار دینے کی کوشش کرتے رہتے ہیں۔ جھانوی گزشتہ برس صرف ایک فلم ''دھڑک'' میں نظر آئی تھیں جب کہ سارہ علی خان نے دو فلموں'' کیدارناتھ ''اور ''سمبا'' میں اداکاری کے جوہر دکھائے۔ ''سمبا'' گزشتہ برس کی سپرہٹ فلموں میں سے ایک تھی یہی وجہ ہے سارہ کو میڈیا پر جھانوی سے زیادہ مقبولیت ملی اور اسی بات کو لے کر جھانوی کے والد بونی کپور پریشان ہوگئے ہیں۔ بھارتی میڈیا کے مطابق بونی کپور نے جھانوی کپور کی پی آر ٹیم پر غصہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ ابھی تک میڈیا پر دونوں کے درمیان مقابلہ کیوں کیا جارہا ہے۔ صرف یہی نہیں بلکہ بونی کپور اس بات سے بھی پریشان ہیں کہ سارہ کو فلم ''سمبا'' کی کامیابی کی وجہ سے بہت زیادہ مقبولیت حاصل ہوئی ہے اور اسی وجہ سے ان کی بیٹی جھانوی کی مقبولیت میں کمی واقع ہوسکتی ہے۔ واضح رہے کہ سارہ اور جھانوی اپنے درمیان میڈیا پر ہونے والے مقابلے سے واقف ہیں لیکن دونوں کو اس بات سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ میڈیا میں ان کے حوالے سے کیا کہا جارہا ہے۔

پیار کی خاطر سڑک پر بغیر کپڑوں کے دوڑ گئی تھیں بابی

کہا جاتا ہے کہ پیار اندھا ہوتا ہے، جس کیلئے انسان کچھ بھی کرسکتا ہے۔ کچھ ایسا ہی 80 کی دہائی میں اپنی اداؤں سے مداحوں کو دیوانہ بنانے والی اداکارہ پروین بابی نے بھی کیا۔ پروین کا کئی بالی ووڈ اداکاروں کے ساتھ نام جڑا تھا، لیکن کہا جاتا ہے کہ پروین مشہور ڈائریکٹر مہیش بھٹ سے انتہائی محبت کرتی تھی۔ پروین کی محبت کا یہ عالم تھا کہ ایک مرتبہ وہ مہیش بھٹ کو منانے کیلئے ان کے پیچھے دوڑ پڑیں اور اس دوران ان کے کپڑے کھل گئے اور انہیں اس کا خیال تک نہیں رہا۔ یہ بات اس وقت کی ہے جب کبیر بیدی اور پروین کا بریک اپ ہوا تھا۔ اس کے بعد ان کی زندگی میں مہیش بھٹ آئے، جو کہ پہلے سے ہی شادی شدہ تھے۔ اپنا پرانا رشتہ ٹوٹنے کی وجہ سے پروین کافی پریشان رہتی تھیں اور اب مہیش بھٹ کے ان کی زندگی میں آنے سے وہ ہر حال میں انہیں پانا چاہتی تھیں۔

ایک دن مہیش بھٹ اور پروین کے درمیان کسی بات کو لے کر بحث ہوئی، جس کے بعد وہ پروین سے ناراض ہوکر باہر چلے گئے، تبھی پروین بھی ان کے پیچھے دوڑنے لگیں۔ کہا جاتا ہے کہ جب پروین ان کے پیچھے دوڑ رہی تھیں تو انہوں نے نائٹی پہن رکھی تھی، لیکن دوڑتے ہوئے پروین کے کپڑے کھل گئے اور اس کا انہیں پتہ تک نہیں چلا۔ مہیش بھٹ کے ساتھ رومانس کے دوران ہی پروین کو ذہنی بیماری شروع ہوئی تھی، جس کا نام پیرانیڈ رکٹز وفرینیا تھا۔ 1983 میں پروین نے بالی ووڈ کو چھوڑ دیا۔ تھوڑے وقت تک وہ بنگلورو میں رہیں، اس کے بعد امریکہ چلی گئیں۔ امریکہ میں بھی ان کی ذہنی بیماری کا کوئی علاج نہیں ملا۔ اپنی بیماری کے دوران ہی انہوں نے امیتابھ بچن سمیت دنیا کی مشہور شخصیات سے اپنی جان کو خطرہ بتایا تھا۔ 1989 میں پروین ہندوستان لوٹ آئیں اور 2005 تک ممبئی میں رہیں، جہاں انہوں نے اپنی آخری سانسیں بھی لیں۔

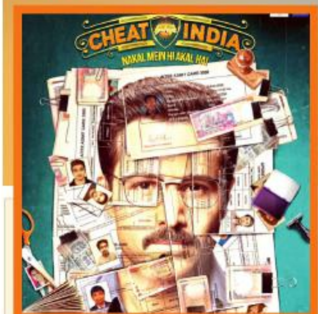

'وائے چیٹ انڈیا' میں ہاشمی نے چیٹنگ مافیا کو کردیا بے نقاب

بالی ووڈ میں ایجوکیشن سسٹم کو موضوع بحث بناتی 'تارے زمیں پر'، 'آرکشن'، 'دل بے ستاتا'، 'چاک اینڈ ڈسٹر' جیسی کئی فلمیں بنی ہیں، مگر یہ پہلی بار ہے کہ جب تعلیمی نظام کو دیمک کی طرح چاٹنے والی یعنی چیٹنگ مافیا کو اس طرح سے بے نقاب کیا ہے کہ آپ کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جاتی ہیں اور آپ سوچ میں پڑ جاتے ہیں۔ یہ موضوع پر گرفت کی علامت ہے، جو سیریل کسر کے نام سے جانے والے عمران ہاشمی نے اس فلم کے ذریعہ خود کو اداکار کے طور پر ہی محدود نہیں کیا بلکہ فلم ساز بننے کا فیصلہ بھی کیا۔

کہانی یوں تو راکیش سنگھ عرف راکی (عمران ہاشمی) جیسے شخص کی ہے جو اپنے اہل خانہ اور خوابوں کے بوجھ تلے دب کر چیٹنگ کی ایک ایسی راہ پر چل نکلا ہے، جسے وہ اپنے لئے ہی نہیں دوسروں کے لئے بھی صحیح مانتا ہے۔ راکیش ایجوکیشن سسٹم میں اندر تک اپنا تعلق بنا چکا وہ مافیا ہے، جو تعلیمی نظام کی خامیوں کا خوب فائدہ اٹھاتا ہے۔ غریب ہونہار طلبا کی عقل اور اہلیت کا استعمال کرتا ہے۔ یہ غریب اہل طلبا، ناکارہ امیر بچوں کے لئے اینٹرنس امتحان دیتے ہیں اور یہ ان امیر بچوں کے والدین سے خوب پیسے وصول کرتا ہے۔ غریب بچوں کو پیسے دے کر راکیش کسی قسم کے گناہ کے احساس سے آزاد رہتا ہے۔ اس کا ایک شکار ستو (اسنگدھا دیپ چٹرجی) بنتا ہے اور اس کی بہن (شریا دھنونتری) بھی اس کے اثر میں آجاتی ہے۔

کہانی میں راکیش سنگھ کا مہذب اور اچھا خاندان ہے، تو دوسری طرف چیٹنگ میں اس کا ساتھ دینے والی ٹیچر ٹیم بھی۔ قابل طلبا کی وجہ سے زیادہ رقم کمانے کی دھن اسے اس اسکیم کو اور بڑا کرنے پر آمادہ کر دیتی ہے۔ اب اس کے ساتھ اور بڑے لوگ بھی وابستہ ہو گئے ہیں۔ وہ غریب بچوں کو پیسے اور عیاشی کا عادی بنا دیتا ہے، مگر پھر اس کی ایک چال غلط پڑ جاتی ہے اور وہ قانون کے ہتھے چڑھ جاتا ہے۔ کیا قانون کی بیڑیاں اسے تعلیم کے نظام کو کھوکھلا کرنے سے روک پائیں گی؟ یہ جاننے کے لئے آپ کو فلم دیکھنی ہوگی۔

اسٹوری رائٹر۔ فلم ہدایت کار سومک سین نے موضوع پر اپنی کسی ہوئی پکڑ رکھی، جس کے تحت وہ ایجوکیشن سسٹم میں پھیلے بدعنوانی کو پرت در پرت کھولتے ہیں۔ انہوں نے سسٹم کے اندر کی خامیوں کے ساتھ بچوں پر ڈاکٹر، انجینئر، ایم بی اے بننے کے دباؤ کا ریلسٹک کردار کی عکاسی کی ہے۔ وہ یہ بتانے سے نہیں چوکتے کہ ایجوکیشن لون کے بوجھ تلے دبا اپنے بچے کو انویسٹمنٹ کے طور پر نہیں دیکھے گا، تو جیتے جی مر جائے گا۔ اس کے باوجود اسکرین پلے چست ہوتا تو کہانی کو اور زیادہ دھاردار بنایا جاسکتا تھا۔ انٹرول کے بعد فلم کی گرفت کچھ کمزور پڑتی ہے۔ پری کلائمیکس دلچسپ ہے، مگر کلائمیکس کو اور حیران کن بنایا جاسکتا تھا۔ اداکار کے طور پر عمران ہاشمی نے بہترین اداکاری کی ہے۔ راکیش عرف راکی کے طور پر اس چیٹنگ کے دھندے کا سب کچھ ہونے کا اس کا اپنی دلیل ہے اور وہ دلیل عمران کی طنزیہ مسکراہٹ سے لے کر باڈی لینگویج سے بھی نظر آتا ہے۔ ہیرو اور ولین کے اس بیچ کے کردار کو نبھاتے ہوئے عمران کے لئے فرق کی لکیر بہت مہین رہی ہوگی، مگر انہوں نے اسے کہیں بھی حاوی نہیں ہونے دیا۔ نئے چہرے میں شریا اور اسنگدھا دیپ نے بہت فریش اور قدرتی کردار ادا کیا ہے۔ دوسرے اداکاروں نے بھی اچھا کام کیا ہے۔ فلم کے کئی موسیقاروں کی موجودگی میں 'دل میں ہو تم'، 'کامیاب'، 'پھر ملاقات' جیسے گانے اچھے لگتے ہیں۔ فلم کے گانوں کو لوگ کافی پسند کر رہے ہیں۔ کل ملا کر کہا جاسکتا ہے فلم 'وائے چیٹ انڈیا' کو پانچ میں سے تین اسٹارس دیے جاتے ہیں حالانکہ آنے والے دنوں میں پتا چلے گا کہ باکس آفس پر فلم ناظرین کو اپنی طرف متوجہ کرنے میں کامیاب رہتی ہے یا ناکام۔

گووندا کا انکشاف، سلمان کیلئے بلاک بسٹر فلم 'جڑواں' کی دی تھی قربانی

معروف بالی ووڈ اداکار گووندا نے انکشاف کیا ہے کہ فلم ''جڑواں'' میں پہلے وہ کام کر رہے تھے لیکن سلمان خان کے لیے انہوں نے اس فلم کی قربانی دے دی تھی۔ 1997 میں ریلیز ہوئی کامیڈی فلم ''جڑواں'' بالی ووڈ کے دبنگ اداکار سلمان خان کی کامیاب ترین فلموں میں سے ایک ہے، جس میں ان کے ساتھ اداکارہ کرشمہ کپور اور اداکارہ رامبھا نے مرکزی کردار ادا کیا تھا تاہم بالی ووڈ اداکار گووندا نے انکشاف کیا ہے کہ سلمان سے پہلے وہ اس فلم میں مرکزی کردار ادا کر رہے تھے لیکن سلمان سے دوستی کی خاطر انہوں نے اس فلم کی قربانی دی تھی۔ حال ہی میں دیے گئے انٹرویو میں گووندا نے کہا کہ میری فلم ''جڑواں'' کی شوٹنگ شروع ہوچکی تھی اور ایک دن سلمان خان نے مجھے فون کیا اور کہا چچی بھیا آپ کتنی ہٹ فلمیں دو گے؟ آپ ایک فلم کر رہے ہو ''جڑواں'' اس کی شوٹنگ آپ بند کردو اور وہ فلم مجھے دے دو۔ سلمان کے کہنے پر فلم کی چلتی ہوئی شوٹنگ وہیں پر روک دی گئی اور اسے سلمان خان کو دے دیا گیا۔ گووندا نے مزید کہا میرا اور سلمان کا تعلق بالکل گھر کے افراد جیسا ہے، جس محبت اور عزت سے سلمان مجھ سے بات کرتے ہیں اس کے درمیان کبھی فلمیں نہیں آسکتیں، لہٰذا جب سلمان نے مجھ سے فلم کی شوٹنگ روکنے کے لیے کہا تو میں نے منع نہیں کیا اور وہ چلتی ہوئی فلم انہیں دے دی۔ واضح رہے کہ فلم ''جڑواں'' کی کامیابی کے بعد ہدایت کار ڈیوڈ دھون نے 20 سال بعد اس کا سیکوئل ''جڑواں 2'' کے نام سے بنایا تھا جس میں انہوں نے اپنے بیٹے ورون دھون کو سلمان خان کی جگہ مرکزی کردار میں کاسٹ کیا۔ پہلی فلم کی طرح یہ فلم بھی باکس آفس پر کامیاب رہی تھی۔

بطور تخلیق کار ہمیشہ اپنے دل کی سنتا ہوں

عامر خان نے بھارتی سنیما کے عجائب گھر کی افتتاحی تقریب کے دوران بات کرتے ہوئے کہا کہ بطور تخلیقی انسان میں ہمیشہ اپنے دل کی سنتا ہوں اور پھر ایسی فلم میں کام کرتا ہوں جو مجھے متاثر کرے اور آگے بڑھنے میں مدد فراہم کرے۔ مسٹر پرفیکشنسٹ نے کہا کہ میری فلمیں مارکیٹ کے اعتبار سے بہت ہی زیادہ مختلف ہوتی ہیں لیکن جب عوام کی جانب سے فلم کو پسند کیا جاتا ہے تو مجھے کافی اعتماد ملتا ہے۔ عامر خان نے کہا کہ میں ابھی سنیما کا طالب علم ہوں اور تاریخ سے بہت محبت کرتا ہوں اور ہمیشہ ایسے لوگوں کو دیکھنے کی خواہش رکھتا ہوں جو کہ تخلیقی صلاحیتوں کے مالک ہوتے ہیں اور ایسے لوگوں کی قدر کرتا ہوں جنہوں نے انڈسٹری میں بلیک اینڈ وائٹ اور رنگین فلموں کی بنیاد رکھی، حتیٰ کہ اگر کسی فلمی شخصیت پر کوئی کتاب نظر آتی ہے تو میں فوری خرید لیتا ہوں اور اسے پڑھ کر وہ وقت یاد کرتا ہوں۔

اپنے دور کی مشہور اداکارہ وحیدہ رحمٰن کی آپ بیتی

نویں قسط

'میں نے جب معاہدے کے تحت کام شروع کیا تو ابتدائی تنخواہ 2 ہزار تھی'

تاہم گرو دت جی نے حوصلہ افزا لہجے میں کہا کہ مجھے جو کچھ کہنا ہے، بلا جھجک کہوں۔ تب میں نے ذرا اعتماد سے کہا ''میرے خیال میں مجھ پر کشتی میں جو گانا پکچرائز ہوا ہے، وہ بہت بور ہے۔''

ایک لمحے کے لئے پروجیکشن روم میں خاموشی چھا گئی۔ فلم کے موسیقار ایس ڈی برمن، جنہیں اس وقت ہی نہیں آج بھی بہت بڑا میوزک ڈائرکٹر سمجھا جاتا ہے اور جنہیں لوگ احترام سے ''برمن دا'' کہتے تھے، وہ بھی پروجیکشن روم میں موجود تھے۔ ایک لمحے کی خاموشی کے بعد ان کی آواز ابھری ''یہ تم کیا کہہ رہی ہو وحیدہ؟ یہ تو ایک بے حد خوبصورت گانا ہے''۔ ''دادا۔۔۔!'' میں نے احترام سے کہا ''سننے میں گانا بہت اچھا ہے لیکن دیکھنے میں بہت بور ہے۔ جتنی دیر یہ گانا چلتا رہا، میں یہ سوچتی رہی، میرے خدا! آخر یہ کب ختم ہوگا۔۔۔ اور جب یہ ختم ہوا تو گویا مجھے سکھ کا سانس آیا۔'' برمن دادا نے چند لمحے سوچا پھر انہوں نے مجھ سے اتفاق کیا کہ گانا نہ صرف دیکھنے میں بور لگ رہا تھا بلکہ سچوئشن کے اعتبار سے فلم میں فٹ بھی نہیں بیٹھ رہا تھا۔ مالا سنہا بھی وہاں موجود تھیں، اس نے میرے قریب ہوکر سرگوشی میں کہا ''یہ تم نے اتنے سینئر لوگوں کے سامنے کیا بات کر دی ہے۔ تم ابھی نئی ہو۔ تمہیں ان معاملات میں اس طرح رائے نہیں دینی چاہئے۔ تم تو خود اپنے پاؤں پر کلہاڑی مار رہی ہو۔ خود ہی اپنا گانا کٹوانے کی کوشش کر رہی ہو۔'' اسی دوران گرو دت کے بہترین دوست، ڈائرکٹر راج کھوسلہ بھی بول اٹھے ''گرو! اس لڑکی کو بھلا فلموں کے بارے میں کیا معلوم ہے؟ آپ اس سے رائے کیوں لے رہے ہیں؟'' ''ارے بھئی۔۔۔ سب کو اپنی رائے دینے کا حق ہے۔ میں تو اپنے ڈرائیور سے بھی فلم کے بارے میں رائے لے لیتا ہوں۔ بہر حال۔۔۔ ہم گانا نہیں کاٹیں گے۔'' گرو دت جی نے جواب دیا۔

میں خاموش ہوگئی۔ فلم ریلیز ہوئے ایک ہفتہ گزر گیا تو میری والدہ کو گرو دت جی کا فون آیا۔ وہ میری والدہ کو ''ممی'' کہنے لگے تھے۔ انہوں نے والدہ کو خبر سنائی ''ممی! ہم نے وہ گانا فلم سے نکال دیا ہے۔''

ممی کچھ سٹپٹا سی گئیں اور جلدی سے بولیں ''ارے نہیں بیٹا۔۔۔ گانا نکالنے کی کیا ضرورت تھی!''

بعد کی گفتگو سے پتہ چلا کہ انہوں نے گانا میرے اعتراض کی وجہ سے نہیں نکالا تھا۔ انہوں نے ممی کو بتایا کہ فلم انڈسٹری میں بعض گانوں کے لئے ''سگریٹ سانگ'' کی اصطلاح استعمال ہوتی ہے۔ سینما ہال میں اسکرین پر اگر کوئی گانا شروع ہو اور بہت سے لوگ اس وقت سگریٹ پینے کے لئے ہال سے باہر چلے جائیں تو اس گانے کو ''سگریٹ سانگ'' کہا جاتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں وہ دراصل بہت بور گانا ہوتا ہے۔ گرو دت جی اپنے ساتھیوں کے ہمراہ سینما ہال میں اپنی فلم ''پیاسا'' دیکھنے گئے تھے۔ انہوں نے دیکھا کہ جب گانا شروع ہوا جس پر میں نے نکتہ چینی کی تھی، تو بہت سے لوگ اٹھ کر سگریٹ پینے ہال سے باہر چلے گئے۔ اسی لئے گرو دت جی نے فیصلہ کیا کہ گانا فلم سے کاٹ دیا جائے گا۔ غنیمت تھا کہ ان دنوں پورے ملک میں فلم کے زیادہ پرنٹ ریلیز نہیں کئے جاتے تھے، ورنہ بڑی مصیبت ہوتی۔ بہر حال جتنے پرنٹ ریلیز ہوئے تھے، ان سب میں سے گانا کاٹنا پڑا۔ ساحر لدھیانوی انقلابی شاعر تھے۔ ان کے نغمات اس فلم کی جان تھے۔ اس فلم کی شوٹنگ کے دوران کئی بار میری فلم کے سیٹ پر ان سے ملاقات ہوئی لیکن ہمارے درمیان کبھی زیادہ بات چیت نہیں ہوئی۔

وہ بھی کم گو آدمی تھے، میں بھی کم گو تھی۔ شوٹنگ کے درمیان وقفہ آتا تو میں وقت گزاری کے لئے کوئی کتاب پڑھنے لگتی۔ برمن دادا البتہ سب کے لئے محترم ہونے کے باوجود سب کے ساتھ گپ شپ بھی کرتے تھے۔ جب گرو دت جی نے اپنا دفتر فیمس اسٹوڈیو سے، اندھیری کے علاقے میں نٹ راج اسٹوڈیو میں منتقل کیا تو برمن دا وہاں بھی آتے رہے۔ گرو دت نے اپنی بعد کی فلمیں اسی اسٹوڈیو میں شوٹ کیں۔ دیو آنند نے اپنی فلم ''کالا بازار'' بھی وہیں بنائی جس کی کاسٹ میں میں بھی شامل تھی۔

برمن دا قوام والے خوشبودار پان کھاتے تھے اور اپنے ڈرائیور کو بھیج کر ایک مخصوص دکان سے منگواتے تھے۔ گرو دت ان سے پان مانگتے تو برمن دا صاف منع کر دیتے۔ وہ کہتے ''تم ایک پان مانگتے مانگتے میرے سارے پان کھا جاؤ گے۔''

جانی واکر بھی فلم ''پیاسا'' کی کاسٹ میں شامل تھے۔ کہنے کو وہ مزاحیہ اداکار تھے لیکن حقیقی زندگی میں نہایت سنجیدہ آدمی تھے۔ کبھی لوگوں کے بہت سے دوست اور ساتھی اس دنیا سے چلے جاتے ہیں لیکن ان کی باتیں یاد رہ جاتی ہیں۔

چلے جاتے ہیں لیکن ان کی باتیں یاد رہ جاتی ہیں۔

گرو دت جی کو اپنے کام سے عشق تھا اور وہ ہر وقت اسی میں کھوئے رہتے تھے۔ اسی کے بارے میں سوچتے رہتے تھے۔ کبھی وہ اچانک کسی خیال سے چونک کر مجھ سے پوچھتے: ''تم نے فلاں کتاب پڑھی ہے؟''

میں اس وقت صرف اٹھارہ سال کی تھی اور میرا مطالعہ کوئی خاص نہیں تھا۔ وہ اکثر ناولوں سے فلم کے لئے کہانی بنانے کے بارے میں سوچتے رہتے تھے۔ بعض اوقات وہ ہم سے بات کر رہے ہوتے تھے لیکن ان کا چہرہ یا آنکھیں بتاتی تھیں کہ ان کا ذہن کہیں اور ہے۔ وہ ہمارے سامنے ہوتے ہوئے بھی ہمارے سامنے نہیں ہوتے تھے۔

''سی آئی ڈی'' اور ''پیاسا'' دونوں کامیاب فلمیں تھیں۔ ان کے سلور جوبلی منانے تک میں کافی مشہور ہو چکی تھی لیکن مجھے حقیقی زندگی میں کم ہی لوگ پہچان پاتے تھے، اس لئے مجھے بازار وغیرہ جانے یا شاپنگ کرنے میں کوئی دشواری پیش نہیں آتی تھی۔ میں نے جب معاہدے کے تحت ''گرو دت فلمز'' کے لئے کام شروع کیا تو میری ابتدائی تنخواہ دو ہزار روپے ماہوار طے پائی تھی جو بعد میں بڑھا کر ڈھائی ہزار روپے ماہوار کر دی گئی۔ آج یہ رقم سن کر ہنسی آتی ہے لیکن اس زمانے میں اسے بھی بہت معقول رقم سمجھا جاتا تھا۔ بعض اداکارائیں اس دور میں پانچ سو روپے اور ایک ہزار روپے ماہوار پر بھی کام کر رہی تھیں۔

معاہدے سے آزاد ہونے کے بعد ایک ''فری لانسر'' اداکارہ کے طور پر میری پہلی فلم ''سولہواں سال'' تھی جس کے لئے میں نے ماہانہ تنخواہ پر کام نہیں کیا۔ اس فلم کا کل معاوضہ مجھے 30 ہزار روپے ملا تھا۔ اپنے کیریئر کے دوران میں نے کسی فلم کا جو سب سے زیادہ معاوضہ لیا ہے وہ سات لاکھ روپے تھا۔ ''سی آئی ڈی'' کے پریمئر شو میں جاتے وقت ہمارے پاس گاڑی نہیں تھی۔ ہمیں گرو دت جی کی اہلیہ گیتا دت اپنی گاڑی میں بٹھا کر سینما لے گئی تھیں۔ واپس آکر میں نے اپنی والدہ سے کہا ''اپنی اگلی فلم ''پیاسا'' کا پریمئر شو دیکھنے ہم اپنی گاڑی میں جائیں گے۔''

(جاری ہے)

دھونی کی زبردست واپسی سے کپتان کی مشکلات میں اضافہ

نیوزی لینڈ کے دورے پر سچن کا ریکارڈ توڑنے کے ساتھ ساتھ دھونی ہندوستان کے لئے سب سے زیادہ رن بنانے والے کھلاڑی بننے کا ریکارڈ بھی اپنے نام کر سکتے ہیں

نئی دہلی (ایجنسیاں)

ہندوستانی ٹیم کے لئے یہ حالیہ آسٹریلیا دورہ زبردست رہا۔ اس بار ٹیم انڈیا نے یہاں ٹیسٹ اور ون ڈے سیریز قبضہ جمایا، جبکہ دورے کی آغاز میں کھیلی گئی ٹی 20 سیریز کو 1-1 کی برابری پر ختم کیا تھا۔ ہندوستانی ٹیم کے کارکردگی سے آسٹریلین سابق کرکٹر بھی حیران ہیں۔ سابق آسٹریلوی عظیم کھلاڑی ڈین جونس نے بھی ٹیم انڈیا کے کھیل کی جم کر تعریف کی ہے۔ جونس نے 'ٹائمز آف انڈیا' میں لکھے آپنے کالم میں ہندوستانی ٹیم کی تعریف کرتے ہوئے ایک مضمون لکھا ہے، اس میں ڈین جونس دھونی کی فارم میں زبردست واپسی کے بعد وراٹ کوہلی اینڈ کمپنی کے لئے سلیکشن سے متعلق بڑھتے سر درد پر بھی اپنی رائے رکھی ہے۔

جونس نے اپنے اس مضمون میں لکھا ہے کہ پرتھ ٹیسٹ میچ میں ٹیم انڈیا کو بھلے جیت نہیں مل پائی ہو، لیکن اس سے پہلے ایڈیلیڈ اور بعد میں ملبورن اور سڈنی میں کھیلے گئے ٹیسٹ میچ میں ٹیم انڈیا نے بہترین پرفامنس کر آسٹریلوی زمین پر تاریخ رقم کر دی۔ اس ٹیسٹ سیریز میں ہندوستان کے تمام کھلاڑیوں نے کچھ نہ کچھ اچھی شراکت داری کی۔ ٹیسٹ کے بعد انہوں نے ون ڈے سیریز بھی اپنے نام کی اور ابھی ٹیم انڈیا نیوزی لینڈ دورے پر گئی ہے، امید ہے کہ وہاں پر بھی اچھی کارکردگی پیش کرے گی۔

جہاں ایک طرف چہل نے آسٹریلیا میں پہلی بار موقع ملنے پر ہی ایک میچ میں 6 وکٹ لے کر حیرت انگیز کارنامہ پیش کیا تو وہیں کلدیپ یادو بھی ون ڈے سیریز میں اپنا اثر چھوڑنے میں کامیاب رہے۔ سمیع نے بھی اپنی محنت سے خود کو ثابت کیا اور طویل وقت کے بعد ون ڈے سیریز میں اس طرح شاندار طریقے سے واپسی کی کہ ٹیم انڈیا اپنے ورلڈ کپ مشن کی تیاریوں میں مصروف ہے اور وہ ورلڈ کپ سے پہلے صحیح ٹریک پر جاتی نظر رہی ہے۔

ابھی ٹیم انڈیا کے ورلڈ کپ مشن کی بات کریں تو دھونی نے وراٹ کے سامنے ٹیم منتخب کی مسائل کچھ حد تک بڑھا دیے ہیں۔ دھونی جو آسٹریلیا میں ٹی 20 سیریز کے دوران ٹیم کے ساتھ نہیں تھے تو یہی مانا جا رہا تھا کہ ٹیم مینجمنٹ دھونی کی جگہ رشبھ پنت کو ایک متبادل کے طور پر دیکھ رہا ہے، لیکن ماہی نے ون ڈے سیریز میں تین نصف سنچری اننگز کھیل کر زبردست واپسی کی ہے۔ دھونی نے اپنی تمام تر تنقید کا جواب اپنے بیٹ سے دے دیا ہے۔ ابھی ورلڈ کپ کے لئے ٹیم تیار کرنے میں سلیکشن اور ٹیم مینجمنٹ کی ماتھا پچی بڑھ گئی ہیں، کیونکہ رشبھ پنت بھی اچھی کارکردگی پیش کر رہے ہیں۔ انہوں نے ٹیسٹ کے بعد لمیٹڈ اوورس میں بھی ٹیم میں مضبوطی کے ساتھ اپنی دعویداری پیش کی ہے۔ اس وقت ہندوستان کے سامنے وہی حالات ہیں، جو 80 کے دہائی میں ویسٹ انڈیز کے سامنے تھی، اب ہندوستان کو ورلڈ کپ سے پہلے صرف 10 ون ڈے میچ کھیلنے ہیں۔ مانا جا رہا ہے کہ ورلڈ کپ کی ٹیم میں دھونی کا نام فائنل ہے، لیکن اب تصویر تبدیل بھی سکتی ہے۔ دھونی ایک بہترین وکٹ کیپر بھی ہیں، ساتھ ہی وہ کپتان کوہلی کی بھی مدد کرتے ہیں، ٹیم میں ان کی رہنمائی بھی بہترین کردار ادا کرتی ہے۔ ابھی دھونی زبردست فارم میں بھی ہیں اور وکٹ کیپر بلے باز کے طور میں دنیش کارتک اور رشبھ پنت بھی مضبوطی سے ٹیم میں اپنا دعویٰ ٹھوک رہے ہیں۔

زبردست فارم میں چل رہے وکٹ کیپر مہندر سنگھ دھونی ہندوستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان ہونے والی پانچ میچوں کی ون ڈے سیریز میں ماسٹر بلاسٹر سچن تندولکر کا ریکارڈ توڑ سکتے ہیں۔

دھونی نیوزی لینڈ میں ون ڈے سیریز میں ہندوستان کے لئے سب سے زیادہ رن بنانے والے کھلاڑی بننے کا ریکارڈ اپنے نام کر سکتے ہیں۔ فی الحال یہ ریکارڈ سابق کرکٹر سچن تندولکر کے نام ہے جنہوں نے نیوزی لینڈ میں 18 میچوں میں 652 رنز بنائے ہیں۔ سچن کے بعد وریندر سہواگ دوسرے نمبر پر ہیں جنہوں نے 12 میچوں میں 598 رنز بنائے ہیں۔ اس کے بعد دھونی ہیں جنہوں نے 10 میچوں میں 456 رنز بنائے ہیں۔

دھونی کو سچن سے آگے نکلنے کے لئے 197 رنز کی ضرورت ہے۔ اگر دھونی نیوزی لینڈ کے دورے میں اتنے رنز بنا لیتے ہیں تو ان کے نام ایک اور ریکارڈ ہو جائے گا۔ ہندستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان پانچ میچوں کی ون ڈے سیریز بدھ سے شروع ہوگی۔ غور طلب ہے کہ دھونی حال ہی میں آسٹریلیا دورے کے دوران زبردست فارم میں تھے۔ انہوں نے آسٹریلیا میں نصف سنچری کی ہیٹ ٹرک کے ساتھ ہی ہندستان کے ورلڈ کپ کی ٹیم میں اپنے مقام کو لے کر چل رہے شک کو بھی دور کر دیا ہے۔

دھونی کے بیٹ سے 2018 میں زیادہ رنز نہیں برس پائے تھے اور انہوں نے 20 اننگز میں صرف 275 رنز ہی بنائے تھے، جو ان کے 12 سال کے بین الاقوامی کیریئر کا بدترین اوسط اور اسٹرائک ریٹ تھا۔ اس کے علاوہ آسٹریلیا کے خلاف سڈنی میں ان کی نصف سنچری سری لنکا کے خلاف ان کی آخری نصف سنچری کے تقریبا ایک سال بعد آئی۔ لیکن آسٹریلیا کے دورے میں دھونی نے ایڈیلیڈ میں دوسرے ون ڈے میں 54 گیندوں میں ناٹ آؤٹ 55 رنز کی اننگز کھیلی اور اس کے بعد میلبورن میں 114 گیندوں میں ناٹ آؤٹ 87 رنز کی اننگز کھیلی، جس کی بدولت ہندوستان نے 1-2 سے آسٹریلیا کے خلاف تاریخی سیریز اپنے نام کی۔

آئی سی سی کے 'کور پیج' پر چھا گئے دھونی

نئی دہلی (پی این این)

انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان مہندر سنگھ دھونی کو آپنے آفیشل ٹوئٹر ہینڈل کے کور پیج پر جگہ دی ہے، جس کی وجہ سے دھونی کرکٹ کی دنیا اور مداحوں کے درمیان بالکل چھا گئے ہیں۔ یہ دیکھ کر دھونی کے مداح انتہائی خوش ہیں۔ لوگوں نے سوشل میڈیا پر خوشی ظاہر کی ہے اور اس قدم کے لئے ICC کی تعریف کیے۔

بتا دیں کہ مہندر سنگھ دھونی میں آسٹریلیا کے خلاف تین میچوں میں شاندار نصف سنچری اننگز کھیلی تھی، انہوں نے تین میچوں میں سب سے زیادہ رنز بنائے تھے۔ ٹوئٹر پر دھونی کے ایک مداح ساحل نے لکھا کہ آپ چاہے اس محبت کریں یا نہ کریں لیکن نظر انداز نہیں کر سکتے، ایک دوسرے مداح نے لکھا کی یہ آئی سی سی کی سب سے بہترین کور پیج کی تصویر ہے۔ ایک فین نے لکھا کہ آئی سی سی کے کور پیج پر یہ تصویر دیکھ کر فخر محسوس ہو رہا ہے۔

نووان پردیپ ٹیسٹ سیریز سے باہر

برسبین (یو این آئی)

سری لنکا کے فاسٹ بالر نووان پردیپ فٹنس مسائل کے باعث آسٹریلیا کے خلاف ٹیسٹ سیریز سے باہر ہو گئے ہیں۔ وہ کرکٹ آسٹریلیا الیون کے خلاف پریکٹس میچ کے دوران ہیمسٹرنگ انجری میں مبتلا ہو گئے تھے۔ سری لنکا کرکٹ نے پردیپ کے آسٹریلیا کے خلاف سیریز سے دستبردار ہونے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ انہیں گریڈ ون اسٹرین کی تشخیص ہوئی ہے اور ڈاکٹروں نے انہیں مکمل آرام کا مشورہ دیا ہے اس لئے وہ کینگروز کے خلاف ٹیسٹ سیریز میں ٹیم کو دستیاب نہیں ہوں گے۔ واضح رہے کہ آسٹریلیا اور سری لنکا کی کرکٹ ٹیموں کے درمیان دو ٹیسٹ میچوں پر مشتمل سیریز کا پہلا میچ 24 جنوری سے شروع ہوگا۔ ہندستان کے ہاتھوں ٹیسٹ سیریز میں شکست کے بعد آسٹریلوی ٹیم کو اب سری لنکا کا چیلنج درپیش ہے اور سری لنکا ٹیم بھی نیوزی لینڈ کے ہاتھوں شکستوں کے بعد کینگروز پر وار کرنے کیلئے تیار ہے۔ واضح رہے کہ پردیپ نے آخری مرتبہ اکتوبر 2017 میں ٹیسٹ میچ میں ٹیم کی نمائندگی کی تھی۔ دونوں ٹیموں کے درمیان دوسرا اور آخری ٹیسٹ میچ یکم فروری سے 5 فروری تک کینبرا میں کھیلا جائے گا۔

سرینا اور جوکووچ کوارٹر فائنل میں، نمبر 1 ہالیپ باہر

ملبورن (یو این آئی)

گرینڈ سلیم خطابات کی ملکہ امریکہ کی سرینا ولیمز نے اپنا کمال کا مظاہرہ جاری رکھتے ہوئے دنیا کی نمبر ایک کھلاڑی رومانیہ کی سمونا ہالیپ کو تین سیٹ میں 1-6، 6-4، 4-6 سے شکست دے کر سال کے پہلے گرینڈ سلیم آسٹریلین اوپن کے خواتین کوارٹر فائنل میں داخلہ حاصل کر لیا۔

مردوں میں عالمی نمبر ایک کھلاڑی اور ٹاپ سیڈ سربیا کے نوواک جوکووچ نے الٹ پھیر کے درمیان روس کے ڈینل مدویدیف کے سخت چیلنج کو تین گھنٹے 15 منٹ میں 4-6، 7-6، 2-6، 3-6 کی جیت سے پست کرتے ہوئے کوارٹر فائنل میں جگہ بنائی۔

جوکووچ کے سامنے اب کوارٹر فائنل میں آٹھویں سیڈ جاپان کے کائی نشیکوری کا چیلنج ہوگا جنہوں نے پانچ گھنٹے پانچ منٹ تک چلے میراتھن جدوجہد میں اسپین کے پابلو کارینو بستا کو 7-6، 6-4، 6-4، 7-6، 6-4، 6-7 سے شکست دی۔ نشیکوری نے پہلے دو سیٹ گنوانے کے بعد شاندار واپسی کرتے ہوئے اگلے تین سیٹ جیت کر آخری آٹھ میں داخلہ حاصل کر لیا۔ نشیکوری نے فیصلہ کن سیٹ ٹائی بریک 10-8 سے جیتا۔

23 گرینڈ سلیم خطابات کی فاتح سرینا نے اس جیت سے ٹورنامنٹ میں الٹ پھیر کا سلسلہ جاری رکھا۔ کل خواتین میں نمبر دو جرمنی کی انجلک کربر اور مردوں میں نمبر تین سوئٹزرلینڈ کے راجر فیڈرر باہر ہو گئے تھے جبکہ آج نمبر ایک سیڈ ہالیپ اور چوتھی سیڈ جرمنی کے الیگزینڈر زیویریف چوتھے دور میں ہار کر باہر ہو گئے۔ 16 ویں سیڈ سرینا نے ہالیپ کو ایک گھنٹے 47 منٹ میں شکست دی۔ سرینا اپنے 24 ویں گرینڈ سلیم خطاب اور مارگریٹ کورٹ کے 24 گرینڈ سلیم خطاب کے ریکارڈ کی برابری کرنے کی جستجو میں ہیں۔ سرینا نے اس بار سے اپنی بڑی بہن وینس کی شکست کا بدلہ بھی چکا لیا جنہیں ہالیپ نے تیسرے راؤنڈ میں شکست دی تھی۔

سرینا کا کوارٹر فائنل میں ساتویں سیڈ جمہوریہ چیک کی کیرولینا پلسکووا سے مقابلہ ہوگا جنہوں نے اسپین کی گربان مگروزا کو ایک گھنٹے میں 3-6، 6-1 سے شکست دے کر مسلسل تیسرے سال کوارٹر فائنل میں جگہ بنائی۔

اس دوران 16 ویں کینیڈا کے استار کھلاڑی ملوس راونک نے زیویریف کو مسلسل سیٹوں میں 1-6، 1-6، (7-5) 7-6 سے شکست دے کر کوارٹر فائنل میں داخلہ حاصل کر لیا۔ راونک نے راڈ لیور ایرینا میں کھیلے گئے میچ کو ایک گھنٹے 59 منٹ میں جیتا۔

راونک نے پہلے دو سیٹ میں زیویریف کو بالکل بھی ٹکنے نہیں دیا اور پہلے دو سیٹ میں حریف کھلاڑی کو محض دو گیم ہی جیتنے دیے۔ تیسرے سیٹ میں جرمن کھلاڑی نے واپسی کرنے کی کوشش کی اور یہ سیٹ ٹائی بریکر میں گیا لیکن راونک نے ٹائی بریک 7-5 سے جیت جرمن کھلاڑی کو باہر کا راستہ دکھا دیا۔ کینیڈا کے کھلاڑی نے میچ میں 15 ایس لگائے اور 45 ونرس لگائے جبکہ زیویریف صرف چھ ایس اور 21 ونرس ہی لگا پائے۔ 16 ویں سیڈ راونک کا کوارٹر فائنل میں سامنا کروشیا کے بورنا کورچ یا فرانس کے لوکاس پاولی پالے سے ہوگا۔ جنہوں نے کروشیا کے بورنا کورچ کو تین گھنٹے 15 منٹ میں 7-6، 6-4، 5-7، 6-7 سے شکست دی۔

خواتین کے زمرے میں امریکی اوپن چمپئن جاپان کی ناؤمی اوساکا اور ایلینا سویتلانا نے اپنے اپنے مقابلے جیت کر کوارٹر فائنل میں جگہ بنائی۔ چوتھی سیڈ اوساکا نے 13 ویں سیڈ لٹویا کی انستاسیا سیواستووا کو ایک گھنٹے 47 منٹ میں 6-4، 6-3، 4-6 سے شکست دی۔ اب آخری آٹھ میں اس کا سامنا یوکرائن کی سویتلانا سے ہوگا جنہوں نے امریکہ کی میڈیسن کیس کو ایک گھنٹے 36 منٹ میں 6-2، 1-6، 6-1 سے شکست دی۔

اس سے پہلے روس کی غیر سیڈ انستاسیا پاولیچکووا نے کل دیر رات تک چلے چوتھے راؤنڈ کے میچ میں پانچویں سیڈ امریکہ کی سلوین اسٹیفنز کو دو گھنٹے 32 منٹ میں 6-3، 6-7، 6-3 سے شکست دی اور اب ان کا سامنا ایک اور امریکی کھلاڑی ڈینیل کولنس سے ہوگا جنہوں نے دوسری سیڈ کربر کو شکست دی تھی۔

جیکب مارٹن کی مدد کے لئے آگے آئے گنگولی، ظہیر خان، پٹھان برادران اور مناف پٹیل

کولکاتہ (یو این آئی)

سابق ہندستانی کپتان سورو گنگولی، ظہیر خان، عرفان پٹھان، یوسف پٹھان اور مناف پٹیل سابق ہندوستانی کرکٹر جیکب مارٹن کی مدد کے لئے آگے آئے ہیں جو اس وقت بڑودہ کے ایک اسپتال میں زندگی کی جنگ لڑ رہے ہیں۔ گنگولی نے کہا کہ مارٹن اور میں ٹیم کے ساتھی رہے ہیں اور میں نے انہیں ایک کول، گم سم شخصیت کی حیثیت سے یاد کرتا ہوں۔ میں مارٹن کے جلد صحت کی دعا کرتے ہوئے چاہوں گا کہ ان کے خاندان کو بھی یہ پتہ چلے کہ وہ اکیلے نہیں ہیں۔

ہندستان کے سابق کرکٹر مارٹن 28 دسمبر کو ہوئے سڑک حادثے میں زخمی ہو گئے تھے، انہیں پھیپھڑوں اور لیور میں چوٹ کے بعد بڑودہ کے ایک اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے، جہاں وہ وینٹی لیٹر پر ہیں اور اپنی زندگی کے لئے دو چار ہیں۔ مارٹن کی بیوی نے ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ کو خط لکھ کر مدد مانگی تھی جس کے بعد بورڈ کی جانب سے 5 لاکھ روپے کی مدد دی گئی تھی۔ اس کے علاوہ بڑودہ کرکٹ ایسوسی ایشن نے بھی آگے آ کر 3 لاکھ روپے کی رقم منظور کی ہے۔ بڑودہ کرکٹ ایسوسی ایشن کے سابق سیکرٹری سنجے پٹیل مارٹن کے خاندان کی مدد کرنے والے سب سے پہلے لوگوں میں سے تھے۔

مارٹن کے خاندان کی مدد کے لئے ظہیر خان، عرفان پٹھان، یوسف پٹھان اور مناف پٹیل بھی آگے آئے ہیں۔ اس کے علاوہ پٹیل کو ٹیم انڈیا کے چیف کوچ روی شاستری سے بھی مدد کا بھروسہ ملا ہے، جو اس وقت آئندہ سیریز کے لئے نیوزی لینڈ میں ہیں۔ ہندستان کے لئے دس ون ڈے میچ کھیلنے والے مارٹن نے ستمبر 1999 میں گنگولی کی کپتانی میں پانچ اور سچن تندولکر کے قیادت میں پانچ میچ کھیلتے ہوئے 22.57 کے اوسط سے 158 رن بنائے تھے۔

پاکستان اور آسٹریلیا کے درمیان پہلی ڈے اینڈ نائٹ ٹیسٹ سیریز کا امکان

لاہور (ایجنسیاں)

پاکستان اور آسٹریلیا کے درمیان نومبر میں شیڈول 2 ٹیسٹ میچز کی سیریز فلڈ لائٹس میں ہونے کا امکان ہے۔ پاکستانی ٹیم نے نومبر میں آسٹریلیا جا کر 2 ٹیسٹ میچز کھیلنا ہیں، جس کے لیے کرکٹ آسٹریلیا اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کر رہا ہے کہ دونوں ٹیسٹ مصنوعی روشنیوں میں کھیلے جائیں۔ آسٹریلوی میڈیا کے مطابق سیزن میں ایک ٹیسٹ مصنوعی روشنیوں میں ہوتا ہے جو ایڈیلیڈ یا برسبین میں کھیلا جاتا ہے تاہم اب ان مقامات پر مجوزہ سیریز کے دونوں میچز کو ڈے اینڈ نائٹ کرانے کی منصوبہ بندی کی جا رہی ہے، اگر ایسا ہو جاتا ہے تو پھر یہ پہلی بار ہوگا کہ مکمل ٹیسٹ سیریز ڈے اینڈ نائٹ ہو۔

امام الحق عالمی ریکارڈ قائم کرنے کے قریب

ڈربن (یو این آئی)

پاکستان کے سلامی بلے باز امام الحق ون ڈے کرکٹ میں تیز ترین ایک ہزار رنز بنانے کے

عالمی ریکارڈ سے اب 95 رنز کی دوری پر ہیں۔ امام الحق منگل کو ڈربن ون ڈے میں یہ عالمی ریکارڈ توڑ سکتے ہیں۔ 23 سالہ امام الحق نے 17 ون ڈے میں 64.64 کی اوسط سے چار سنچریوں اور چار نصف سنچریوں کی مدد سے 905 رنز بنائے ہیں۔ وہ دس ٹیسٹ میچوں میں 483 رنز چار نصف سنچریوں کی مدد سے بنا چکے ہیں۔ پورٹ الزبتھ ون ڈے میں انہوں نے 86 رنز کی اننگز کھیلی تھی۔ پاکستان کے ایک اور اوپنر فخر زمان نے گذشتہ سال 18 اننگز میں ایک ہزار رنز ایک سال اور 45 دن میں بنائے تھے۔

شعیب ملک کی ناقص کارکردگی باعث تشویش

لاہور (ایجنسیاں)

پاکستانی ٹیم کے سابق کپتان اور سینئر بلے باز شعیب ملک کی ایشیا کپ سے باہر ناقص فارم نے ٹیم مینجمنٹ کے لیے مشکلات کھڑی کر دی ہیں۔

36 سالہ شعیب ملک نے ایشیا کپ سے باہر اپنی آخری 10 اننگز میں ایک مرتبہ بھی 30 سے زائد رنز اسکور نہیں کیے ہیں۔ انہوں نے آخری مرتبہ اپریل 2017 میں دورہ ویسٹ انڈیز کے دوران گیانا میں 101 رنز کی ناقابل شکست اننگز کھیلی تھی جس کے بعد ان کے ون ڈے اسکورز 15، 16، 11، 12، 13، 27، 3، 6، 22، 18 اور 12 رہے۔ انہوں نے مجموعی طور پر 11 اننگز میں 15.50 کی اوسط سے 155 رنز اسکور کیے۔ شعیب ملک کا انگلینڈ کی سرزمین پر ریکارڈ بھی کچھ خاص نہیں ہے جہاں انہوں نے 2001 سے 2017 کے دوران 13.64 کی اوسط سے 300 رنز اسکور کئے ہیں جس میں صرف ایک نصف سنچری شامل ہے۔ ان کا انگلینڈ میں ناقص ریکارڈ ورلڈ کپ کے لیے ٹیم میں جگہ بنانے کی راہ میں رکاوٹ بن سکتا ہے۔

کورٹس پیٹرسن آسٹریلوی ٹیم میں طلب

سڈنی (یو این آئی)

نیو ساؤتھ ویلز کے بلے باز کورٹس پیٹرسن کو سری لنکا الیون کے خلاف کھیلے گئے تین روزہ

ٹور میچ میں بیک ٹو بیک سنچریاں بنانے پر محنت کا پھل مل گیا۔ آسٹریلوی سلیکٹرز نے سری لنکا کے خلاف شیڈول ہوم ٹیسٹ سیریز کیلئے انہیں ٹیم میں طلب کر لیا ہے۔

پیٹرسن نے سری لنکا الیون کے خلاف کھیلے گئے تین روزہ پریکٹس میچ میں دونوں اننگز میں سنچریاں اسکور کی تھیں جس کی وجہ سے سلیکٹرز انہیں ٹیم میں شامل کرنے پر مجبور ہو گئے اور اس بات کے قوی امکانات ہیں کہ انہیں سری لنکا کے خلاف سیریز میں ٹیسٹ ڈیبیو کرنے کا موقع دیا جائے گا۔ انہوں نے پہلی اننگز میں 157 اور دوسری اننگز میں 102 رنز بنائے تھے۔ آسٹریلیا اور سری لنکا کے درمیان دو ٹیسٹ میچوں پر مشتمل سیریز پہلا ٹیسٹ 24 جنوری سے شروع ہوگا۔

بی پی ایل میں آئی پی ایل، بگ بیش لیگ جیسی رونق

ڈھاکہ (یو این آئی)

بنگلہ دیش پریمئر لیگ (بی پی ایل (2019- کے اس سیزن میں فیلڈ میں کئی جدید کل پرزے کی جھڑی لگا کر ٹورنامنٹ میں انڈین پریمئر لیگ (آئی پی ایل) اور آسٹریلیا کی بگ بیش لیگ جیسی مہم جوئی اور رونق پیدا کر دی ہے۔ بی پی ایل نے ایڈوانس ٹیکنالوجی کے زبردست ڈوز سے کرکٹ کے دیوانوں کو روبرو کرایا ہے۔

ٹی 20- لیگ میں اس بار کئی بین الاقوامی ستاروں لیوک رونچی، سنیل نارائن، کیرون پولارڈ، آندرے رسل، ڈیوڈ وارنر، عمران طاہر، کارلوس بریتھویٹ، کرس گیل، اے بی ڈی ویلیئرز، ایلیکس ہیلز، اسٹیو اسمتھ اپنا جلوہ دکھا رہے ہیں۔ بی پی ایل کے کرکٹ میچوں کے نشریات کو دیکھ کر دنیا بھر کے ناظرین کو ایسا لگ رہا ہے جیسے وہ آسٹریلیا سے نشر ہونے والے ٹی 20- میچ دیکھ رہے ہیں۔

بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) نے اس سال کے بی پی ایل سیزن میں زبردست تبدیلی کی ہیں۔ بی پی ایل نشریات عالمی سطح کے معیار کے برابر کھڑا کرنے کے لئے جدید ہائی ٹیک گیجٹ استعمال کر اس میں کچھ بڑی اور اہم تکنیکی تبدیلی کی گئی ہیں۔ تازہ ترین وجدید اسٹمپ کیمرے سے لے کر اسپائڈر کیمرے اور اسٹیڈیم میں ڈرون کے استعمال سے اس سال کا بی پی ایل آئی پی ایل اور بی بی ایل کو ٹکر دینے کی پوزیشن میں پہنچ چکا ہے۔

بی سی بی نے کرکٹ میچوں کے براہ راست نشریات اور کوریج کے لئے براڈ کاسٹنگ کی دنیا میں جانا مانا نام بن چکے نام فلٹے اور ان کی فرم کو ہائر کیا ہے۔ فلٹے 10 آئی پی ایل سیزن کی کوریج کر چکے ہیں اور ان کے پاس بڑے کھیلوں کو ہینڈل کا زبردست تجربہ ہے۔

بی پی ایل میں پہلی بار ڈرون کیمرے کو پیش کیا گیا ہے، جو میچ دیکھنے کے تجربے کو بالکل نئی سطح پر لے گیا ہے۔ اسٹیڈیم میں اس بار اسپائڈر کیمرے لگائے گئے ہیں جو پچ سے لگائے گئے ٹاپ اینگل شاٹس کو کافی خوبصورتی سے کوور کر تا رہا ہے۔ آئی پی ایل، بی بی ایل اور دنیا کے بہت سے ممالک میں بین الاقوامی میچ کے دوران اسپائڈر کیمرے کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اب اس سیزن سے ان کا استعمال بی پی ایل میں بھی شروع ہو گیا ہے۔

بی پی ایل کے میچوں میں اس بار 35 کیمروں کا بڑا سیٹ اپ استعمال کیا جا رہا ہے، جس میں 18 کیمرے ایسے ہیں، جس کا استعمال کیمرہ مین کر رہے ہیں۔ یہ اسٹیڈیم میں انتہائی اہم تین جگہوں پر فٹ کیے گئے ہیں، جس سے گراؤنڈ کا کوئی بھی کونا کیمرے کی نظر سے بچ نہ سکے۔ بنگلہ دیش کے کرکٹ کی تاریخ میں پہلی بار میچوں میں ڈبل اسٹمپ کیمروں کا استعمال کیا جا رہا ہے۔

اسٹمپ میں سامنے اور بیک کیمرے فٹ کیے گئے ہیں، جس سے ٹی وی پر میچ دیکھ رہے ناظرین کو کریز اور پیچھے کیا ہو رہا ہے، اس کا پورا نظارہ دیکھنے کو مل رہا ہے۔ بی پی ایل کے منتظمین نے پہلی بار ہینگ بال لائنگ ٹیکنالوجی کو پیش کیا ہے۔ بی پی ایل میں ڈی آر ایس سسٹم کو بھی پہلی بار پیش کیا ہے۔ اس کے لئے براڈ کاسٹرس 2 الٹرا موشن کیمروں کا استعمال کر رہے ہیں۔ بی پی ایل کے اس سیزن میں پہلی بار ہاک آئی ٹیکنالوجی کا بھی استعمال کیا جا رہا ہے۔

نصف سنچری کی تکمیل کے بعد بھی بلے بازوں کو مشکل میں پھنسا دیکھا گیا حالانکہ ایسا نہیں ہونا چاہئے۔ وکٹوں کی تیاری میں جنوبی افریقہ کو اپنے بالرز کا ہی خیال کر لینا چاہئے۔ واضح رہے کہ سیریز کے دوران پاکستانی ہیڈ کوچ مکی آرتھر نے بھی اس بات کی نشاندہی کی تھی کہ جب وہ جنوبی افریقی ٹیم کے کوچ تھے اس وقت کے مقابلے میں اب وکٹوں کا معیار خاصا متاثر ہوا ہے۔

جنوبی افریقہ میں وکٹوں کا معیار بہتر بنانے کی ضرورت: رمیز راجہ

پورٹ ایلزبتھ (یو این آئی)

پاکستان کے سابق کپتان اور موجودہ کمنٹیٹر رمیز راجہ نے جنوبی افریقہ میں وکٹوں کا معیار بہتر بنانے کے لیے بہت کچھ کرنے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ رمیز راجہ نے کہا کہ جنوبی افریقہ میں یقینی طور پر ٹیسٹ میچوں میں استعمال کی جانے والی وکٹیں کافی مشکل تھیں جن پر خاص طور پر اوپنرز کے لیے کھیلنا آسان نہیں تھا کیونکہ اگر حریف ٹیم کا بالنگ اٹیک اچھا ہو تو غیر مستقل اچھال کی وجہ سے مشکلات ڈبل ہو جاتی ہیں۔

انہوں نے کہا کہ موثر فاسٹ بالنگ اٹیک کی موجودگی میں جنوبی افریقی حکام کو وکٹوں کے معیار پر زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہے کیونکہ اچھے پیسرز کیلئے لازمی نہیں کہ وکٹ پر گھاس بھی چھوڑی جائے جس سے باؤنس میں تنوع پیدا ہو جاتا ہے اور بال اکثر اونچی یا نیچی رہتی ہے جس سے بلے بازوں کے لیے مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر وکٹ کا رویہ چوتھے یا پانچویں روز ایسا ہو تو بات سمجھ میں آ سکتی ہے لیکن جب پہلے روز شام کو یا دوسرے دن اس قسم کی صورتحال درپیش ہو تو پھر یہ وکٹ کے معیار پر سوالیہ نشان ہے اور اس کا نقصان ہوم ٹیم کے بلے بازوں کو بھی اٹھانا پڑتا ہے۔

سابق کپتان کے مطابق اگر گراؤنڈز مین معیاری وکٹیں تیار کریں تو اس سے میزبان ٹیم کی بیٹنگ میں بھی بہتری آئے گی لیکن حالیہ سیریز میں تو

پاکستان اور جنوبی افریقہ دوسرا ونڈے آج

ڈربن (یو این آئی)

پاکستان اور جنوبی افریقہ کے مابین کھیلی جانیوالی 5 ون ڈے انٹرنیشنل میچوں کی سیریز کا دوسرا میچ منگل کو ڈربن میں کھیلا جائے گا۔ پہلے ون ڈے میچ میں پاکستان نے جنوبی افریقہ کو 5 وکٹوں سے شکست دی تھی۔ پاکستانی کرکٹ ٹیم نے جنوبی افریقہ کو گذشتہ چھ میں سے پانچ ون ڈے انٹرنیشنل میں شکست دی ہے جس میں آکلینڈ میں ورلڈ کپ 2015 اور 2017 کی آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی میں ایجبسٹن برمنگھم کا میچ بھی شامل ہے۔ پاکستانی ٹیم نے پورٹ الزبتھ میں کوئی میچ نہ ہارنے کا بھی اپنا ریکارڈ برقرار رکھا۔ کنگزمیڈ ڈربن میں جہاں دوسرا میچ کھیلا جائے گا۔